روزنامہ
حقیقت ٹائمس
مظفر پور

Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

P-6

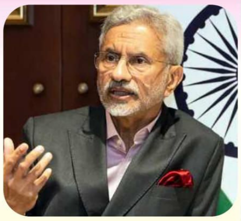
P-2

Muzaffarpur, Vol.No12, Issues No.177, Friday 04.07.2025, P-08 Rs-02 RNI NO.BIHURD/2013/50085

مظفر پور: جمعہ ۴/جولائی ۲۰۲۵ء، مطابق ۸/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۲، شمارہ نمبر ۱۷۷

وزیر اعلیٰ نے گنگا ندی کی بڑھتی آبی سطح کا معائنہ کیا

دیگھا سے سون پور تک جے پی سیتو کے متوازی تعمیر کیے جارہے نئے 6 لین پل کے تعمیراتی کام کا جائزہ لیا

پٹنہ، 03 جولائی 2025 وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے سڑک کے ذریعے پٹنہ کے قرب وجوار گنگا ندی کی بڑھتی ہوئی پانی کی سطح کا جائزہ لیا۔ وزیر اعلیٰ اٹل پتھ ہوتے ہوئے جے پی گنگا پتھ پہنچے اور گائے گھاٹ تک گنگا ندی کی بڑھتی ہوئی پانی کی سطح کا معائنہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے جے پی گنگا پتھ کے کنارے کی جارہی شجر کاری اور حسن کاری کا بھی معائنہ کیا اور کام کو بہتر طریقے سے مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ وزیر اعلیٰ نے دیگھا گھاٹ پر رک کر دیگھا سے سون پور تک جے

پی سیتو کے متوازی تعمیر کیے جانے والے نئے 6 لین پل کے تعمیراتی کام کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اس پل کے تعمیراتی کام کے تعلق سے افسران سے تفصیلی معلومات حاصل کی۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس پل کی تعمیر سے پٹنہ سے سارن ڈویژن جانے والے لوگوں کو آسانی ہوگی۔ یہ پل شمالی بہار اور جنوبی بہار کے درمیان آمدورفت کو آسان بنانے میں بہت کارآمد ثابت ہوگا۔ ساتھ ہی مہاتما گاندھی سیتو اور جے پی سیتو پر گاڑیوں کا دباؤ کم ہوگا۔ وزیر اعلیٰ جے پی گنگا پتھ کے دیگھا گھاٹ، کرشنا گھاٹ اور گاندھی گھاٹ پر رک کر گنگا ندی کے قرب وجوار کے علاقوں کو دیکھا۔ گنگا ندی کے بڑھتے ہوئے پانی کی سطح کے معائنہ کے دوران وزیر اعلیٰ نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ گنگا ندی کے کنارے کے علاقوں میں پانی کی بڑھتی ہوئی سطح کو ذہن میں رکھتے ہوئے پوری طرح الرٹ رہیں۔ معائنہ کے دوران وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری مسٹر دیپک کمار، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری مسٹر کمار روی، پٹنہ ڈویژن کے کمشنر ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ، ڈی ایم ڈاکٹر تیا گراجن ایس ایم، ایس ایس پی مسٹر کارتیکیہ کے شرما اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

پٹنہ ہائی کورٹ میں دو نئے ججوں کی تقرری کی سفارش

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) چیف جسٹس بی آر گوائی کی سر براہی میں سپریم کورٹ کالجیم نے دو وکیلوں کو پٹنہ ہائی کورٹ کے جج کے طور پر تقرری کی سفارش کی ہے۔ یہ معلومات جمعرات کے روز سپریم کورٹ کی طرف سے جاری ہونے والے بیان میں دی گئی۔ بیان کے مطابق جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس وکرم ناتھ کی کالجیم نے جسٹس گوائی کی سر براہی میں یکم جولائی کو ہونے والی میٹنگ میں ایڈوکیٹ اجیت کمار اور ایڈوکیٹ پروین کمار کو پٹنہ ہائی کورٹ کا جج بنانے کی سفارش کی ہے۔ اس کے علاوہ سپریم کورٹ کالجیم نے راجستھان ہائی کورٹ کے لیے دو نئے ججوں کی تقرری کی سفارش کی ہے۔ جبکہ گوہاٹی ہائی کورٹ میں چار نئے ججوں کی تقرری کی سفارش کی گئی ہے۔

ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کی مخالفت کر کے انتشار پھیلانا اپوزیشن کا مقصد: منگل

پٹنہ، 03 جولائی (یو این آئی) بہار کے وزیر صحت اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے

سینئر لیڈر منگل پانڈے نے آج الزام لگایا کہ اپوزیشن الیکشن کمیشن کی طرف سے ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کی شدید مخالفت کر کے انتشار پھیلانے کی کوشش کر رہی ہے۔ مسٹر پانڈے نے جمعرات کو یہاں کہا کہ اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو سمیت پوری اپوزیشن الیکشن کمیشن کی طرف سے رائے دہندگان کی فہرست پر نظر ثانی کے معاملے پر جھوٹے بیانات دے کر بہار کے ووٹروں کو گمراہ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کا مقصد افواہوں کے ذریعے عوام میں انتشار پھیلانا ہے۔ اپوزیشن لیڈر شور مچا رہے ہیں کہ اتنے کم وقت میں نظر ثانی کا کام کیسے ہوگا، انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ 2003 میں بھی ووٹر رویژن کا کام صرف 31 دنوں میں مکمل ہو گیا تھا۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ اپوزیشن پارٹی کے لیڈر اپنے ایکس ہینڈلز پر پوسٹ کر رہے ہیں کہ الیکشن کمیشن نے حکم دیا ہے کہ تمام موجودہ ووٹر لسٹ منسوخ کر دی جائیں گی اور ہر شہری کو اپنا نام ووٹر لسٹ میں شامل کرنے کے لیے نئے سرے سے درخواست دینا ہوگی، چاہے ان کا نام پہلے سے ہی لسٹ میں ہو۔ یہ سراسر بے بنیاد ہے۔ دراصل اپوزیشن افواہیں پھیلا کر انتخابی عمل میں خلل ڈالنا اور ووٹرز کو خوفزدہ کرنا چاہتی ہے۔ وزیر نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ جس ووٹر کے والد کا نام ووٹر لسٹ میں 2003 کی گہری نظر ثانی کے دوران درج ہے اسے اس نظر ثانی کے دوران کوئی ثبوت فراہم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں کل 89.7 کروڑ ووٹروں میں سے 96.4 کروڑ ایسے ووٹر ہیں جو نظر ثانی کے پورے عمل سے غیر متاثر ہیں۔

فرانس میں شکتی مشق اختتام پذیر، دفاعی تعاون میں ایک سنگ میل

نئی دہلی 03 جولائی (یو این آئی) ہندوستان اور فرانس کی فوجوں کے درمیان باہمی تعاون، باہمی اعتماد اور اسٹریٹجک تال میل کو بڑھانے کے مقصد سے منعقد کی گئی مشترکہ فوجی مشق شکتی - جمعرات کو کیمپ لارزیک، لا کیولری، فرانس میں ایک رسمی اختتامی تقریب کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ فوج کے مطابق اس دوران دونوں ممالک کے فوجیوں نے جنگی مہارتوں سے متعلق تجربات اور بہترین طریقوں کا تبادلہ کیا۔ مشق کے دوران دونوں ممالک کے فوجیوں کے درمیان بہتر تال میل دیکھنے میں آیا اور مشق کے مقاصد کامیابی سے حاصل ہوئے۔ اسے دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے دفاعی تعاون میں ایک سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ مشق کے دوران ہندوستانی دستہ، جس میں بنیادی طور پر جموں وکشمیر رائفلز بٹالین کے 90 فوجی اور فرانسیسی فوجی شامل تھے، نے آپریشنز کے سلسلے میں مشن پر مبنی مشقوں کے سلسلے میں حصہ لیا۔ اس میں فائرنگ، شہری جنگی تربیت، رکاوٹیں عبور کرنا، الیکٹرانک وارفیئر (ای ڈبلیو) انضمام اور انسداد بغیر پائلٹ کے فضائی نظام (سی - یو اے ایس) آپریشن شامل تھے۔ مشق کی خاص بات 96 گھنٹے کی مسلسل فیلڈ مشق تھی جس میں حقیقت پسندانہ اور زیادہ دباؤ کے حالات میں دونوں دستوں کی برداشت، منصوبہ بندی کی مہارت اور مشترکہ فیصلہ سازی کی صلاحیتوں کو جانچا گیا۔ فرانس میں ہندوستانی سفیر سنجیو سنگلا نے مشق کے دوران فوجیوں سے ملاقات کی اور دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعلقات کو مضبوط بنانے میں ان کی پیشہ ورانہ مہارتوں اور تعاون کو سراہا۔

لوک سبھا اور اسمبلیوں کی طرح لوکل باڈیز میں عوامی مسائل پر بات ہونی چاہیے: برلا

مانیسر (ہریانہ)، 3 جون (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے جمعرات کو کہا کہ

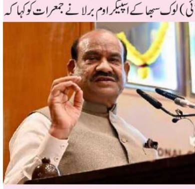

لوکل باڈیز کو عوامی امنگوں کو پورا کرنے کے لئے پارلیمنٹ اور اسمبلیوں جیسے عوامی مسائل پر بحث کر کے چیلنجوں کو حل کرنا چاہئے آج یہاں اربن لوکل باڈیز کے چیئرمین کی دو روزہ قومی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا، مقامی اداروں میں عوامی مسائل پر وسیع بحث ومباحثہ ہونا چاہئے اور بات چیت سے ہی حل نکلنا چاہئے۔" انہوں نے کہا کہ عوام کے سوالوں کے جوابات اور ان کے مسائل کا حل بلدیاتی اداروں میں تلاش کیا جائے اور بلدیاتی اداروں کو باوقار طریقے سے چلایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی اداروں میں ایوان کو مثالی انداز میں چلانے کی کوشش کرنی چاہیے اور بلدیاتی چیلنجز کو شفافیت کے ساتھ حل کیا جانا چاہیے۔ مسٹر برلا نے کہا کہ جب جب جمہوریت کو کچلنے کی کوشش کی گئی ہے عوام نے اس کا منہ توڑ جواب دیا ہے۔ ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی نے کہا کہ بلدیاتی ادارہ جمہوریت کا پہلی درس گاہ ہے۔ اس میں مقامی مسائل پر گہری اور وسیع بحث ہونی چاہیے اور جمہوریت کی مضبوطی کے لیے کام کیا جانا چاہیے۔

ایک لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کے دفاعی سودوں کو منظوری دی گئی

نئی دہلی 03 جولائی (یو این آئی) وزارت دفاع نے تینوں فوجوں کو جدید ترین دیسی ہتھیاروں اور آلات اور دفاعی آلات سے لیس کرنے کے لیے 5.1 لاکھ کروڑ روپے کے دس دفاعی سودوں کو منظوری دی ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی صدارت میں جمعرات کو یہاں دفاعی خریداری کونسل کی میٹنگ میں ضرورت کی بنیاد پر خریداری کے لیے اس سے متعلق تجاویز کو منظوری دی گئی۔ وزارت دفاع نے کہا کہ یہ خریداری مقامی دفاعی صنعت سے (ہندوستانی - انڈیجنس ڈیزائن، تیار شدہ اور تیار شدہ) زمرے کے تحت کی جائے گی۔ ان میں آرمرڈ ریکوری وہیکلز، الیکٹرانک وارفیئر سسٹم، تینوں فوجوں کے لیے مربوط مشترکہ انوینٹری مینجمنٹ سسٹم اور فوج کے لیے زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائلوں کی خریداری شامل ہے۔ اس سے ملک کا فضائی دفاعی نظام مضبوط ہوگا، سپلائی چین کے انتظام کو بہتر بنایا جائے گا اور مسلح افواج کی آپریشنل تیاریوں کو تقویت ملے گی۔ اس کے علاوہ بحریہ کے لیے میری ٹائم سیکٹر کے لیے میرین بارودی سرنگوں، اینٹی مائن بوٹس، اینٹی میزائل گن سسٹم اور روبوٹس کی خریداری کی تجاویز کی بھی منظوری دی گئی ہے۔ اس خریداری سے بحری اور تجارتی جہازوں کے لیے ممکنہ خطرات کو کم کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔

ممکنہ سیلاب کے پیش نظر تمام انتہائی حساس پشتوں کی مسلسل نگرانی ہو رہی ہے

ہر کلو میٹر پر پشتہ کارکنان، حساس پشتوں پر تعمیراتی مواد، پشتہ ایمبولینس کی تعیناتی

پٹنہ: 03 جولائی (پی آر) محکمہ آبی وسائل نے اس سال بہار میں ممکنہ سیلاب کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے اپنی تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ مختلف ندیوں پر واقع پشتوں کے انتہائی حساس جگہوں کی نشاندہی کر کے سیلاب 2025 پہلے کٹاؤ روکنے کا کام مکمل کر لیا گیا ہے۔ سیلاب کے دوران خطرناک، انتہائی حساس اور حساس مقامات پر سیلاب سے لڑنے والے مواد کا مناسب مقدار میں ذخیرہ کر لیا گیا ہے۔ گزشتہ یکم جون سے آئندہ 31 اکتوبر تک ریاست کے مختلف اضلاع میں انتہائی خطرناک اور حساس مقامات کی خصوصی نگرانی کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ اس کے لیے مختلف سطحوں پر سنٹرل فلڈ کنٹرول روم اور ریجنل فلڈ کنٹرول روم قائم کیے گئے ہیں۔ سیلاب کو روکنے کے لیے ریاست کی مختلف ندیوں کے کل 394 مقامات پر 1310.09 کروڑ روپے کی لاگت سے کٹاؤ روکنے کا کام مکمل کیا گیا ہے، جو ریاستی منصوبہ، مرکزی اسپانسر اور آفات مد کے تحت ہیں۔ ان میں گنگا، کوسی، گنڈک، باگمتی، بوڑھی گنڈک، کملا بلان، مہانندا وغیرہ جیسی ندی بیسن شامل ہیں۔ سیلاب قبل کے امکان کے لیے پٹنہ میں سیلاب مینجمنٹ امپروومنٹ سپورٹ سینٹر کے تحت ریاضیاتی ماڈل سینٹر نے بھی اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ اس مرکز کے ذریعے مختلف ندیوں کے کل 42 مقامات پر ممکنہ سیلاب کے 72 گھنٹے پہلے دستیاب ہو جائے گی جس میں گنگا ندی کے بکسر سے کہلگاؤں تک سات مقامات بھی شامل ہیں۔ محکمہ آبی وسائل کے ذریعہ خطرناک اور انتہائی حساس مقامات پر پشتہ ایمبولنس تعینات کیے گئے ہیں۔ جس میں ایک ٹریکٹر پر پورٹیبل جنریٹر، ہیلوجن لائٹ، ای سی بیگ، نائلون کریٹ، خالی جیو بیگ اور فلٹر میٹریل کے ساتھ کم از کم دس مزدوروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ سیلاب زدہ علاقے میں کل 3808 کلومیٹر کے پشتے کی نگرانی کے لیے ہر کلومیٹر پر ایک پشتے کا کارکن تعینات کیا گیا ہے۔ پشتوں کی نگرانی اور چوکسی کے لیے افسران اور کارکنوں کے لئے عارضی رہائش، اجابت خانے اور پینے کے پانی کے انتظامات کئے گئے ہیں۔ تجربہ کار اور ریٹائرڈ انجینئرز کی سر براہی میں مجموعی طور پر 11 فلڈ پروٹیکشن فورس بھی تشکیل دی گئی ہے جو ریجنل انجینئرز کو سیلاب کے دوران خطرناک پشتوں کی حفاظت کے لیے مشورہ دیں گے۔ ندیوں پر بنائے گئے بیراجوں کے ذریعے وقتاً فوقتاً ندی کے پانی کے بہاؤ کی نگرانی کی جاتی ہے اور پانی کے بہاؤ میں غیر متوقع اضافہ کی صورت میں فوری طور پر متعلقہ علاقائی افسران اور ضلعی افسران کو اطلاع فوری بھیج رہے ہیں۔ محکمہ آبی وسائل کے وزیر وجے کمار چودھری میں مزید کہا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں مسلسل نگرانی کا کوئی دوسرا متبادل نہیں ہے۔ پشتے کا کوئی حصہ ایسا نہ چھوڑا جائے جہاں اعلیٰ افسر نے معائنہ نہ کیا ہو۔ اس کے علاوہ تمام سائٹس تک آسان رسائی کو یقینی بنایا گیا ہے۔ پشتوں کے ارد گرد واقع خستہ حال پلوں اور پلیوں کے بارے میں بھی رپورٹ تیار کر لی گئی ہے۔

کھرگے نے ہندوستان کے مینوفیکچرنگ سیکٹر سے چین کے 'عہدیداروں کو واپس بلائے جانے' پر مودی حکومت کی نکتہ چینی کی

نئی دہلی، 3 جولائی (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے آج ان خبروں پر مودی حکومت کی نکتہ چینی کی کہ چین نے ہندوستان کے مینوفیکچرنگ سیکٹر سے اپنے عہدیداروں کو واپس بلا لیا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں کھرگے نے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ غیر ملکی سرمایہ کاری اور پالیسی اسکیموں کے نام پر قومی مفاد اور اقتصادی سلامتی سے سمجھوتہ کر رہی ہے۔ کھرگے نے سوال کیا کہ "اطلاعات کے مطابق چین نے ہندوستان کے مینوفیکچرنگ سیکٹر سے اپنے عہدیداروں کو واپس بلا لیا ہے۔ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ مودی حکومت اپنے 'میک ان انڈیا' اور 'آتم نر بھر بھارت' کے وعدے پورے کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہوگئی ہے اور اسی لیے اس نے چینی کمپنیوں کو رعایتیں دیں اور چینی شہریوں کے لیے ویزا کے قوانین میں نرمی کردی۔ یہ سب کچھ، ڈوکلام اور گلوان کے مقام پر دی گئی قربانیوں کو بھلا کر کیا گیا۔ تاکہ پی ایل آئی اسکیم کے تحت فوائد کو یقینی بنایا جاسکے؟ کانگریس چیف نے ایسے وقت میں حکومت کی خاموشی کی نکتہ چینی کی جب چین نے ہندوستان کو نایاب زمینی مقناطیس اور معدنیات کی برآمد پر سخت پابندیاں عائد کردی ہیں۔ یہ مواد آٹو موبائلز، الیکٹرک گاڑیوں، دفاعی پیداوار اور ہائی سیکیورٹی کرنسی پرنٹنگ جیسے اہم شعبوں کے لیے اہم ہیں۔ کھرگے نے یہ بھی کہا، "کیا یہ سچ نہیں ہے کہ مودی حکومت نے جواب میں کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا؟ چینی حکام نے ہندوستان کی آٹو موبائل انڈسٹری کے وفود کو سرکاری تقرری یا منظوری بھی نہیں دی ہے۔" ایک اور سخت تشویش کا ذکر کرتے ہوئے کھرگے نے الزام لگایا کہ چین نے پچھلے دو مہینے میں ہندوستان کو خصوصی کھاد کی برآمد روک دی ہے، جبکہ دوسرے ممالک کو سپلائی جاری رکھی ہے۔ ہندوستان اپنی خصوص کھاد، جو پھلوں، سبزیوں اور دیگر اعلیٰ قیمت والی فصلوں کی پیداواری صلاحیت کے لیے اہم ہے، کی 80 فیصد درآمدات کے لیے چین پر منحصر ہے۔ انہوں نے سوال کیا، "کیا اس سے ہمارے لاکھوں کسان کو بری طرح متاثر نہیں ہوں گے، جو پہلے ہی یوریا اور ڈی اے پی کھاد کی کمی کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہیں؟" کھرگے نے کہا کہ مودی حکومت کی "چینی گارنٹی" کی میعاد ختم ہونے کی کوئی تاریخ مقرر نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "پانچ سال پہلے، گلوان میں 20 بہادر فوجیوں کی شہادت کے بعد، آپ کی حکومت نے چین کو کلین چٹ دی تھی۔

ہمارے لیے جمہوریت صرف ایک نظام نہیں بلکہ بنیادی اقدار کا حصہ: مودی

اکرا/نئی دہلی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج گھانا کی پارلیمنٹ کے ایک خصوصی اجلاس سے خطاب کیا، یوں وہ گھانا کی پارلیمنٹ سے خطاب کرنے والے پہلے ہندوستانی وزیر اعظم بن گئے یہ اجلاس پارلیمنٹ کے اسپیکر البان کنگز فورڈ سمانا باگبن کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں دونوں ممالک کے ارکانِ پارلیمنٹ، سرکاری حکام اور ممتاز شخصیات نے شرکت کی یہ خطاب ہندوستان اور گھانا کے درمیان تعلقات میں ایک تاریخی لمحہ تھا، جو باہمی احترام اور جمہوری اقدار کی عکاسی کرتا ہے جو ان دونوں ممالک کو جوڑتی ہیں۔ اپنے خطاب میں وزیر اعظم نے ہندوستان اور گھانا کے درمیان تاریخی تعلقات کو اجاگر کیا، جو آزادی کی مشترکہ جدوجہد اور جمہوریت وجامع ترقی سے وابستہ عزم کے ذریعے پروان چڑھے۔ انہوں نے گھانا کے صدر معزز جان ڈرامانی مہاما اور گھانوی عوام کا ان پر قومی اعزاز عطا کرنے پر شکریہ ادا کیا، اور اس اعزاز کو دونوں ممالک

کے درمیان دیرینہ دوستی کی علامت قرار دیا۔ وزیر اعظم نے عظیم گھانوی رہنما ڈاکٹر کوامے نکرومہ کی خدمات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اتحاد، امن اور انصاف کے نظریات ہی مضبوط اور دیرپا شراکت داری کی بنیاد ہوتے ہیں۔ وزیر اعظم نے ڈاکٹر کوامے نکرومہ کے ایک مشہور قول کا حوالہ دیا، جنہوں نے کہا تھا: "وہ قوتیں جو ہمیں متحد کرتی ہیں، وہ اندرونی اور ان اثرات سے کہیں زیادہ طاقتور ہیں جو ہمیں جدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔" ڈاکٹر نکرومہ نے جمہوری اداروں کی تعمیر کے طویل المدتی اثرات پر زور دیا تھا۔ اس حوالے سے وزیر اعظم نے جمہوری اقدار کو پروان چڑھانے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ وزیر اعظم نے گھانا کے متحرک پارلیمانی نظام کی تعریف کی اور دونوں ممالک کی مقننہ کے درمیان بڑھتے ہوئے تبادلوں پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اس سلسلے میں انہوں نے "گھانا - ہندوستان پارلیمانی دوستی سوسائٹی" کے قیام کا خیر مقدم کیا۔ وزیر اعظم نے 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے ہندوستانی عوام کے عزم کا اظہار کیا اور کہا کہ ہندوستان، گھانا کی ترقی اور خوشحالی کے سفر میں شانہ بشانہ کھڑا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان، جو جمہوریت کی جنم بھومی ہے، نے جمہوری اصولوں کو اپنی ثقافت کا حصہ بنا لیا ہے۔ وزیر اعظم نے ہندوستان میں جمہوریت کی گہری اور متحرک جڑوں کو اجاگر کیا اور کہا کہ بھارت کی تنوع سے بھرپور جمہوری طاقت "اتحاد میں طاقت" کے نظریے کی واضح مثال ہے وہی قدر جس کا اظہار گھانا کے جمہوری سفر میں بھی ہوتا ہے۔ وزیر اعظم نے موسمیاتی تبدیلی، دہشت گردی، عالمی وباؤں اور سائبر خطرات جیسے موجودہ عالمی چیلنجز کی نشاندہی کرتے ہوئے عالمی حکمرانی میں گلوبل ساؤتھ کی اجتماعی آواز کی ضرورت پر زور دیا۔ اس تناظر میں انہوں نے ہندوستان کی جی 20 صدارت کے دوران افریقی یونین کو مستقل رکن کے طور پر شامل کیے جانے کو ایک اہم قدم قرار دیا۔

ممبئی ہائی کورٹ کا مسجد کے لاؤڈ اسپیکر تنازعہ پر پولیس اور مہاراشٹر آلودگی کنٹرول بورڈ کو نوٹس

ممبئی، 3، جولائی (یو این آئی) ممبئی ہائی کورٹ نے مساجد کے لاؤڈ اسپیکر تنازعہ پر ممبئی

پولیس اور مہاراشٹر آلودگی کنٹرول بورڈ کو نوٹس جاری کیا۔ ممبئی پولیس حکام اور مہاراشٹر آلودگی کنٹرول بورڈ (ایم پی سی بی) کو پانچ مساجد کی طرف سے دائر ایک درخواست کے بارے میں ایک نوٹس جس میں وہ لاؤڈ اسپیکرز کو ہٹانے اور ان کے لائسنسوں کی عدم تجدید سے متعلق من مانی کارروائیوں کو چیلنج کرتے ہیں۔ درخواست میں پولیس اہلکاروں کی جانب سے حالیہ نفاذ کے اقدامات پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے، جن پر مساجد کا الزام ہے کہ وہ غیر مجاز ہیں اور ان کے مذہبی حقوق کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ درخواست گزاروں کا استدلال ہے کہ کارروائیوں میں مناسب اختیار اور شفافیت کا فقدان ہے، جس کی وجہ سے مذہبی سرگرمیوں میں بے جا مشکلات اور خلل پڑتا ہے۔ ہائی کورٹ نے پولیس کو ہدایت کی ہے کہ وہ 9، جولائی 2025 کو ہونے والی آئندہ سماعت تک ان مساجد کے خلاف کی گئی کارروائیوں سے متعلق متعلقہ ریکارڈ کے ساتھ ایک بیان حلفی جمع کرائے۔ عدالت کی ہدایت کا مقصد قانون نافذ کرنے والے اداروں کی طرف سے کی جانے والی کارروائیوں میں احتساب اور شفافیت کو یقینی بنانا ہے۔

بہار میں حق رائے دہی کو چوٹ پہنچانے کیلئے سازشی اقدامات کیے جارہے ہیں: کانگریس

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ جمہوریت نے لوگوں کو ووٹ کا حق دیا ہے لیکن بہار اسمبلی انتخابات سے قبل الیکشن کمیشن کو مہرہ بنا کر عوام کے جمہوری حقوق کو ٹھیس پہنچانے کے لیے سازشی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا اور بہار کانگریس کے صدر راجیش کمار نے جمعرات کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ الیکشن کمیشن، جس کی ذمہ داری جمہوریت میں منصفانہ اور شفاف انتخابات کرانے کی ہے، ایک مہرے کی طرح کام کر رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اپوزیشن کے لوگ الیکشن کی شفافیت

کے حوالے سے کمیشن سے ملنے گئے تھے۔ اس معاملے پر لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھرگے کمیشن سے ووٹر لسٹ اور ووٹنگ کے دن کی فوٹیج مانگ رہے ہیں۔ اگر مہینوں تک جواب نہیں ملتا ہے تو ہم کیسے بھروسہ کریں کہ وہ بہار کے ووٹروں کی فہرست ایک مہینے میں تیار کر لے گی۔ انہوں نے الیکشن کمیشن پر نئے قواعد نافذ کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ جب بہار میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے معاملے پر کانگریس اور انڈیا اتحاد کا ایک وفد ان سے ملنے گیا تو چیف الیکشن کمشنر نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا کہ یہ نیا الیکشن کمیشن، نیا معمول ہے۔ جس میں الیکشن کمشنر فیصلہ کریں گے کہ وہ کس کانگریس لیڈر سے ملاقات کریں گے۔ انہوں نے کمیشن پر ایک نئی روایت شروع کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ وہ صحافیوں کو میسج کر کے خبریں لگاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ معاملہ خفیہ رہے گا لیکن سچ یہ ہے کہ کچھ بھی خفیہ نہیں رہتا۔ کانگریس قائدین نے کہا کہ مختلف تنظیموں میں کام کرنے والے لوگوں کو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ وہ جن کرسیوں پر بیٹھے ہیں ان پر ان سے پہلے بہت بہتر لوگ بیٹھے تھے اور آنے والے وقت میں اس سے بھی بہتر لوگ ان پر بیٹھے ہوں گے۔ سوال یہ ہے کہ آپ کیا وراثت چھوڑیں گے، ملک کے لوگ آپ کو کیوں یاد رکھیں گے۔ کیا ملک الیکشن کمیشن کے اہلکاروں کو یاد رکھے گا کیونکہ پوری اپوزیشن ووٹر لسٹ کا مطالبہ کر رہی تھی اور اسے فہرست نہیں دی جا رہی ہے؟ ووٹنگ کی ویڈیو فوٹیج 45 دن کے بعد نہیں دی جائے گی اور مہاراشٹر میں 5 بجے کے بعد ووٹنگ کا فیصد اچانک بڑھ گیا، لیکن آپ نے آج تک اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔ اس لیے کانگریس کو لگتا ہے کہ جمہوری عمل پر ایک بڑا خطرہ منڈلا رہا ہے اور یہ خطرہ صرف اپوزیشن کے لیے نہیں بلکہ ہر ووٹر کے لیے ہے۔ کانگریس لیڈروں نے کہا کہ ووٹر لسٹ کی نظر ثانی میں ووٹروں سے جو دستاویزات مانگے جا رہے ہیں وہ بہار کے لوگوں کے پاس کبھی نہیں تھے اور اب تک انہیں تباہ کر دیا گیا ہوگا۔ دلت، پسماندہ، انتہائی پسماندہ، مہاجر خواتین، یتیم بچے اس سے سب سے زیادہ متاثر ہوں گے۔ اگر ہم نیشنل فیملی ہیلتھ سروے کو دیکھیں تو بہار میں 2001-2006 کے درمیان پیدا ہونے والے بچوں میں سے صرف 28.2 فیصد کے پاس پیدائشی سرٹیفکیٹ ہے۔

طبی خدمات میں اب سرکاری اسپتالوں پر لوگوں کا اعتماد

جلد ہی دوسری ریاستوں کو طبی خدمات فراہم کرنے کی فہرست میں بہار شامل ہوگا

پٹنہ، 03 جولائی 2025: وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ریاست کی صحت خدمات میں جامع بہتری کو یقینی بنایا گیا ہے۔ بہار حکومت کے 2006 کے اعداد و شمار کو مانیں تو اس وقت یہاں کے بنیادی ہیلتھ سینٹر میں ایک ماہ میں آنے والے مریضوں کی تعداد صرف 39 ہوا کرتی تھی، لیکن اب بہار بدحال ہسپتالوں کے دور سے نکل چکا ہے۔ اب ہر ماہ 600,11 سے زائد مریض پرائمری ہیلتھ مراکز میں علاج کے لیے آرہے ہیں۔ یہ صرف ایک اعداد و شمار ہی نہیں بلکہ بدلتے بہار کی تصویر ہے۔ جواب اعداد و شمار کی صورت میں نظر آرہی ہے۔

طبی خدمات میں تاریخی تبدیلی

سال 2004-05 میں جہاں صحت کا کل بجٹ صرف 705 کروڑ روپے تھا، وہیں اب سال 2025 تک یہ بجٹ بڑھ کر 035,20 کروڑ روپے ہو گیا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ اب لوگ نہ صرف بڑی بیماریوں بلکہ معمولی چوٹوں، حادثات، ویکسین اور انجیکشن کے لیے بھی سرکاری اسپتالوں پر انحصار کررہے ہیں۔ بجٹ کے یہ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ حکومت نے صحت کے نظام کی بہتری کو اولین ترجیح دی ہے۔ ایسے میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ سی ایم نتیش نے صحت کے شعبے کو نہ صرف ایک محکمہ بنایا ہے بلکہ عوام کے اعتماد کی بنیاد بھی بنایا ہے۔

طبی خدمات عوام کے قریب آگئیں:

ان بیس برسوں کے دوران پرائمری ہیلتھ سینٹر اور ہسپتالوں کو وسعت دی گئی ہے۔ ادویات کی مفت جانچ کے انتظامات کئے گئے ہیں۔ جس کی وجہ سے اب دوائیوں کی جانچ بہار میں ہی کیا جا سکے گی۔ ڈاکٹروں کی تعداد اور موجودگی میں بھی بہتری آئی ہے۔ اب سرکاری ہسپتالوں میں نئی ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ جس کی بنیاد پر بہار کے صحت کے نظام کو مضبوط بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

جلد ہی 15 میڈیکل کالج ہوں گے، مزید 9 کی تجویز

طبی خدمات کی بات کریں تو ایشیا کا دوسرا سب سے بڑا اسپتال بہار میں تعمیر ہورہا ہے۔ وہیں بہار دوسری ریاست ہوگی جہاں دو ایمس ہوں گے۔ پٹنہ میں ایمس بن چکا ہے۔ وہیں دربھنگہ میں ایمس کی تعمیر شروع ہوگئی ہے۔ بتاتے چلیں کہ 2005 سے پہلے بہار میں سرکاری میڈیکل کالجوں کی تعداد 6 تھی جو اب بڑھ کر 11 ہوگئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی مجوزہ میڈیکل کالج کے مکمل ہونے کے بعد یہ تعداد 15 ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ 9 اضلاع میں 9 نئے میڈیکل کالج بنانے کی تجویز بھی ہے۔

بہار دوسری ریاستوں کو طبی خدمات فراہم کرنے والا بن جائے گا

حکومت بہار کی طبی خدمات کے لیے پوری طرح پابند ہے۔ غور طلب ہے کہ آنے والے دنوں میں بہار جھارکھنڈ اور اتر پردیش جیسی ریاستوں کو صحت کی سہولیات فراہم کرنے والی ریاست کے طور پر پہچانا جائے گا۔ پی ایم سی ایچ کی توسیع کا کام جاری ہے۔ اس کے مکمل ہونے کے بعد ساڑھے پانچ ہزار بیڈ والا یہ اسپتال دیگر ریاستوں کو بھی طبی خدمات فراہم کرے گا۔ ایسے میں نتیش حکومت نے ثابت کردیا ہے کہ اگر پالیسی اور نیت صاف ہو تو بیمار کہے جانے والی ریاست بھی صحت کی خدمات فراہم کرنے والی ریاستوں کی قطار میں شامل ہوسکتی ہے۔

ہلدوانی میں فسادات کے 15 ملزمان کو فی الحال ضمانت نہیں ملی

نینی تال، 03 جولائی (یواین آئی) ہلدوانی میں فسادات کے اہم ملزم عبدالملک، اس کے بیٹے عبدالمعید اور ڈرائیور محمد ظہیر سمیت 15 افراد کو جمعرات کے روز اتراکھنڈ ہائی کورٹ سے راحت نہیں ملی۔ ان کی درخواست ضمانت پر سماعت کے بعد عدالت نے اگلی تاریخ چار ہفتے بعد طے کی ہے۔ تمام ملزمان کی ضمانت کی درخواست پر جسٹس منوج کمار تیواری اور جسٹس پنکج پروہت کی ڈویژن بنچ میں دیر شام سماعت ہوئی۔ تمام ملزمان پر انسداد غیر قانونی سرگرمی ایکٹ (یواے پی اے) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ان میں کلیدی ملزم عبدالمالک کے خلاف چھ الگ الگ مقدمات درج ہیں جبکہ عبدالمعید کے خلاف تین مقدمات درج ہیں۔ تمام ملزمان کی جانب سے الگ الگ ضمانت کی درخواستیں دائر کی گئی ہیں۔ کلیدی ملزم عبدالملک اور معید کا کہنا تھا کہ وہ واقعے کے روز جائے وقوعہ پر موجود نہیں تھے۔ ان کے خلاف ہجوم کو اکسانے کا الزام غلط ہے۔ ایک ہی معاملے میں متعدد مقدمات درج کر لیے گئے ہیں۔ کلیدی ملزم عبدالملک کے ڈرائیور ظہیر نے بھی کہا کہ وہ بے قصور ہے۔ حکومت نے کہا کہ اس کے پاس سے لائسنس یافتہ پستول برآمد ہوا ہے۔ تمام ضمانت کی درخواستوں کی الگ الگ سماعت کرتے ہوئے عدالت نے چار ہفتے بعد تاریخ مقرر کی۔ عدالت چار ہفتے بعد کیس کی دوبارہ سماعت کرے گی۔

ایمس کے پینل نے کہا کہ کووڈ-19 ویکسین اور اچانک دل کا دورہ پڑنے سے ہونے والی اموات کے درمیان کوئی تعلق نہیں

نئی دہلی، 3 جولائی (یواین آئی) آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس)، دہلی کے ڈاکٹروں کے ایک پینل نے آج کووڈ 19 ویکسین کی افادیت کے تعلق سے شکوک وشبہات دور کرنے کی کوشش کی ہے۔ پینل نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ویکسین اور اچانک ہونے والی اموات جن میں دل کا دورہ پڑنے والی اموات بھی شامل ہیں، کے درمیان کوئی معتبر تعلق نہیں ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق، اس طرح کے واقعات کووڈ ویکسین کے بجائے طرز زندگی کے عوامل اور کئی بیماریوں بشمول سگریٹ نوشی اور شراب نوشی سے منسلک ہونے کا زیادہ امکان تھا۔ ایک دن پہلے ہی صحت اور خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر نے کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا کے ریاست میں نوجوانوں میں ہونے والی اچانک اموات کے اسباب کا پتہ لگانے کے لیے جانچ کا حکم دینے کے بعد ایک بیان جاری کیا تھا۔ وزیر اعلیٰ ان اموات میں کووڈ ویکسین کے اثرات کی جانچ کا حکم دیا تھا۔ ایمس کے ڈاکٹروں نے اس بات پر زور دیا کہ لائق اعتبار ڈیٹا سے ان دعوؤں کی تصدیق نہیں ہوتی۔ انھوں نے لوگوں سے زور دے کر کہا ہے کہ وہ سائنسی ثبوتوں پر اعتبار کریں۔ ایمس دہلی کے کریٹیکل کیئر اینڈ سلیپ میڈیسن کے شعبہ پلمونری کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر کرن مدن نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں نامہ نگاروں کو بتایا،'' اب تک استعمال ہونے والی ویکسین کا جائزہ لینے کے لیے اچانک دل کا دورہ پڑنے سے ہونے والی اموات پر تحقیق کی گئی تھی لیکن اچانک دل کا دورہ پڑنے سے ہونے والی اموات سے کوئی واضح تعلق نہیں ملا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ '' کووڈ ویکسین موثر ویکسین تھیں اور انہوں نے شرح اموات کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ وبائی امراض کے دوران، ویکسین ہی زندگی بچانے کا واحد ممکنہ اقدام ہے۔ بڑی تعداد میں لوگوں کے لیے ویکسین کا استعمال کیا گیا اور اس سے بہت سے لوگوں کی جان بچائی جاسکی۔ ان ویکسینز کے فراہم کردہ فوائد سے واضح ہوتا ہے کہ ان ٹیکوں میں اور اچانک کارڈیک اموات کے کے درمیان کوئی تعلق نہیں ہے۔'' ایمس دہلی کے سینٹر فار کمیونٹی میڈیسن کے پروفیسر ڈاکٹر سنجے رائے جو پریس کانفرنس میں مدن کے ساتھ موجود تھے، انھوں نے بتایا،'' کوویشیلڈ ویکسین کی افادیت 1.62 تھی...... فی الحال، 37 ویکسین پہلے ہی مختلف انضباطی اتھارٹیز سے منظور شدہ ہیں۔ ڈبلیو ایچ او نے تقریباً 12 ویکسینس کو منظوری دی ہے اور ان سے زیادہ تر الگ الگ ٹیکنالوجیز پر مبنی ہیں۔ ایمس کے شعبہ پیتھالوجی سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر سدھیر کمار آروا نے کہا کہ ان کی ٹیم کی طرف سے کی گئی ایک تحقیق میں اچانک ہونے والی اموات میں سے کم از کم 50 فیصد کا تعلق تمباکو اور الکحل کے استعمال سے تھا۔

روسی تیل خریدنے والے ممالک پر 500 فیصد درآمداتی ڈیوٹی کے معاملے پر ہندوستان امریکہ کے ساتھ رابطے میں ہے: جے شنکر

واشنگٹن، 3 جولائی (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ ہندوستان نے روس سے تیل خریدنے والے ممالک پر 500 فیصد درآمدی ڈیوٹی لگانے کی امریکی تجویز پر اپنی تشویش سے امریکہ کو آگاہ کر دیا ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے بدھ کی رات یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ہندوستان امریکی پارلیمنٹ میں اٹھائے جانے والے ہر معاملے میں دلچسپی رکھتا ہے جس سے ہندوستانی مفادات متاثر ہوسکتے ہیں۔ ڈاکٹر جے شنکر روس سے تیل خریدنے والے ممالک پر 500 فیصد درآمدی ڈیوٹی لگانے کی امریکی تجویز پر تبصرہ کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے سینیٹر لنڈ سے گراہم کو اپنے تحفظات سے آگاہ کیا ہے۔ غور طلب ہے کہ امریکی سینیٹر لنڈ سے گراہم روس پر پابندیوں کا بل لا رہے ہیں، جس میں روس سے تیل، گیس، یورینیم اور دیگر مصنوعات خریدنے والے ممالک سے امریکہ آنے والی اشیا پر 500 فیصد درآمدی ڈیوٹی عائد کرنے کی شق ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو

ہندوستان کی مشکلات میں اضافہ ہوسکتا ہے کیونکہ جب سے روس یوکرین جنگ شروع ہوئی ہے ہندوستان اپنی تیل کی ضروریات کا بڑا حصہ روس سے خرید رہا ہے۔ سینیٹر لنڈ سے گراہم صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ روس کے بارے میں ایک مجوزہ بل پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں جو کسی بھی ایسے ملک سے درآمدات پر 500 فیصد ٹیرف لگائے گا جو روسی تیل، گیس، یورینیم اور دیگر مصنوعات خریدتا ہے۔ کچھ ریپبلکن قانون سازوں نے اس بل کے بارے میں اپنے تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے کہا، لنڈ سے گراہم کے مجوزہ بل کے حوالے سے، ہندوستان امریکی کانگریس میں اٹھائے گئے ہر اس معاملے میں دلچسپی رکھتا ہے جو ہندوستانی مفادات کو متاثر کرسکتا ہے۔ اسی لیے ہم سینیٹر گراہم کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ ہم نے انہیں توانائی اور سلامتی کے حوالے سے اپنے تحفظات اور مفادات سے آگاہ کیا ہے۔ جب وہ وقت آئے گا، ہم دیکھیں گے۔''لنڈ سے گراہم ڈیموکریٹک سینیٹر رچرڈ بلومینتھل کے ساتھ مل کر یہ بل پیش کررہے ہیں جس کے تحت امریکہ کو ہندوستان اور چین سمیت کئی دیگر ممالک پر 500 فیصد درآمداتی ڈیوٹی عائد کرنے کی اجازت دی جائے گی تاکہ وہ روسی تیل اور گیس خریدنے سے روک سکیں۔ یہ بل پہلی بار مارچ میں پیش کیا گیا تھا لیکن اس وقت اس کی مخالفت کی گئی تھی۔ کچھ مخالفت کی وجہ سے بل کو تاخیر کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم گراہم نے دعویٰ کیا ہے کہ اسے 84 سینیٹرز کی حمایت حاصل ہے۔ ہندوستان اور چین روسی تیل کے دو بڑے خریدار ہیں اور اگر یہ بل منظور ہوجاتا ہے تو اس سے دونوں ممالک کے لیے مسائل پیدا ہوں گے۔

آر ایس ایس پرانت پرچارکوں کی میٹنگ 4 تا 6 جولائی دہلی میں

نئی دہلی 3 جولائی (یواین آئی) راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے پرانت پرچارکوں کی میٹنگ 4 تا 6 جولائی دہلی میں ہوگی، جس میں تنظیمی سطح پر بحث ومباحثہ کے ساتھ ساتھ سنگھ کے سبھی 46 پرانتوں کے کاموں کا جائزہ لیا جائے گا۔ آر ایس ایس اکھل بھارتیہ پرچار پرمکھ سنیل آمبیکر نے آج یہاں کیشو کنج میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں اس میٹنگ سے متعلق معلومات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ اس اجلاس میں ملک بھر کے 233 کارکنان کی شرکت متوقع ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سنگھ کے تنظیمی ڈھانچے میں کل 11 علاقے اور 46 پرانت بنائے گئے ہیں۔ اجلاس میں تنظیمی سطح کی بحث کے علاوہ تمام 46 پرانتوں کے کام کاج کا جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اجلاس میں سرسنگھ چالک ڈاکٹر موہن بھاگوت اور جنرل سکریٹری دتاتریہ ہوسبالے سے بھی رہنمائی حاصل کی جائے گی۔ علاوہ ازیں سبھی جوائنٹ جنرل سکریٹری ڈاکٹر کرشنا گوپال، سی آر مکند، ارون کمار، رام دت، آلوک کمار، اتل لیمائے، آل انڈیا ورکنگ ڈپارٹمنٹ کے سربراہان، جوائنٹ ہیڈ اور ایگزیکٹیو ممبران شرکت کریں گے۔ مسٹر آمبیکر نے مزید بتایا کہ سنگھ کا تربیتی کیمپ مکمل کرنے کے بعد جولائی میں سبھی جمع ہوتے ہیں۔ اب تک 100 کیمپ لگائے جا چکے ہیں۔ اس میں 40 سال سے کم عمر کے لوگوں کے لیے 75 کیمپ اور 40 سے 60 سال کی عمر کے لوگوں کے لیے 25 کیمپ لگائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ شخصیتی نشوونما کے نقطہ نظر سے یہ کیمپ بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ میٹنگ میں سنگھ سے وابستہ 32 تنظیموں جیسے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) تنظیم سے وابستہ سکریٹری بھی شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال سنگھ کے سو سال پورے ہو رہے ہیں، اس لیے صد سالہ تقریبات کی منصوبہ بندی کے بارے میں بات چیت ہوگی۔ صد سالہ کے موقع پر بلاک، کالونی اور ڈویژن کی سطح پر ہندو کانفرنس کا انعقاد کیا جائے گا اور سماج کے سبھی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ آر ایس ایس پرچار پرمکھ نے کہا کہ اس سال دسہرہ 2 اکتوبر کو ہے اور اس دن سنگھ کے 100 سال مکمل ہو رہے ہیں۔ اس موقع پر مہاراشٹر کے ناگپور میں صد سالہ تقریبات کا آغاز ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ سنگھ کی صد سالہ تقریبات 2 اکتوبر سے شروع ہوں گی اور آئندہ سال 2026 تک وجے دشمی تک جاری رہیں گی۔ دریں اثناء ملک بھر کی ہر شاخ میں وجے دشمی کے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ اس دوران گھر گھر رابطہ کا اہتمام کیا جائے گا۔ رضا کار گھر گھر جا کر لوگوں کو سنگھ کے مقاصد سے آگاہ کریں گے۔ علاوہ ازیں ملک بھر میں ضلع سطح پر سماجی ہم آہنگی کے اجلاس منعقد کیے جائیں گے۔ اکتوبر کے بعد تمام ضلعی مراکز پر بڑے سول سیمیناروں کا انعقاد کیا جائے گا۔ نوجوانوں کے لیے خصوصی پروگرام ہوں گے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ تمام برادریاں اور ہندو سماج کے سرکردہ لوگ برائیوں کو دور کرنے کے لیے جمع ہوں اور ہم آہنگی برقرار رکھنے کی کوشش کریں۔ انہوں نے بتایا کہ صد سالہ کے موقع پر سرسنگھ چالک کے ساتھ چار بڑے شہروں دہلی، ممبئی، کولکاتہ اور بنگلور میں خصوصی ڈائیلاگ پروگرام منعقد کیے جائیں گے جس میں معاشرے کے سرکردہ لوگوں کو مدعو کیا جائے گا۔ اس سے قبل 2018 میں دہلی کے وگیان بھون میں اسی نوعیت کا پروگرام منعقد کیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ مارچ، 2025 سے اب تک 28 ہزار سے زائد لوگوں نے آر ایس ایس میں شمولیت کی تمنا ظاہر کی ہے۔ اس موقع پر مسٹر آمبیکر نے کئی سوالوں کے جواب بھی دیئے۔ ذات پات کی مردم شماری کے سوال پر انہوں نے کہا کہ یہ سماجی ہم آہنگی کا پروگرام ہے اور سنگھ پہلے ہی کہہ چکا ہے کہ اسکیموں کے لیے جو بھی معلومات ضروری ہوں، وہ ہونی چاہیے۔

جامعہ نے بریگیڈیئر محمد عثمان کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 3 جولائی (یواین آئی) جامعہ ملیہ اسلامیہ (جے ایم آئی) کے قبرستان میں آج بریگیڈیئر محمد عثمان ایم وی سی کی یاد میں گلہائے عقیدت پیش کئے گئے

50 ویں پیرا بریگیڈ اور 10 ویں ڈوگرہ رجمنٹ نے ان کے لیے پھول چڑھانے کی تقریب کا اہتمام کیا تھا جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف اور جے ایم آئی کے رجسٹرار پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے حب الوطنی، شجاعت اور ملک کی بے لوث خدمت کی علامت بننے والے اس بہادر افسر کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر پروفیسر آصف اور پروفیسر رضوی کے ساتھ پروفیسر اقتدار محمد خان اور جے ایم آئی کے دیگر افسران بھی اپنے ہیرو کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے بہ نفس نفیس موجود تھے۔ محمد عثمان ایم وی سی پیرا بریگیڈ نے پاکستانی قبائلی قوتوں کے خلاف نوشہرہ قصبے بڑی کامیابی سے دفاع کیا اور جھنگر کے قصبے پر مردانہ وار مقابلہ کرتے ہوئے دوبارہ قبضہ کرلیا۔ شہید بریگیڈیئر محمد عثمان جنہیں نوشیرا کا محافظ بھی کہا جاتا ہے، وہ 1947-48 میں پاکستان کے ساتھ جنگ کے دوران جھنگر اور نوشہرہ (جموں وکشمیر) پر دوبارہ قبضہ کرنے والے ہیرو تھے۔ گیلنٹ آفیسر 3 جولائی، 1948 کو شہید ہو گئے جب نوشہرہ میں دشمن کا ایک گولہ ان کے قریب آگرا۔

حالات حاضرہ کے پیش نظر جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی اہم میٹنگ

نئی دہلی، 3 جولائی (یواین آئی) جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی اہم میٹنگ میں ملک کے موجودہ حالات پر بطور خاص مدارس ومساجد اور اوقاف کے خلاف بڑھتی ہوئی فرقہ پرستی پر آج فکرمندی کا اظہار کیا گیا اور کہا گیا کہ ملک میں مسلمانوں کے خلاف آئے دن پیش آنے والے واقعات اور بڑھتی ہوئی نفرت ملک کے لیے انتہائی خطرناک اور ملک کی سالمیت واتحاد کے لیے نقصان دہ ہیں آج یہاں جاری ریلیز میں روز بروز معاشرے میں بڑھتی ہوئی برائیوں پر بھی فکرمندی کا اظہار کیا گیا اور اسکے لیے تمام مقامی اور ضلعی یونٹوں کو مستقل اصلاح معاشرہ کے پروگرام منعقد کرنے اور مسجد وار کمیٹیاں بنانے کا پابند کیا گیا نیز حالات حاضرہ کے پیش نظر منتظمہ کے ساتھ ساتھ ایک اہم اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا جسکی تاریخ اور جگہ کا جلد ہی اعلان کردیا جائے گا۔ میٹنگ مولانا محمد مسلم قاسمی صدر جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی صدارت میں منعقد ہوئی جس کا آغاز قاری محمد ساجد فیضی سکریٹری جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی تلاوت قرآن پاک اور مولانا عبداللہ سکریٹری جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کے نعتیہ اشعار سے ہوا نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے مفتی عبدالرازق مظاہری ناظم اعلی جمعیۃ علماء صوبہ دہلی نے تفصیل سے ایجنڈے پر روشنی ڈالتے ہوئے تمام اضلاع کے ذمہ داران کو مسلسل فعال رول ادا کرنے کے لیے کہا۔ میٹنگ کے اہم شرکاء میں مولانا مولانا عبدالحنان قاسمی نائب صدر جمعیۃ علماء صوبہ دہلی۔ قاری دلشاد قمر مظاہری نائب صدر، مفتی اسرارالحق مظاہری سکریٹری جمعیۃ علماء صوبہ دہلی ،مولانا عبداللہ قاسمی سکریٹری، مفتی کفیل الرحمن سکریٹری، قاری اسرارالحق قاسمی کنوینر اصلاح معاشرہ کمیٹی صوبہ دہلی، مولانا انتظار حسین مظاہری قصاب پورہ، الحاج سلیم رحمانی ویلکم، مولانا جمیل قاسمی دوارکا، مفتی محمد عیاض مظاہری شاستری پارک، مفتی محمد مستقیم بٹلہ ہاؤس، مولانا عبدالرزاق خانپور، مولانا حسرت مظاہری نریلہ، مولانا طیب پہاڑ گنج، حافظ محمد یامین نہال وہار، چودھری محمد اسلام لکشمی نگر، مولانا محمد ممتاز قاسمی مادی پور، مفتی محمد شمیم قاسمی قصاب پورہ، مفتی محمد قاسم قاسمی نظام الدین، مولانا محمد یحی ساگر پور، مولانا محمد راشد مدن پور کھادر، مفتی محمد توحید جھارکھنڈی شاہدرہ، مفتی محمد اسلم قاسمی کبیر نگر، قاری فضل الرحمن سلیم پور، مولانا محمد راشد حوض رانی، مولانا محمد عاقل مصطفی آباد، مولانا مصباح الدین منگولپوری، مولانا محمد سلیم آر کے پورم، وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

بہار میں ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کا عمل آئینی حقوق اور انتخابی انصاف کے لیے نقصان دہ: محمود مدنی

نئی دہلی، 3 جولائی (یواین آئی) جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے بہار میں جاری ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرِ ثانی کو آئینی حقوق اور انتخابی انصاف کو براہ راست متاثر کرنے والا عمل قرار دیا ہے۔ انھوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ عجلت، الجھن اور یک طرفہ ہدایتوں پر مبنی اس عمل کی وجہ سے لاکھوں شہری جن میں بڑی تعداد مزدوروں، اقلیتوں اور پسماندہ طبقات کی ہے، اپنے بنیادی حقِ رائے دہی سے محروم ہو سکتے ہیں۔ مولانا مدنی نے سوال اٹھایا کہ آٹھ کروڑ سے زائد ووٹروں کی تصدیق صرف ایک ماہ میں کیسے ممکن ہے؟ اور کس بنیاد پر یکم جولائی 1987 کے بعد پیدا ہونے والوں سے والدین میں سے ایک کی دستاویز، اور 2004 کے بعد پیدا ہونے والوں سے ماں باپ دونوں کی دستاویزات مانگی جارہی ہیں؟ جب کہ یہ این آر سی نہیں ہے تو پھر این آر سی کا طریقہ کیوں اختیار کیا جارہا ہے۔ مولانا مدنی نے خبردار کیا کہ آسام این آر سی کی طرح ہزاروں خواتین جو تعلیم سے محروم ہیں، جن کے پاس والدین سے تعلق ظاہر کرنے کا کوئی رسمی ثبوت نہیں، سب سے زیادہ متاثر ہوں گی۔ انھوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند کا واضح مؤقف ہے کہ حقِ رائے دہی آئین کے آرٹیکل 326 کے تحت ایک بنیادی جمہوری حق ہے۔ اس حق کو چھیننے کی کسی بھی کوشش کو نہ صرف آئین کی روح کے خلاف سمجھا جائے گا بلکہ یہ سماجی ہم آہنگی اور جمہوری اقدار پر بھی کاری ضرب ہوگی۔ ان حالات کے مدنظر جمعیۃ علماء ہند الیکشن کمیشن آف انڈیا کو متوجہ کرتی ہے کہ ایس آئی آر کے اس فیصلے کو بلا تاخیر واپس لیا جائے اور اس عمل کے لیے ایک مناسب اور قابل عمل مدت طے کی جائے۔

جو کبھی بیلٹ پیپر لوٹتے تھے آج عوام کے ووٹ کی دہائی دے رہے ہیں: وزیر

پٹنہ، 03 جولائی (یواین آئی) بہار کے سڑک تعمیرات کے وزیر اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر نتن نوین نے

الیکشن کمیشن کے عمل پر اپوزیشن کے مسلسل سوالوں پر کہا کہ یہ بڑی ستم ظریفی ہے کہ جو لوگ کبھی بیلٹ پیپر لوٹتے تھے آج وہ جمہوریت اور عوامی ووٹ کی دہائی دے رہے ہیں۔ جمعرات کو یہاں بانکی پور اسمبلی کے تحت مختلف منڈلوں کے صدور، انچارجوں اور بوتھ ایجنٹس کے ساتھ 'ووٹر لسٹ خصوصی نظرثانی مہم 2025' کی میٹنگ میں، مسٹر نوین نے کہا کہ اس مہم کا بنیادی مقصد تمام اہل شہریوں کو ووٹر لسٹ میں شامل کرنا، نااہلوں کے ناموں کو ہٹانا اور اس کے تمام عمل کو شفاف بنانا ہے، تاکہ ہر اہل شہری اپنے حق رائے دہی کا صحیح طریقے سے استعمال کر سکے۔ الیکشن کمیشن کے عمل پر اپوزیشن کے مسلسل سوالوں پر مسٹر نوین نے کہا کہ یہ بڑی ستم ظریفی ہے کہ جو لوگ کبھی بیلٹ پیپر لوٹتے تھے آج وہ جمہوریت اور عوامی ووٹ کی دہائی دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن جماعت صرف جمہوریت کو تباہ کرنے پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس ملک پر سب سے بڑا سیاہ دھبہ کانگریس کے دور میں تھا۔ کانگریس نے اپنے دور حکومت میں ایمرجنسی لگا کر جمہوریت کا قتل کیا تھا۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی اور اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کا الیکشن کمیشن کے عمل پر سوال اٹھانا ظاہر کرتا ہے کہ راہل اور ان کے شاگرد تیجسوی کو بہار کے لوگوں پر بھروسہ نہیں ہے۔ وزیر نے کہا کہ اپوزیشن جماعتوں کا یہ الزام کہ غریبوں کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کئے جا رہے ہیں ایک مضحکہ خیز بیان ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن مسلسل ووٹرز کی تصدیق کر رہا ہے۔ ایسے میں اگر کچھ حذف ہوگا تو وہ بہار میں کانگریس کا حکومت بنانے کا خواب اور تیجسوی کا وزیر اعلیٰ بننے خواب ختم ہوجائے ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی حکومت کے اقتدار میں رہتے ہوئے کوئی بھی درانداز بہار میں داخل نہیں ہوسکتا۔ کوئی بھی درانداز ملک کے غریبوں کا حق نہیں مار سکتا۔ بی جے پی ووٹروں کی تصدیق کے لیے مسلسل مہم چلا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت کا بنیادی مقصد ہر طبقہ کے لوگوں کو حقوق اور ترقی فراہم کرنا ہے۔

ڈیکا نے یونیورسٹی کے انتظامی بندوبست کو بہتر بنانے کے لیے سخت ہدایات دیں

رائے پور، 03 جولائی (یواین آئی) چھتیس گڑھ کے گورنر اور چانسلر رامین ڈیکا نے جمعرات کو یہاں کشا باؤ ٹھاکرے جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن یونیورسٹی کا اچانک معائنہ کیا اور انتظامی نظام کو بہتر بنانے کے لیے سخت ہدایات دیں۔ مسٹر ڈیکا نے یونیورسٹی کی انتظامی عمارت کا معائنہ کیا اور عمارت کو طلباء کی ضروریات کے مطابق جدید طرز کا بنانے کی ہدایت دی۔ اس کے بعد مسٹر ڈیکا نے ایک میٹنگ کی اور وائس چانسلر اور پروفیسروں سے یونیورسٹی کی سرگرمیوں کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے یونیورسٹی میں داخلوں کے سست عمل پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ یونیورسٹی میں چلائے جانے والے کورسز میں اضافہ کرتے ہوئے طلباء کے داخلوں میں اضافہ کیا جائے۔ مسٹر ڈیکا نے معائنہ کے دوران یونیورسٹی میں کام کرنے والے تدریسی اور دیگر عملے کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ یہاں کے پروفیسر دوسرے مقامات پر تعینات ہیں۔ ٹیچنگ اسٹاف کی کمی سے تعلیم متاثر ہورہی ہے۔ انہوں نے دوسرے مقامات پر تعینات پروفیسرز کو فوری طور پر واپس بلانے کی ہدایت دی ہے۔

رکن اسمبلی امین پٹیل نے پی ایم جی پی کی شکستہ حال عمارتوں کا معاملہ اسمبلی اجلاس میں اٹھایا فوری کاروائی کا مطالبہ

ممبئی 3 جولائی (یواین آئی) کانگریس رکن اسمبلی امین پٹیل نے آج مہاراشٹر اسمبلی کے مانسون اجلاس کے چوتھے دن ایوان اسمبلی ممبئی میں پرائم منسٹر گرانٹ پروجیکٹ پی ایم جی پی پروجیکٹ کے تحت تعمیر شدہ ر بلڈنگوں کی حالت زار پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ایوان کو آگاہ کیا کہ ان بلڈنگوں میں 22 ر بلڈنگ ان کے حلقہ انتخاب میں موجود ہیں، گزشتہ دفعہ عمرکھاڑی اور ممبئی سینٹرل کی ان بلڈنگوں کی مرمت سازی بھی کی گئی لیکن مرمت سازی کا کام کرنے والے کنٹراکٹر نے صرف لیپا پوتی کی اور کو مضبوط کام نہیں کیا انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایسے کنٹراکٹر پر کارروائی کرتے ہوئے اسے فوری طور پر بلیک لسٹ کیا جانا چاہیے۔ پی ایم جی پی کی بلڈنگوں کے مکینوں کو راحت فراہم کرنے کے لئے ان بلڈنگوں کی مرمت کا جو کام التوا کا شکار ہے، فنڈ مہیا کراتے ہوئے کام جلد از جلد مکمل کیا جانا چاہیے۔ کانگریس رکن اسمبلی نے ایوان میں موجود وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کو متوجہ کرتے ہوئے کہا کہ عمرکھاڑی میں 20 ر پی ایم جی پی بلڈنگ کے کلسٹر ری ڈیولپمنٹ پر پوزل مہاڈا میں زیر التوا ہے۔ وہ یہ مطالبہ کرتے ہیکہ عمرکھاڑی کی ان بلڈنگوں کلسٹر ری ڈیولپمنٹ کے پرپوزل کو فوری طور منظوری دی جائے۔ اس موقع پر وزیر اعلی ایوان اسمبلی یہ یقین دہانی کی وہ ان معاملات کی باریک بینی سے جانچ کرتے ہوئے مناسب کارروائی کریں گے۔

محبوبہ مفتی کی والدہ کی عیادت کے لیے عمر عبداللہ سکمز صورہ پہنچے

سری نگر، 3 جولائی (یواین آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جمعرات کو اس وقت شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز صورہ پہنچے جب انہیں سابق وزیر اعلیٰ اور پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی کی والدہ کی ناساز طبیعت کے بارے میں اطلاع ملی۔ وزیر اعلیٰ نے اسپتال میں محبوبہ مفتی کی والدہ کی مزاج پرسی کی، ان کی جلد صحتیابی کے لیے دعا کی اور اہل خانہ کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ عمر عبداللہ کے ہمراہ ناصر اسلم وانی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر سکمز ڈاکٹر اشرف گنائی اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر فاروق جان نے وزیر اعلیٰ کو مریضہ کی صحت سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اور یقین دلایا کہ اسپتال انتظامیہ مریضہ کو بہترین طبی سہولیات فراہم کررہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت ہر سطح پر مریضہ کے علاج ومعالجے کے لیے مکمل تعاون فراہم کرے گی اور ان کی جلد شفایابی کے لیے دعا گو ہے۔

مغربی چمپارن: 6439 ڈرائیوروں پر 50.94 لاکھ روپے جرمانہ

بیتیا، 03 جولائی (یواین آئی) بہار کے مغربی چمپارن ضلع کی بیتیا ٹریفک پولیس نے جون کے مہینے میں 6439 ڈرائیوروں پر 50.94 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا ہے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ٹریفک) رنجن کمار سنگھ نے جمعرات کو بتایا کہ جون کے مہینے میں 94 لاکھ 50 ہزار روپے کا جرمانہ وصول کیا گیا ہے۔ مسٹر سنگھ نے بتایا کہ بغیر ہیلمٹ کے 4027 ڈرائیوروں پر 40 لاکھ 27 ہزار روپے، ٹرپل لوڈنگ کرنے والے 607 موٹر سائیکل ڈرائیوروں پر 6 لاکھ 7 ہزار روپے، بائک چلانے کے دوران موبائل فون استعمال کرنے والے چار ڈرائیوروں پر 20 ہزار روپے، تیز رفتار سے گاڑی چلانے والے 844 ڈرائیوروں پر 16 لاکھ 80 ہزار روپے، بغیر ڈرائیونگ لائسنس والے 230 گاڑی ڈرائیوروں سے 11 لاکھ 50 ہزار، بغیر سیٹ بیلٹ کے 88 افراد پر 88 ہزار روپے، بغیر نمبر پلیٹ کے 58 ڈرائیوروں پر 29 ہزار روپے، نو پارکنگ ایریاز میں گاڑیاں کھڑی کرنے والے 58 گاڑی مالکان پر 29 ہزار روپے، بغیر انشورنس کے 130 ڈرائیوروں پر 2 لاکھ 60 ہزار روپے اور دیگر ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے گاڑیوں کے مالکان پر 12 لاکھ 17 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔

قانون کی طالبہ کی اجتماعی عصمت دری کے معاملے میں کلکتہ ہائی کورٹ نے حکومت بنگال سے تفصیلی رپورٹ طلب کی

کولکاتہ، 03 جولائی (یواین آئی) کلکتہ ہائی کورٹ نے جمعرات کے روز ریاستی حکومت کو ہدایت دی کہ وہ جنوبی کولکاتہ میں پیش آنے والے قانون کی طالبہ کے ساتھ مبینہ اجتماعی عصمت دری کے معاملے میں سات دنوں کے اندر تفصیلی پیش رفت رپورٹ اور کیس ڈائری پیش کرے۔ جسٹس سمین سین اور جسٹس سمیتا داس کی بنچ نے یہ ہدایات 25 جون کے واقعہ کی جانچ مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) سے کرانے کا مطالبہ کرنے کے لیے دائر کردہ مفاد عامہ کی تین عرضیوں کی ابتدائی سماعت کے دوران دیں۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

ستر سالہ کسان کا قتل، مندر کا ترشول بنا ہتھیار، گھر میں کہرام

بیگوسرائے میں ملزم ہتھکڑی سمیت فرار ہوا، مشتعل مقامی لوگوں کی پولیس سے ہاتھاپائی، گاڑی کی توڑ پھوڑ

بیگوسرائے: جمعرات کو بچوں کے درمیان لڑائی میں ایک 70 سالہ کسان کی موت ہوگئی۔ یہ واقعہ ایک مندر کے قریب پیش آیا۔ موقع سے زمین میں دفن ایک ترشول بھی ملا ہے جس پر خون کے نشانات ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ کسان کو اسی ترشول سے مارا گیا۔ مقدمے میں ایک ملزم کو حراست میں لیا گیا تاہم وہ پولیس کی گرفت سے فرار ہوگیا۔ تاہم پولیس نے اسے دو گھنٹے بعد دوبارہ گرفتار کرلیا۔ ملزمان کے فرار ہونے کے بعد گاؤں والوں نے لاش سڑک پر رکھ کر روڈ بلاک کر دیا۔ اطلاع ملنے کے بعد پولیس موقع پر پہنچی اور لوگوں کو سمجھانے لگا لیکن گاؤں والے آپس میں الجھ گئے۔ پولیس کے ساتھ ہاتھا پائی بھی ہوئی۔ جس کے بعد لوگوں کا غصہ دیکھ کر پولیس اہلکار گاڑی لے کر فرار ہوگئے۔ متوفی کی شناخت اندردیورائے عرف جھاور موتیا (70) کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ ترشول بھی ضبط کرلیا گیا ہے۔ یہ واقعہ بکری تھانہ علاقہ میں اُجان بابا سٹھان کے قریب پیش آیا۔

متوفی کے بھتیجے مکیش اور بھتیجے سچن نے بتایا، اندردیورائے اجن بابا اسٹھن کے قریب ایک کیمپ (مویشیوں کو باندھنے کی جگہ) میں رہتا تھا۔ 10-12 دن پہلے مندر کے پاس کھیلتے ہوئے کچھ بچوں کی لڑائی ہوئی تھی۔ بچوں کی لڑائی میں ملزم بھٹو ساڈا کا بیٹا ٹنٹون سدا عرف لافو بھی کود پڑا۔ جب اندردیورائے کے بھتیجے امیت رائے کو اس بات کا علم ہوا تو اس نے پہلے ٹنٹن کو سمجھایا، پھر اسے ڈانٹنا شروع کر دیا۔ اس دوران ٹنٹن رائے نے کارروائی کرنے کی دھمکی دی۔ سچن نے کہا، بدھ کی رات اندردیورائے ہر روز کی طرح کھانا کھا کر کیمپ میں سو گئے۔ اندردیو صبح سویرے

جاگتے تھے، لیکن جمعرات کی صبح وہ کافی دیر تک نہیں اٹھے۔ اس کے بعد جب ہم کیمپ پہنچے تو دیکھا کہ اندردیورائے عرف جھاور موتیا کی لاش پڑی تھی۔ اس کے چہرے سے خون بہہ رہا تھا۔ جائے وقوعہ پر خون سے رنگا ہوا ترشول زمین میں گاڑ دیا گیا تھا۔ ایک مقامی نے بتایا، یہ ترشول اجن بابا کے مقام پر رکھا گیا تھا۔ اندردیورائے کو اس ترشول سے قتل کیا گیا تھا، کیونکہ اس ترشول پر خون تھا۔ جس کے بعد اہل علاقہ کی اطلاع پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا اور ملزم کو تحویل میں لے لیا۔ لوگوں کا الزام ہے کہ اس معاملے میں گرفتار ملزمان ہتھکڑیاں لگا کر فرار ہو گئے۔ جس سے مشتعل لوگوں نے لاش سڑک کے بیچ میں رکھ کر پرانا سنٹرل بینک چوک بلاک کر دیا اور پولیس کے خلاف نعرے بازی کی۔ دو گھنٹے بعد ملزم کو بہیار سے دوبارہ گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس ملزم کو اسی سڑک سے تھانے لے جانے لگی جس پر گاؤں والوں نے ہنگامہ برپا کر رکھا تھا۔ اس کی اطلاع ملتے ہی مشتعل گاؤں والوں نے پولیس کی جیپ پر حملہ کر دیا اور ملزم کو پولس گاڑی سے باہر نکالنے کی کوشش کی۔ اس دوران اسٹیشن انچارج فیصل احمد انصاری سے ہاتھا پائی بھی ہوئی۔ پولیس کی گاڑی پر بھی گاؤں والوں نے حملہ کیا جس کی وجہ سے گاڑی کو نقصان پہنچا۔ کشیدہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے بکری پولیس کی گاڑی موقع سے واپس آ گئی۔ موسلا دھار بارش کے بعد گاؤں والے بھی لاش کو گھر لے گئے۔ دوسری جانب بکری تھانے کے انچارج فیصل احمد انصاری کا کہنا ہے کہ ہم اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچ گئے۔ معاملہ زیر تفتیش ہے۔ اہل خانہ کی جانب سے درخواست جمع کرانے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔

بھوجپور میں 3 ہزار آٹو ڈرائیور ہڑتال پر

آرہ: اسٹینڈ ٹیکس میں اضافہ کے خلاف آرا میونسپل کارپوریشن کے قریب آٹو ڈرائیوروں نے احتجاج کیا۔ اس دوران میونسپل کارپوریشن کے خلاف نعرے بازی کی گئی۔ احتجاج میں سینکڑوں آٹو ڈرائیورس موجود تھے۔ آٹو ڈرائیوروں نے ایم پی باغ سے رمنا تک سڑک بلاک کردی۔ جس کی وجہ سے لوگوں کو آنے جانے میں شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ آٹو ڈرائیوروں نے کارپوریشن پر بھتہ خوری کا الزام بھی لگایا ہے۔ آٹو ڈرائیوروں نے میئر اور میونسپل کمشنر کے خلاف نعرے بازی کی۔ ہڑتال میں تین ہزار سے زیادہ آٹو ڈرائیورس سڑک پر نکل آئے ہیں۔ آٹو ڈرائیور بجرنگی پرساد نے کہا کہ ہم 15 روپے دیں گے۔ لیکن اب کارپوریشن نے اسے بڑھا کر 30 روپے کر دیا ہے۔ اگر کوئی آٹو ڈرائیور ادائیگی نہیں کرتا ہے تو ٹھیکیدار آٹو ڈرائیوروں کی پٹائی بھی کرتے ہیں۔

آٹو ڈرائیور نے کہا کہ ہمیں آٹو اسٹینڈ چاہیے۔ تمام گاڑیاں جو سڑک پر ہیں۔ وہ تمام گاڑیاں ہٹا دی جائیں گی۔ تب ہی ہم جام ہٹائیں گے، ورنہ یہ جام چلتا رہے گا۔ امیت کمار یادو نے کہا کہ پہلے ٹول 15 روپے تھا۔ اب بدھ سے اسے بڑھا کر 30 روپے کر دیا گیا ہے۔ پہلے اسٹیشن کے احاطے میں ٹول 40 روپے ہوا کرتا تھا۔ لیکن اب یہ 60 روپے ہے۔ ہم روڈ ٹیکس ادا کرتے ہیں۔ لیکن میونسپل کارپوریشن گڈیاں بیچنے والوں پر کوئی توجہ نہیں دیتی۔ ہم پانچ منٹ کے لیے آٹو پارک کرتے ہیں۔ ہمیں پانچ منٹ میں ایک مسافر کو چڑھانا اور اتارنا ہے۔ ہر راستے پر ٹیکس وصول کیا جا رہا ہے۔ جسے ایک جگہ جمع کیا جائے۔ سماجی کارکن ابھشیک دویدی نے کہا کہ یہاں ایک بھی آٹو اسٹینڈ نہیں ہے۔ لیکن آٹو اسٹینڈ کے نام پر ٹول وصول کیا جاتا ہے۔

چھپرہ کے نرسنگ ہوم میں مریض کے اہل خانہ کی پٹائی

چھپرہ: بدھ کی شام چھپرا شہر کے ٹاؤن پولیس اسٹیشن کے تحت دہیوا محلہ میں واقع کمار ہیلتھ کیئر نرسنگ ہوم میں مریض کے اہل خانہ کے ساتھ مار پیٹ کا واقعہ اس وقت سامنے آیا جب انہوں نے علاج سے متعلق معلومات مانگیں۔ اس واقعہ کے بعد مقامی لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی جس سے اسپتال کے احاطے میں افراتفری مچ گئی۔ معلومات کے مطابق گوپال گنج ضلع کے راجوپتی کے رہنے والے سنجیت کمار سنگھ کے گھر والے نرسنگ ہوم پہنچے تھے۔ انہوں نے علاج سے متعلق میڈیکل رپورٹس اور مریض کی حالت کے بارے میں معلومات مانگی، لیکن اسپتال کے عملے نے معلومات دینے سے انکار کردیا۔ اس بات کو لے کر دونوں فریقین میں جھگڑا شروع ہوا جو جلد ہی ہاتھا پائی میں بدل گیا۔ الزام ہے کہ نرسنگ ہوم کے عملے نے اہل خانہ پر حملہ کیا، جس میں ایک شخص زخمی ہوا۔ اسے صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگ بڑی تعداد میں اسپتال کے باہر جمع ہو گئے۔ کشیدہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے تھانہ ٹاؤن پولیس نے موقع پر پہنچ کر حالات پر قابو پالیا۔ گھر والوں کی جانب سے مار پیٹ کی شکایت درج کرائی گئی ہے۔ نرسنگ ہوم انتظامیہ کی جانب سے کوئی باضابطہ بیان سامنے نہیں آیا ہے تاہم ذرائع کے مطابق اسپتال اپنے عملے کی جانب سے بھی شکایت درج کرانے کی تیاری کر رہا ہے۔ پولیس دونوں فریقین سے پوچھ گچھ کر رہی ہے اور سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر شواہد کی بنیاد پر کیس کے حقائق کی چھان بین کی جا رہی ہے۔ اس واقعے نے ایک بار پھر پرائیویٹ نرسنگ ہومز کے کام کاج، شفافیت اور جوابدہی پر سوالات اٹھا دیے ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ لواحقین کو علاج کی اطلاع نہ دینا اور پھر انہیں مارنا انتہائی قابل مذمت ہے۔

شادی کے ایک ماہ بعد شوہر کا قتل، منڈپ میں پلاننگ کی، جھارکھنڈ سے شوٹر ہائیر کیا، 60 سالہ پھوپھا سے افیئر تھا

اورنگ آباد: جس طرح اندور کی سونم نے اپنے شوہر راجہ رگھوونشی کو قتل کرایا، اسی طرح کا معاملہ بہار کے اورنگ آباد میں سامنے آیا ہے۔ جہاں 27 سالہ بھانجی نے اپنے شوہر کو 60 سالہ چچا کی محبت میں قتل کر دیا۔ 27 سالہ پریانشو عرف چھوٹو کو 24 جون کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ پریانشو اور گنجا کی شادی 21 مئی کو ہوئی تھی۔ لڑکی نے شادی کے منڈپ میں ہی شوہر کے قتل کا منصوبہ بنایا۔ شادی کے تقریباً 1 ماہ بعد بیوی نے شوٹر کرایہ پر لے کر اپنے شوہر کو قتل کروا دیا۔ 2 جولائی کو پولیس نے ملزم بیوی کو گرفتار کرلیا۔ چچا جیون سنگھ مفرور ہے۔ دونوں نے قتل کے لیے جھارکھنڈ سے 2 شوٹروں کی خدمات حاصل کیں۔ پولیس نے دونوں شوٹروں جے شنکر چوبے اور مکیش شرما کو بھی گرفتار کرلیا ہے۔

گنجا نے پولیس کو بتایا، میں بچپن سے اپنے چچا کے گھر رہتا تھا۔ میں نے وہاں تعلیم حاصل کی۔ اس دوران میں اس کے قریب آ گیا۔ ہم دونوں ایک دوسرے سے پیار کرنے لگے۔ میں جانتا تھا کہ وہ میری عمر سے دوگنی ہے، لیکن محبت ہوتی ہے۔ یہ عمر نہیں دیکھتا۔ بوا نے کبھی ہمارے تعلقات پر شک نہیں کیا۔ ہم گھر میں ملتے تھے۔ اپریل میں، بوا نے ہمیں ایک ساتھ دیکھا۔ گھر میں خبر پھیل گئی۔ باپ نے لڑکوں کی تلاش شروع کر دی۔ ایک ماہ کے اندر میری شادی طے ہوگئی۔ 21 مئی کو میری رضامندی کے بغیر پریانشو سے شادی ہوئی۔ میں اس رشتے سے خوش نہیں تھا۔ میں نے چچا کو کئی بار کہا کہ چلو بھاگتے ہیں مگر وہ کچھ نہ بولے۔ اس سے پہلے وہ میری 2 شادیاں توڑ چکا تھا۔ معاشرے اور باپ کی عزت کے خوف سے میں نے شادی کرلی۔ لیکن ہار پہنانے کی تقریب کے دوران ہی میں نے فیصلہ کیا تھا کہ میں اپنے شوہر کو قتل کر دوں گی اور پھر ہم ساتھ رہیں گے۔ شادی کے بعد میں اسے بار بار کہتا تھا کہ میں

پریانشو کے ساتھ نہیں رہنا چاہتا۔ چچا ڈالتون گنج کے بڑے بس بزنس مین ہیں۔ پریانشو بھی بڑا زمیندار تھا۔ اس کے پاس 50 سے 60 بیگھہ زمین تھی۔ شادی کے بعد بھی میں اس سے ملتا تھا۔ کبھی ماں باپ کے گھر، کبھی سسرال کے گھر اور کبھی اس کے گھر۔ میں کچھ سمجھ نہیں پا رہا تھا۔ اس کے بعد اس نے اپنے دوست سے بات کی اور جھارکھنڈ سے 2 شوٹروں کی خدمات حاصل کیں پریانشو کمار سنگھ 24 جون کی رات وارانسی کے چندولی میں اپنے رشتہ دار کے گھر سے ٹرین سے واپس آ رہے تھے۔ گاؤں کے دو لوگ اسے بائیک پر لینے گئے۔ وہ مجھے فون کر کے اپنا مقام بتا رہا تھا۔ میں فائرنگ کرنے والوں کو لوکیشن دے رہا تھا۔

بنگر روڈ ریلوے اسٹیشن پہنچنے سے پہلے پریانشو نے مجھے فون کر کے اطلاع دی تھی۔ گاؤں کے دولٹر کے اسے اسٹیشن پر لینے گئے تھے۔ حملہ آوروں نے اس کی کارکونوی نگر تھانہ علاقے کے لیمبو کھپ گاؤں کے قریب روکا اور اسے چار گولیاں ماریں۔ گولی مارنے کے بعد شوٹروں نے بتایا کہ کام ہوگیا، لیکن وہ مرا نہیں ہے۔ ہم خوفزدہ تھے۔ گاؤں کے دولڑکے جو پریانشو کے ساتھ اس کی بائک پر بیٹھے تھے، اسے اسپتال لے آئے۔ علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ اس قتل کے بعد ایس پی امبریش راہل کی ہدایت پر ایس آئی ٹی ٹیم تشکیل دی گئی تھی۔ ایس آئی ٹی نے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی۔ آس پاس کے لوگوں سے بات کی۔ گاؤں کے دولڑکے جو پریانشو کو بائک پر لینے گئے تھے اٹھا لیا گیا۔ ان سے گھنٹوں پوچھ گچھ کی گئی لیکن ان دونوں سے پوچھ گچھ سے کچھ نہیں نکلا۔ اس کے بعد پولیس نے دونوں کو چھوڑ دیا۔ پولیس اس معاملے میں کوئی ثبوت تلاش کرنے میں ناکام رہی۔ گاؤں سے دونوں لڑکوں کو چھوڑنے کے بعد پولیس نے پریانشو کا موبائل چیک کیا۔ فون سے قتل سے پہلے گنجا کے ساتھ بات چیت کا انکشاف ہوا ہے۔ پریانشو کی کال کی تفصیلات حاصل کی گئیں۔ معلوم ہوا کہ وہ گنجا سے مسلسل رابطے میں تھا۔ جب پولیس نے گنجا کی کال کی تفصیلات حاصل کیں تو ایک نمبر ملا جس پر اس نے 50 سے زیادہ بار بات کی تھی۔ پولیس نے گنجا سے فون کے لیے پوچھا تو اس نے انکار کرنا شروع کر دیا۔ شک گہرا ہوا تو بیوی کو حراست میں لے لیا گیا۔ ایس پی امبریش راہل نے بتایا کہ گرفتار گنجا سنگھ نے قتل کا اعتراف کرلیا ہے۔ اس کا اپنے چچا کے ساتھ 15 سال سے معاشقہ چل رہا تھا۔ وہ اس شادی سے خوش نہیں تھی۔ خاتون نے اپنے چچا کے ساتھ مل کر اپنے شوہر کے قتل کی سازش رچی۔ پریانشو وارانسی سے واپس آ رہے تھے۔ گنجا نے اپنے چچا کو اس کی اطلاع دی۔ پھر شوٹر سے بات کر کے واردات کو انجام دیا گیا۔ چچا نے شوٹروں جے شنکر چوبے اور مکیش شرما کو موبائل سم کارڈ فراہم کیا تھا۔

شادی کے 10 دن بعد خاتون عاشق کے ساتھ فرار

بتیا: سری نگر کے تھانہ کے تحت آنے والے گاؤں کی ایک شادی شدہ خاتون شادی کے 10 دن بعد اپنے عاشق کے ساتھ فرار ہوگئی۔ وہ اپنے ساتھ ایک لاکھ روپے نقد اور گھر میں رکھے زیورات بھی لے گئی ہے۔ اس معاملے میں متاثرہ کے شوہر کی شکایت پر سری نگر تھانے کی پولیس نے اغوا کی ایف آئی آر درج کی ہے۔ متاثرہ نے پولیس کو بتایا ہے کہ اس کا ٹینٹ کا کاروبار ہے۔ اس کی شادی 10 دن قبل نوتن تھانہ علاقہ کے گاؤں کی ایک لڑکی سے ہوئی تھی۔ 24 جون 2025 کی رات اس کی بیوی اور والدین رات کا کھانا کھا کر سو گئے تھے۔ وہ اپنے کام سے گیا ہوا تھا۔ رات 10 بجے کے قریب جب وہ ٹینٹ ہاؤس کا کام کر کے گھر آیا تو اس کی بیوی گھر سے غائب تھی۔ اس کے بعد تلاش شروع کر دی گئی۔ گھر میں تلاش کرنے کے بعد اس نے پڑوسیوں سے بات کی لیکن وہ کہیں نہیں ملی۔ اس کے بعد اس نے اپنے سسرال والوں کو بلایا۔ اس کے بعد سسرال والوں نے بھی تلاش شروع کر دی۔ معلوم ہوا کہ شادی شدہ خاتون اپنے ہی گاؤں کے سرفراز عالم نامی نوجوان کے ساتھ بھاگ گئی ہے۔ وہ اب تک گاؤں بھی نہیں آئی۔ اس دوران گھر میں دیکھا تو پتہ چلا کہ شادی کے دوران دیے گئے زیورات بھی ساتھ لے گئے ہیں۔ شوہر نے پولیس کو دی گئی درخواست میں بتایا ہے کہ اس کی بیوی اس کی ناک کی انگوٹھی، مانگ ٹیکا، توخ، ہاتھ شنکر، پازیب، منگل سوتر کا لاکٹ اور ایک لاکھ روپے بھی لے گئی ہے۔ سری نگر کے ایس ایچ او نے بتایا کہ پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس کی تفتیش تا حال عشق کے حوالے سے جاری ہے۔ اس کے لیے ملزمان کے موبائلز کو سرویلنس پر لگا دیا گیا ہے۔ دوسری طرف ضیاالانصاری کی 10 سالہ پوتی فاطمہ نیشا دھوکر ہا پنچایت کے وارڈ 8 میں بڑی مسجد کے قریب سانپ کے ڈسنے سے فوت ہوگئی۔ اطلاع پر 112 کی ٹیم پہنچ گئی اور اطلاع دی۔ بتایا گیا کہ اسے کل رات کسی زہریلے سانپ نے ڈس لیا تھا۔ رات کا کھانا کھا کر وہ سو گئی اور سوتی رہی۔ صبح جب گھر والے اسے جگانے گئے تو دیکھا کہ اس کا جسم کالا ہو چکا تھا۔ پنچایت سربراہ آشیش بھٹ نے بھی سانپ کے کاٹنے سے موت کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ لڑکی کے والدین چن پٹیا کے بنکٹ پورینا میں رہتے ہیں۔

شادی شدہ خاتون نے اپنے بوائے فرینڈ سے شادی کی

جموئی: میں خالہ اور بھتیجے کی شادی کے بعد ایک بچے کی ماں نے اپنے سے 5 سال چھوٹے بوائے فرینڈ سے مندر میں شادی کرلی۔ بتایا جا رہا ہے کہ دونوں کے درمیان 5 سال سے افیئر چل رہا تھا۔ اس جوڑے کی ویڈیو منظر عام پر آ گئی ہے۔ ویڈیو 26 جون 2025 کی ہے۔ تاہم شادی کی ویڈیو 2 جولائی بروز بدھ کو منظر عام پر آئی ہے۔ معاملہ کھیرا تھانہ علاقہ کا ہے۔ بوائے فرینڈ کا نام بھرت ہے جو لکھی سرائے کے گوپال پور کا رہنے والا ہے۔ ساتھ ہی گرل فرینڈ انجلی مغربی بنگال کے سیتارام پور کی رہنے والی ہے۔ دونوں نانی گھر (جموئی کے کھیرا تھانہ علاقہ) آئے تھے۔ اس دوران دونوں کی پہلی ملاقات ہوئی۔ خاتون نے بتایا کہ میرا بچہ میرے بوائے فرینڈ کا ہے۔ سال 2020 میں، 21 سالہ انجلی اپنی دادی کے گھر رہنے آئی۔ اس دوران 16 سالہ بھرت بھی اپنی نانی کے گھر آیا۔ انجلی روزانہ پوجا کرنے گاؤں کے شیو مندر جاتی تھی۔ ایک دن بھرت بھی پوجا کرنے مندر پہنچا اور انجلی کو دیکھا۔ اس کے بعد وہ بھی روزانہ عبادت کے لیے آنے لگے۔ پھر دونوں میں دوستی ہوگئی اور دوستی محبت میں بدل گئی۔ بھرت اور انجلی کی ملاقات کے بعد دونوں 6 ماہ تک فون پر بات کرتے تھے۔ جب انجلی کے ماموں کو فون پر بات کرنے کی خبر ملی تو انہوں نے فون چھین لیا۔ اس کے بعد انجلی کے والدین کو اس کی اطلاع دی گئی۔ والدین دادی کے گھر آئے اور انجلی کو اپنے ساتھ سیتارام پور لے گئے۔ یہاں انجلی کو 6 ماہ تک گھر سے باہر نہیں جانے دیا گیا۔ انجلی کے افیئر سے پریشان، اس کے والدین نے سال 2021 میں شادی کر لی۔ شادی کے ایک سال بعد، انجلی 2022 میں اپنی نانی کے گھر سب سے ملنے آئی۔ اس دوران وہ چپکے سے بھرت سے ملی اور اس کا نمبر بدلا۔ دونوں پھر فون پر بات کرنے لگے۔ تاہم، انجلی سیتارام پور میں اپنے سسرال کے گھر واپس آ گئی تھی۔ انجلی نے کہا، میرے پہلے شوہر اکثر نشے میں رہتے تھے۔ وہ مجھے مارتا تھا۔ میرے سسرال والوں کو بھرت کا پتہ چلا۔ اس کے بعد انہوں نے مجھے ایک کمرے میں بند کر دیا۔ میں نے سوچا تھا کہ ایک دن سب ٹھیک ہو جائے گا۔ لیکن، وہ بہتر نہیں ہوا۔ ان تمام وجوہات کی وجہ سے میں بہت اداس تھا۔ بھرت مجھ سے ملنے سیتارام پور آیا کرتا تھا۔

شادی شدہ خاتون کو دو بیٹیوں کے ساتھ گھر سے نکال دیا

کہا کہ بیٹی پیدا ہونے پر سسرال والے ہراساں کرتے تھے، جموئی ایس پی سے انصاف کی اپیل

جموئی: لکشمی پور تھانہ علاقہ میں ایک خاتون کو اس کے سسرال والوں نے دو بیٹیوں کو جنم دینے کے بعد گھر سے باہر پھینک دیا۔ متاثرہ نے بتایا کہ دولڑکیوں کو جنم دینے کے بعد وہ اسے مارا پیٹا کرتے تھے۔ جس کے بعد دونوں لڑکیوں کی کفالت کے لیے اس کے والدین سے دو لاکھ روپے کا مطالبہ کیا گیا۔ نہ دینے پر اسے مارا پیٹا اور گھر سے باہر نکال دیا۔ یہی نہیں اس نے اپنے بیٹے پر بیوی کو طلاق دینے کے لیے دباؤ بھی ڈالا۔ متاثرہ اپنی دو چھوٹی بیٹیوں کے ساتھ جمعرات کو ایس پی وشواجیت دیال کی عوامی عدالت پہنچی۔ متاثرہ کی شناخت کرشمہ کماری کی حیثیت سے کی گئی ہے، جو دلیپ داس کی بیوی ہے، جو ہرلا مہتھا ٹولہ گاؤں کے رہنے والے ہیں۔

کرشمہ نے ایس پی کو بتایا کہ شادی کے بعد اس نے دو بیٹیوں کو جنم دیا۔ اس کے بعد اس کی ساس ارونا دیوی، سسر گووند داس، بہنوئی رتن داس، بھابھی اور دیگر سسرال والوں نے اسے ہراساں کرنا شروع کر دیا اور اس پر الزام لگایا کہ وہ دونوں بیٹیوں کی کفالت کے لیے والدین سے دو لاکھ روپے مانگنے پر مجبور ہے۔ پیسے نہ دینے پر بدھ کے روز اسے مار پیٹ کر گھر سے باہر پھینک دیا گیا۔ جمعرات کو متاثرہ لڑکی کلکٹریٹ کے ایس پی آفس میں منعقدہ ہفتہ وار عوامی سماعت میں پہنچی۔ اس نے پورے معاملے کی جانکاری ایس پی کو دی اور تحفظ اور انصاف کی التجا کی۔ ایس پی وشواجیت دیال نے بھی متاثرہ کی بات سنی اور لکشمی پور تھانے کے انچارج آلوک کمار کو فون کیا اور انہیں پورے معاملے کی تحقیقات کرنے اور کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔

گینگسٹر لارنس بشنوئی کے نام پر تاوان کا مطالبہ، 2 گرفتار

کٹیہار میں تاجر سے 10 لاکھ روپے مانگے تھے، پولیس نے انہیں کشن گنج سے گرفتار کیا

کٹیہار: پولیس نے ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے لارنس بشنوئی کے نام پر 10 لاکھ روپے تاوان مانگنے والے دو مجرموں کو گرفتار کیا ہے۔ معاملہ سہانک تھانہ علاقہ کے لالیہ شیواجی نگر کا ہے۔ اے ایس پی ابھیجیت کمار سنگھ نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ 18 جون کو شیواجی نگر کے ایک شخص نے مددک تھانہ میں شکایت درج کرائی تھی۔ متاثرہ شخص کے مطابق اس سے نامعلوم نمبر سے واٹس ایپ کال کے ذریعے 10 لاکھ روپے تاوان طلب کیا گیا۔ رقم نہ دینے پر اہل خانہ کو جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی۔ معاملہ سنگین ہونے پر پولیس سپرنٹنڈنٹ کی ہدایت پر خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ تکنیکی تحقیق اور ایس ٹی ایف کی مدد سے پولیس ٹیم نے ابھیمنیو کمار عرف مانو کمار کو کشن گنج ضلع سے گرفتار کیا۔ سخت پوچھ گچھ کے دوران ابھیمنیو نے اپنے ساتھی کا نام بھی ظاہر کیا۔ اس کی اطلاع پر پولیس نے امرکمار عرف امان کمار کو بھی لالیہ سے گرفتار کرلیا۔ پولس کی جانچ میں پتہ چلا کہ یہ سارا معاملہ زمین کے تنازع سے جڑا ہوا ہے۔

امرکمار نے اپنے دوست ابھیمنیو کے ساتھ مل کر بدنام زمانہ مجرم لارنس بشنوئی کا نام استعمال کرتے ہوئے متاثرہ کو ڈرایا اور رقم بٹوری۔ تاکہ خطرہ زیادہ موثر ہو۔ کٹیہار پولس کی جلد بازی اور تکنیکی جانچ کی وجہ سے معاملہ حل ہو گیا اور سازش کرنے والوں کو سلاخوں کے پیچھے بھیج دیا گیا۔ پولیس گہرائی سے تفتیش کر رہی ہے۔

202 گرام اسمیک کے ساتھ دو دھندے باز گرفتار

پورنیہ: پولیس نے 2 اسمگلروں کو 202 گرام سماک کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ گرفتار سمگلروں سے سماک کی کھیپ کے علاوہ 6200 روپے نقدی اور تین موبائل بھی برآمد ہوئے ہیں۔ ساتھ ہی ضبط کی گئی سمیک کی قیمت 15.2 لاکھ بتائی جا رہی ہے۔ پولیس کی پوچھ گچھ میں بنگال سے کام کرنے والے سماک سنڈیکیٹ کا انکشاف ہوا ہے۔ وہ مغربی بنگال کے پورنیا اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں سماک کی کھیپ پیکٹوں میں سپلائی کرتے تھے۔ پولیس کی تفتیش کے دوران سمگلروں نے مزید کئی نام بتائے ہیں۔ جس کے بعد پولیس نے سماک اسمگلروں کے آگے اور پیچھے تعلق کی چھان بین شروع کر دی ہے۔ گرفتار سماک اسمگلروں کی شناخت صدر تھانہ علاقہ کے رام باغ کے وارڈ 30 کے 22 سالہ سنی کمار اور برہارا تھانہ کے اربنا چکلا کے وارڈ 1 کے ساکن سورم بھارتی 19 کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس دونوں کے مجرمانہ ریکارڈ کی چھان بین کر رہی ہے۔ پورنیہ کے ایس پی سویٹی سہراوت نے بتایا کہ ڈانگرہ او پی انچارج پرمانند پاسوان پولیس ٹیم کے ساتھ پورنیہ موڑ پر پاور گرڈ کے قریب گاڑیوں کی جانچ کر رہے تھے۔ گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران پورنیہ موڑ سے پیدل آنے والے دو نوجوان پولیس کو دیکھ کر بھاگنے لگے۔ پولیس کو ان کی مشکوک حرکت پر شک ہوا، جس کے بعد پولیس نفری کی مدد سے سماک سمگلر کو پکڑ لیا گیا۔ پولیس نے دونوں سے بھاگنے کی وجہ پوچھی جس کا وہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکے۔ جس کے بعد دونوں کی تلاشی لی گئی۔ پکڑی گئی کھیپ کی مالیت 15.2 لاکھ ہے۔ سخت پوچھ گچھ پر اسمگلر نے بتایا کہ وہ سماک کی یہ کھیپ بنگال کے کالیا گنج سے لاتے ہیں اور اسے چھوٹے پیکٹوں میں پورنیہ اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں فروخت کرتے ہیں۔

237 کروڑ کی لاگت سے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ بن کر تیار، پائپ نہیں بچھا

وزیر اعظم نریندر مودی نے 20 جون کو سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ کا افتتاح کیا تھا، لوگوں نے کہا — کسی گھر کا کنکشن نہیں

بیگوسرائے: وزیراعظم نریندر مودی نے 20 جون کو سیوان میں منعقدہ تقریب کے مقام سے VC کے ذریعے بیگوسرائے میں سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (STP) کا افتتاح کیا۔ اس کا افتتاح تو ہوا لیکن انتخابی سال میں یہ سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ موضوع بحث بن گیا ہے۔ ایک طرف شہر والے حیران ہیں تو دوسری طرف سوشل میڈیا پر طرح طرح کے چرچے جاری ہیں وہیں اپوزیشن نے اس پر بڑے سوالات اٹھا دیے ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ تقریباً 237 کروڑ کی لاگت سے مکمل ہوا ہے۔ اس سے پورے شہر کا گندہ پانی صاف ہو جائے گا لیکن جب پورے شہر میں پائپ ہی نہیں بچھائے گئے تو پھر یہ پلانٹ کس پانی سے صاف کرے گا۔ پائپ نیٹ ورک تیار نہیں ہوا تو اس کے افتتاح کا کیا جواز ہے؟ افتتاح کے بعد جب کانگریس لیڈر پلانٹ پر پہنچے تو وہ تختی غائب تھی جس کی وزیر اعظم نے آن لائن نقاب کشائی کی تھی۔ جب کانگریس نے اس پر سوال اٹھایا تو تختی پھر لگا دی گئی، لیکن اسے پولی تھین سے ڈھانپ دیا گیا ہے۔ بتایا گیا کہ فی الحال شہر کے چار وارڈ 38، 42، 43 اور 48 کو اس سے جوڑ کر پلانٹ شروع کیا گیا ہے، لیکن لوگ ان چاروں وارڈوں پر سوالات اٹھا رہے ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ بیگوسرائے میونسپل کارپوریشن میں صرف 45 وارڈ ہیں، پھر وارڈ نمبر 48 میں کیسے شروع ہوا۔ یہ سیوریج پلانٹ راجہ ڈمری میں نمامی گنگے پروجیکٹ کے تحت بنایا گیا ہے، لیکن سیوریج پلانٹ کے قریبی علاقے وارڈ نمبر 45 واجیت پور میں آج تک کوئی کام نہیں ہوا ہے۔ وارڈ 38، 42 اور 43 کے لوگ بھی ایسی ہی باتیں کہتے ہیں۔

لکھو کے قریب راجہ ڈمری میں 236.85 کروڑ کی لاگت سے نمامی گنگا پروجیکٹ کے تحت نئے بنائے گئے ایس ٹی پی اور سیوریج نیٹ ورک پلانٹ کا 20 جون کو افتتاح کیا گیا تھا۔ اس کے تحت بیگوسرائے میونسپل کارپوریشن اور لوہیا نگر کے علاقے میں 11.95 کلومیٹر پائپ لائن نیٹ ورک اور 60.3 ایم ایل ڈی صلاحیت کے دو آئی پی ایس بنائے جانے ہیں۔ جس میں 17 ایم ایل ڈی صلاحیت کے ایس

ٹی پی اور لوہیانگر آئی پی ایس کو مکمل کیا گیا ہے۔ ایس ٹی پی شہری علاقوں میں 20000 گھروں کے آلودہ پانی کو ٹریٹ اور پروسیس کرے گا۔ نکالا ہوا پانی آبپاشی اور دیگر مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جس کی وجہ سے گنگا ندی میں آلودہ پانی کا بہاؤ نہیں ہوگا اور گنگا ندی کو صاف رکھا جا سکے گا۔

وارڈ نمبر 45 واجیت پور کے رہائشی پرشانت کمار نے بتایا کہ وزیر اعظم نے آن لائن واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کا افتتاح کیا ہے۔ وہ ترقی کے بارے میں آن لائن معلومات حاصل کرتا ہے، جائزے آن لائن ہوتے ہیں، افتتاح بھی آن لائن ہوتا ہے۔ ہمارے محلے کے ساتھ ہی واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ ہے لیکن آج تک سیوریج کا پائپ میرے محلے تک نہیں پہنچا۔ واجد پور کے رہائشی بھکھن پاسوان نے بتایا کہ ہمارے گاؤں کے ساتھ ہی سیوریج پلانٹ بنایا گیا ہے، لیکن آج تک ہمارے گاؤں کے علاقے کو اس سے کوئی فائدہ نہیں ملا۔ اب تک نہ پائپ آیا اور نہ ہی کوئی اور کام ہوا ہے۔ وارڈ نمبر 43 کے کونسلر کے نمائندے ہیمنت کمار پنکو نے کہا کہ میرے وارڈ میں سیوریج کا کوئی کام نہیں ہوا ہے۔ پائپ لائن کا صرف 60-70 فیصد کام ہوا ہے۔ ابھی تک ایک گھر کے لیے بھی گھر کا کنکشن نہیں لگایا گیا، افتتاح محض رسمی طور پر کیا گیا ہے۔

وارڈ نمبر 38 کے کونسلر کے نمائندے دھرمیندر کمار نے کہا کہ میرے وارڈ میں ابھی تک گھر کا کنکشن نہیں لگایا گیا ہے، نہ پائپ لگایا گیا ہے اور نہ ہی کنکشن دیا گیا ہے۔ جب پائپ کا کنکشن ہی نہیں ہوا تو گندا پانی کیسے جائے گا۔ مہیلا کانگریس کی سابق ریاستی صدر اور سابق ایم ایل اے امیتا بھوشن نے کہا کہ انتخابات قریب ہیں، اس لیے اس کا افتتاح وزیر اعظم نریندر مودی نے کیا۔ ایسا کیوں کیا گیا، کیسے کیا گیا، کس کے حکم پر کیا گیا، یہ تشویشناک بات ہے۔ نگر نگم میں 45 وارڈ ہیں، کسی بھی گھر میں کنکشن نہیں ملا ہے۔ اگر 2-4 گھر مل گئے تو یہ ایک رسمی بات ہوگی۔ کام مکمل ہونے پر اسکیم کا افتتاح کیا جاتا ہے لیکن کام مکمل نہیں ہوا اور وزیر اعظم نے افتتاح کیا۔ خدشہ ہے کہ اگلی بار کسی نامکمل فلائی اوور کا افتتاح ہو سکتا ہے۔ کوئی واقعہ پیش آ سکتا ہے۔ سیوریج کا 10 فیصد کام بھی ابھی تک مکمل نہیں ہوا۔ یہ سکیم 2010 میں شروع کی گئی تھی جس میں کئی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ 2014 کے بعد نمامی گنگا کے تحت بڑے بڑے وعدے کر کے یہ کام شروع کیا گیا۔ افتتاح کی اطلاع ملنے کے بعد جب ہم پلانٹ پر گئے تو کوئی کام نہیں ہوا۔ افتتاح کے لیے جو بورڈ لگایا گیا تھا اسے بھی ہٹا دیا گیا۔ کیونکہ عوام نے آواز اٹھانا شروع کر دی تھی۔ ایگزیکٹو اور مقننہ کے درمیان بہت اچھا اتحاد ہے، لیکن یہ نہیں معلوم کہ کون کس پر غلبہ رکھتا ہے۔ امیتا بھوشن نے کہا کہ یہ بیگوسرائے کی سمیتا کا سوال ہے، اس کے لیے سب کو مل کر آواز اٹھانی ہوگی۔ افتتاح ہو گیا، اب جو لوگ کام میں لگے ہیں انہیں پیسے ملیں گے تو کام کیسے مکمل ہوگا۔ 2010 میں جب کام شروع ہوا تو اس میں خلل پڑا اور ایجنسی نے کام چھوڑ دیا۔ کوئی نہیں جانتا کہ اب کیا ہوگا۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स

شام پر ٹرمپ کی مہربانی، ایک خطرناک سودے بازی کا عندیہ

رحمت کلیم امواوی

امریکہ نے جس شخص کو 12 سال پہلے عالمی دہشت گرد قرار دے کر بلیک لسٹ کیا تھا آج اسی شخص سے گلے مل رہا ہے، 8 سال پہلے جس موسٹ وانٹڈ کے سر پر امریکہ نے دس ملین ڈالر کا انعام رکھا تھا، آج اسی شخص کی امریکہ تعریف کر رہا ہے، اور دل کھول کر تعریف کر رہا ہے۔ یہ نہ کوئی اتفاق ہے اور نا ہی کوئی معجزہ، یہ ایک سودا ہے اور بڑا ہی خطرناک سودا۔ اور اس وقت عالمی سطح پر جس لیڈر کے سودے بازی کا بازار گرم ہے، ان کو دنیا ڈونالڈ ٹرمپ کہتی ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے دورہ مشرق وسطیٰ کے دوران سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں 13 مئی کو اعلان کیا کہ امریکہ گذشتہ کئی برسوں سے شام پر عائد تمام پابندیوں کو ہٹا رہا ہے۔ اس اعلان کے ایک دن بعد ایک ایسی تصویر آئی جو ناقابل یقین تھی، یعنی ڈونالڈ ٹرمپ شام کے عبوری صدر احمد الشرع سے مصافحہ کر رہے تھے اور ان کی تعریف بھی کر رہے تھے، اس ملاقات میں سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کے علاوہ ترکی کے صدر رجب طیب اردوغان بھی شامل تھے۔ چونکہ امریکہ کو اس ڈگر تک لانے میں ان دونوں کا کردار غیر معمولی رہا ہے، دونوں کے اپنے اپنے مفادات ہیں، کچھ واضح ہیں اور کچھ غیر واضح۔ ترکیہ میں تیس لاکھ شامی پناہ گزین موجود ہیں جن سے اردوغان پریشان ہیں اور وہ اپنے ملک کو اس سے نجات دلانا چاہتے ہیں۔ محمد بن سلمان کی نظر اپنے اثر روسوخ کے علاوہ بھی بہت ساری چیزوں پر ہے۔ لیکن بڑی بات یہ ہے کہ امریکہ اور اسرائیل اس پورے کھیل میں کس منصوبے کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔

شام پر عائد پابندیوں کے خاتمے کے پیچھے ممکنہ خفیہ منصوبے کیا ہوسکتے ہیں؟ ٹرمپ ایک بزنس مین ہیں اور وہ اپنے مفاد کو ہمیشہ ترجیح دیتے ہیں، اسرائیل امریکہ کو استعمال کرتے ہوئے اپنا اللو سیدھا کرتا رہا ہے، لیکن سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ امریکہ کے اس حیرت انگیز یوٹرن کے پیچھے اسرائیل امریکہ کا خفیہ بلیو پرنٹ کیا ہے؟ عالمی تجزیہ کاروں کی رائے سے یہ بات واضح ہے کہ اس فیصلے کے پیچھے کئی اسٹریٹجک مقاصد ہوسکتے ہیں، جن میں گولان کی پہاڑیوں پر اسرائیل کے کنٹرول کو مضبوط کرنا، ایران کے اثر و رسوخ کو کم کرنا، اور مشرق وسطیٰ میں جغرافیائی سیاسی توازن کو تبدیل کرنا شامل ہیں۔ گولان کی پہاڑیوں پر اسرائیلی کنٹرول کی مضبوطی: اسٹریٹجک اور عسکری لحاظ سے گولان کی پہاڑیوں کی بے پناہ اہمیت ہے، کیونکہ یہ اسرائیل کے لئے شام اور لبنان کی سرحدوں پرنگرانی اور دفاع کا اہم مقام ہے۔ اسرائیل نے 1967 کی جنگ میں اس علاقے پر قبضہ کرلیا تھا اور 1981 میں اسے الحاق کرلیا، جسے عالمی برادری نے تسلیم نہیں کی۔ شام میں ہورہی حالیہ تبدیلیوں کو اسرائیل گولان کی پہاڑیوں کے تناظر میں دیکھتا ہے، اور یہ ممکن ہے کہ پابندیوں کا خاتمہ شام کے نئے حکام کے ساتھ ایک ایسے معاہدے کا حصہ ہو جس میں گولان پر اسرائیل کے کنٹرول کو خاموشی سے قبول کیا جائے۔

تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ امریکہ اس اقدام کے ذریعے شام کی نئی قیادت کو اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کی ترغیب دے سکتا ہے، جس سے گولان کی پہاڑیوں پر اسرائیل کا قبضہ مستقل طور پر محفوظ ہو جائے۔ ایران کے اثر ورسوخ کو کم کرنا اور علاقائی استحکام پیدا کرنا: شام پر پابندیوں کے خاتمے کا ایک اور ممکنہ مقصد ایران کے علاقائی اثر ورسوخ کو کمزور کرنا ہے۔ ایران شامی حکومت کا اہم اتحادی رہا ہے، اور اس کی فوجی موجودگی اسرائیل کیلئے خطرہ سمجھی جاتی ہے۔ خبر ہے کہ امریکہ نے شام سے جو مطالبات کئے ہیں ان میں غیر ملکی دہشت گرد گروہوں (بشمول ایران سے منسلک گروہوں) کو ملک سے باہر نکالنا اور داعش کے خلاف تعاون شامل ہے۔ پابندیوں کے خاتمے کو ملک شام کو ایران سے دور کرنے اور اسے امریکہ اور اسرائیلی مفادات کے قریب لانے کی کوشش کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ مزید برآں، کچھ تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ یہ اقدام شام میں نئی حکومت کو مستحکم کرنے اور اسے اسرائیل کے ساتھ امن معاہدے کی طرف لانے کا حصہ ہے، جس سے ایران کی علاقائی پوزیشن کمزور ہوگی۔

مشرق وسطیٰ میں جغرافیائی سیاسی تبدیلی: پابندیوں کا خاتمہ مشرق وسطیٰ کے جغرافیائی سیاسی ڈھانچے کو نئے سرے سے ترتیب دینے کی ایک بڑی حکمت عملی کا حصہ ہو سکتا ہے۔ کچھ تجزیہ کار یہاں تک کہہ رہے ہیں کہ شام میں بشار الاسد کی حکومت کا خاتمہ اور نئی قیادت کا ابھرنا گریٹر اسرائیل کے منصوبے کا حصہ ہوسکتا ہے، جس میں شام کے کچھ حصوں پر اسرائیل یا اس کے اتحادیوں کا کنٹرول شامل ہے۔ تاہم، یہ نظریات قیاس آرائیوں پر مبنی ہیں۔ دوسری طرف، کچھ ماہرین کا خیال ہے کہ امریکہ شام کو ایک ایسی ریاست بنانا چاہتا ہے جو اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لائے اور خطے میں امریکی مفادات کی حمایت کرے۔ دعویٰ یہ بھی کیا جارہا ہے کہ بہت جلد شام کے نئے رہنما ٹرمپ انتظامیہ سے ملاقات کر کے امریکی کمپنیوں کو سرمایہ کاری کی پیشکش کر سکتے ہیں اور اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے لئے حامی بھر سکتے ہیں۔ یہ سب ایک ایسی حکمت عملی کی طرف اشارہ کرتا ہے جس کا مقصد خطے میں اسرائیل کی بالادستی کو یقینی بنانا اور امریکی اثر ورسوخ کو بحال کرنا ہے۔

ان تمام خفیہ منصوبوں کے بیچ ایک خیر کا پہلو یہ ہے کہ ملک شام میں دہائیوں بعد ایک خوشگوار صبح کی امید جگی ہے، لاکھوں چہروں پر مدتوں بعد ہلکی سے مسکراہٹ لوٹی ہے، 90 فیصد سے زیادہ شامی جو انتہائی غربت اور ذلت کی زندگی جینے پر مجبور تھے، انہیں ایک نئی صبح کی کرن کی ہلکی ہلکی روشنی نظر آنے لگی ہے، ایک نئی زندگی اور ایک نیا شام دیکھنے کی تمنا پیدا ہونے لگی ہے، اور ان امیدوں کے بیچ ملک شام کے 23 ملین شہریوں کیلئے اچھی خبر یہ بھی ہے کہ بڑی تعداد میں بڑے بڑے سرمایہ کار شام کی طرف نکلنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ شام کے وزیر خزانہ نے بھی کہا ہے کہ متحدہ عرب امارات، کویت اور سعودی عرب سمیت دیگر ممالک کے سرمایہ کار سرمایہ کاری کے بارے میں پوچھ گچھ کر رہے ہیں۔ اور اب اچھی خبریں بھی آنے لگی ہیں۔ دعا ہے کہ ان کی اچھی خبروں کو نظر نہ لگے اور ملک شام میں ایک خوبصورت نئی صبح ہو۔

ان حادثوں کا ذمے دار کون؟

ریاض فردوسی

پہلے احمد آباد میں ہوائی جہاز حادثہ، اب اوڈیشہ کے پوری ضلع میں واقع گُنڈیچا مندر کے پاس ایک مذہبی تقریب کے دوران افسوسناک حادثہ۔ گزشتہ اتوار کو سالانہ جگن ناتھ یاترا کے دوران سارادھابلی میں بھگدڑ مچ گئی جس میں کم سے کم 3 عقیدت مندوں کی موت ہوگئی جبکہ 50 دیگر افراد زخمی ہو گئے۔ یہ حادثہ صبح قریب 4 بجے پیش آیا جب سینکڑوں عقیدت مند مندر کے قریب جمع ہوئے تھے۔ حادثہ کے پاس پہلے سے ہی کافی بھیڑ جمع تھی لیکن وہاں پر اچانک دوٹرکوں کے گھسنے کی کوشش کی وجہ سے بھگدڑ مچ گئی۔ مبینہ طور پر پولیس کی کم تعداد میں موجودگی اور رتھوں کے پاس انتظامیہ کی لاپرواہی کی وجہ سے بکھرے ہوئے تار کے لٹھوں کی وجہ سے حالات خراب ہو گئے تھے، اڈانی گروپ کے مفت تبرک اور کھانے کے اعلان کی وجہ سے بھیڑ میں مزید اضافہ ہوگیا تھا، اس حادثے میں صاف صاف حکومت اور انتظامیہ کی لاپرواہی نظر آرہی ہے۔ تعجب کی بات ہے کہ ایک دن پہلے ہی پری میں 750 عقیدت مند تھکاوٹ اور بھاری بھیڑ کی وجہ سے بے ہوش ہو گئے تھے لیکن اس سے بھی انتظامیہ نے کوئی سبق حاصل نہ کیا؟ واضح رہے کہ اس سے قبل احمد آباد میں ہوائی حادثہ ہوا، جس میں 265 لوگ ہلاک ہو گئے تھے، جبکہ صرف ایک شخص معجزاتی طور پر بچ گیا تھا۔ پری کے ضلع مجسٹریٹ سدھارتھ ایس سوین نے بتایا کہ واقعہ میں زخمی لوگوں کو قریب کے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جن میں 6 کی حالت سنگین ہے۔ مرنے والوں میں بسنتی ساہو (بولا گڑھ)، پریم کانت موہنتی اور پرواتی داس (دونوں بالی پٹنا باشندہ) ہیں۔ تینوں کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پری جگناتھ حادثہ ہو، ہوائی حادثہ ہو یا کوئی بھی حادثہ ہو، اس کے شکار انسانوں نے ناجانے کتنے خواب دیکھے ہوں گے۔ کوئی اپنی اہلیہ، بچے، والدین، دوست، رشتہ دار اور معشوق سے ملنے کی تمنا پالے ہو ہوگا۔ تحفے تحائف لیہوگا۔ جب وہ خریداری کرتا ہوگا تو یہ سونچتا ہوگا، یہ میری ماں کے ل※، پاپا کو یہاں کا پرساد (تبرک) بہت پسند ہے، ماں پر لال ساڑی خوب جمتی ہے، اہلیہ کی خوبصورتی گلابی سوٹ میں اور نکھر جاتی ہے، بچے بھگوان جی کی مورتی دیکھ کر خوش ہو جائیں گے، فلاں دوست کے لیے تحفہ، فلاں کو صرف سفر کی کہانیاں سنا کر خوش کردوں گا، وغیرہ وغیرہ۔ ان جذبات اور احساسات کے پیچھے کو تصور میں لانے کی کوشش کریں، خود کو اس Condition میں Imagine کریں تو معلوم ہو جا※ گا کی حکمرانوں اور انتظامیہ کی لاپرواہی سے لوگ کیا کچھ نہیں گنوادیتے ہیں اس کا اندازہ مشکل نہیں ناممکن ہے۔ کتنی معصوم اور پاک آرزوؤں کا خون ہوتا ہے، ان حادثوں نے زخمیوں کو ہوش وحواس سے بیگانہ کردیا ہے، اپنوں کے تڑپتے ہوہو جسموں نے ان کو بے خود کردیا ہے، اپنوں کی لاشوں نے دنیا کی ہر چیز سے اچاٹ کردیا ہے، متنفر کردیا ہے، نکما کر دیا ہے، کسی کام کے قابل نہ رکھا ہے، برگشتہ کردیا ہے، ان سبھی کے زندگی کا قیمتی حصہ اس سے نکلنے میں گزر جا※ گا۔ ان حادثوں کی وجہ سے محبت کی کتنی نازک کلیاں قبل از وقت ہی مسل دی جاتی ہیں۔

آخران سب کی ذمہ داری کون لے گا؟

ان زخموں پر کون مرہم رکھ پائے گا جن کا درد بچ جانے والے یا مرنے والوں کے رشتے داروں اور متعلقین کو اپنی آخری سانس تک سہنا پڑے گا؟ یہ حادثات معمولی نہیں ہیں جسے بس انسانی غلطی کا نام دے کر معاف کر دیا جائے، یا چند لوگوں کو برخواست کر دیا جا اس کے لیے یہ ضروری ہے کہ ذمہ داری طے کی جائے اور جن لوگوں نے اپنے فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی کی ہے، انہیں قرار واقعی سزا دی جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ آئندہ اس قسم کے واقعات رونما نہ ہوں تا کہ ہم بھارت کے لوگوں کی زندگی کو مزید تباہی اور بربادی کا شکار ہونے سے بچایا جاسکے۔

آخر میں!

جگن ناتھ پوری رتھ یاترا ہے۔ یہ رتھ 42 سے زائد دنوں میں لکڑی کے 000,4 ٹکڑوں کی مدد سے تعمیر کی جاتی ہیں جسے صرف ایک خاندان بناتا ہے، جس کے پاس اس کے موروثی حقوق ہیں۔ تہوار کے شروع ہونے سے ایک ہفتہ قبل اس مندر کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں اور کسی کو بھی اندر جانے کی اجازت نہیں ہوتی۔ یہ تہوار بھارت کے بڑے مذہبی میلوں میں سے ایک ہے، اور اپنی انفرادیت کی وجہ سے عالمی سطح پر بھی معروف ہے، کیونکہ اس میں ہندو عقیدے کے تین مرکزی دیوتاؤں کو ان کے مقدس مندروں سے باہر لا کر عوام کے درمیان رتھ پر بٹھا کر جلوس کی شکل میں لے جایا جاتا ہے۔ یہ رتھ یاترا نہ صرف مذہبی جوش وخروش کا مظہر ہے بلکہ صدیوں پرانی روایت کی علامت بھی ہے۔ تہوار کا سب سے بڑا اور مرکزی جلوس بھارت کی مشرقی ریاست اڑیسہ کے شہر پوری میں نکالا جاتا ہے، جبکہ اس کی چھوٹی سطح پر تقلید مغربی ریاست گجرات اور دیگر علاقوں میں بھی کی جاتی ہے۔ یہ رتھ یاترا دنیا کی سب سے قدیم مذہبی جلوسوں میں شمار کی جاتی ہے۔ اس موقع پر بھگوان جگن ناتھ، ان کے بڑے بھائی بالبھدرا اور چھوٹی بہن سبھدرا کی مقدس مورتیوں کو جگن ناتھ مندر سے نکال کر ایک مخصوص جلوس کی صورت میں ایک اور مندر میں لے جایا جاتا ہے۔ یہ دوسرا مندر ان کی 'خالہ' کا گھر سمجھا جاتا ہے۔ یہ رتھ یاترا نہ صرف عقیدت مندوں کے لیے روحانی تجربہ ہوتا ہے بلکہ ایک عظیم الشان ثقافتی مظہر بھی ہے، جس میں لاکھوں یاتری حصہ لیتے ہیں اور دیوتاؤں کے رتھ کو کھینچنے کو اعزاز سمجھتے ہیں، بھگوان جگن ناتھ کا رتھ ایک مزار کے سامنے رکتا ہے، وہ مزار کسی پیر یا فقیر کا نہیں بلکہ بھگوان جگن ناتھ کے ایک مسلمان عقیدت مند کا ہے، ایک ایسا عقیدت مند، جس نے اپنی شاعری سے شری جگن ناتھ کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا تھا، جن کے لکھے گیت اور بھجن اس مندر میں گونجتے رہے، لیکن اسے مسلمان ہونے کے سبب جگن ناتھ مندر میں درشن کے لیے داخلہ نہیں ملا، اس کی دلی مراد پوری نہیں ہوسکی اور اسی غم کے ساتھ اس کی موت ہوگئی، یہ ایک عجیب کہانی ہے، جسے پڑھ کر یقیناً عقیدت اور بھکتی کی گہرائی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے، جو اس بات کا پیغام دیتا ہے ملک میں گنگا جمنی تہذیب کی جڑیں بہت گہری ہیں؟ یہی وجہ ہے کہ ایک ایسے بھگوان کا رتھ ایک مسلمان عقیدت مند کے مزار کے سامنے رکتا ہے، جسے مندر میں مذہب کی بنیاد پر داخلہ نہیں مل سکا تھا۔

فلسطینیوں کے قتل اور اسرائیل کا ایران پر حملہ

سونیا گاندھی

تیرہ جون 2025 کو عالمی برادری نے ایک بار پھر یکطرفہ انتہا پسندی کا مشاہدہ کیا، جب صیہونی ریاست اسرائیل نے ایران پر ایک خطرناک، تشویشناک اور غیر قانونی حملہ کیا جو ایران کی خود مختاری کے خلاف تھا۔ کانگریس نے اسرائیل کی بمباری اور سرزمین پر چنندہ قتل و غارتگری کی شدید مذمت کی۔ یہ بمباری اور حملہ دراصل ایک خطرناک تناؤ کی نمائندگی کرتا ہے اور اس کے علاقائی اور عالمی سطح پر سنگین نتائج مرتب ہوسکتے ہیں۔ اسرائیل نے جہاں ایران پر حملہ کرتے ہوئے اس کی خود مختاری کو چیلنج کیا ہے، وہیں غزہ میں بھی ظالمانہ کارروائیاں کرتے ہوئے شہریوں کی زندگیوں کی بھی پرواہ نہیں کی اور شہریوں کی زندگیوں کے ساتھ ساتھ علاقائی استحکام کو بھی خطرہ میں ڈال دیا۔ اسرائیل کی ان کارروائیوں کے نتیجہ میں تنازعات کے وسعت اختیار کئے جانے کے پورے پورے امکانات پائے جاتے ہیں اور اس کے اقدامات سے نہ صرف علاقہ بلکہ دنیا بھر میں مزید تنازعات کی تخم ریزی ہوگی۔ ایران پر اسرائیل نے ایک ایسے وقت حملہ کیا جبکہ ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات کیلئے شروع کردہ سفارتی کوششیں کامیابی کی جانب رواں دواں تھی اور اس بات کے اشارے مل رہے تھے کہ یہ مسئلہ اپنی حل کی جانب تیزی سے گامزن ہے لیکن افسوس کہ اسرائیل کے ایران پر حملہ نے مذاکرات کے دروازہ بھی بند کردیئے ہیں۔ حالانکہ ایران اور امریکہ کے درمیان پانچ مرحلوں کی بات چیت مکمل ہوچکی تھی اور جون میں چھٹویں مرحلہ کی بات چیت ہونے والی تھی۔ حال ہی میں اس ضمن میں ہم مارچ 2025 کا حوالہ دے سکتے ہیں، جب امریکہ کی نیشنل انٹلیجنس کی ڈائرکٹر تلسی گبارڈ نے امریکی کانگریس کے روبرو بیان دیتے ہوئے پرزور انداز میں کہا تھا کہ ایران جوہری ہتھیاروں کے پروگرام پر عمل نہیں کررہا ہے اور اس کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ خامنہ ای نے اس کی بحالی کی کوئی اجازت نہیں دی۔ یہ پروگرام 2003 میں معطل کیا گیا تھا۔ (آیت اللہ خامنہ ای نے متعدد مرتبہ اس خیال کا اظہار کیا کہ ایران انسانیت کے لئے مہلک ہتھیار تیار نہیں کرے گا کیونکہ اسلام اس کی اجازت نہیں دیتا) یہاں یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ اسرائیل کی موجودہ قیادت خاص طور پر وزیر اعظم بنجامن نتن یاہو کے تحت خدمات انجام دے رہی قیادت کا بدقسمتی سے امن کو خطرہ میں ڈالنے اور انتہا پسندی کو بڑھاوا دینے کا ایک طویل ریکارڈ رہا ہے جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ نتن یاہو کی حکومت مسلسل غیر قانونی یہودی آبادیاں بسا رہی ہے۔ اس کے علاوہ نتن یاہو کی حکومت نے انتہائی شدت پسند قوم پرست گروہوں سے اتحاد کیا ہے اور یہ اتحادی بھی فلسطین میں یہودی آبادیوں کی غیر قانونی تعمیر میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ساری دنیا یہ بھی جانتی ہے کہ اسرائیل۔ فلسطین تنازعہ کے حل کے لئے دو ریاستی حل پیش کیا گیا لیکن اسرائیل نے اس میں بھی رکاوٹیں کھڑی کیں جس کے نتیجہ میں نہ صرف فلسطینی عوام مسلسل متاثر ہو رہے ہیں بلکہ اس علاقہ کے زیادہ تر حصہ کو تنازعات نے اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ نتن یاہو نے نفرت کی آگ پھیلانے اور شعلوں کو بھڑکانے میں مدد کی اور یہ سلسلہ 1995 میں اس وقت کے وزیر اعظم اسحاق رابن کے قتل کے ساتھ ہی مزید شدت اختیار کرگیا اور اس قتل کے بعد اسرائیلیوں اور فلسطینیوں کے درمیان امن کی جو پہل کی امید کی جارہی تھی، وہ اپنے اختتام کو پہنچی۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ سارے معاملہ میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اسرائیل کی بھرپور تائید وحمایت کر رہے ہیں۔ حالانکہ ایک ایسا بھی وقت تھا جبکہ ٹرمپ جنگوں کے خلاف باتیں کیا کرتے تھے۔ ان کا یہ کہنا ہوتا کہ امریکہ نے خود کو دنیا کے مختلف علاقوں میں ختم نہ ہونے والی جنگوں میں پھنسا دیا ہے۔ وہ اس بات پر زور دیتے تھے کہ اپنی حکومت میں ایسا ہونے نہیں دیں گے لیکن اب ان کی قیادت میں امریکہ مختلف جنگی میدانوں میں کود پڑ رہا ہے۔ ان کا خود یہ بھی کہنا تھا کہ ہم نے عراق میں جھوٹ کی بنیاد پر کارروائیاں کیں اور دنیا کو یہ بتایا کہ عراق بڑے پیمانہ پر عام تباہی کے ہتھیار رکھتا ہے۔ اس کا نتیجہ ایک بھیانک جنگ کی شکل میں نکلا اور امریکہ کو مالی نقصانات برداشت کرنے پڑے۔ ٹرمپ نے یہاں تک کہا تھا کہ وہ امریکہ کی ختم نہ ہونے والی جنگوں اور فوجی وصنعتی اتحاد کی شدت سے مخالفت کرتے ہیں لیکن بڑے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ وہی ٹرمپ انہی تباہ کن پالیسیوں کی تائید وحمایت کر رہے ہیں اور جنگوں کے ایک بڑے حامی بن گئے ہیں جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ مسٹر ٹرمپ 17 جون کو اپنی ہی انٹلجنس سربراہ کے بیان کو مسترد کرتے ہوئے پرزور انداز میں کہا کہ ایران جوہری ہتھیار حاصل کرنے کے بالکل قریب تھی جبکہ آج دنیا کی جو صورتحال ہے وہ تباہ کن ہے اور ایسے میں دنیا ایک ایسے لیڈر کی توقع کرتی ہے اور اسے ایسے لیڈر کی ضرورت ہے جو زمینی حقائق کو سمجھے اور جنگ وجدال کی بجائے تنازعات کے حل کیلئے سفارتی طریقہ کار اختیار کرے نہ کہ طاقت اور جھوٹے بیانات کیلئے اسرائیل خود ایک جوہری طاقتیں اور افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ اس پر عالمی سطح پر کوئی روک ٹوک اور پابندیاں عائد نہیں کی گئی جبکہ ایران نے عالمی معاہدات کے تحت سخت ترین پابندیوں اور نگرانی کو قبول کیا ہے۔ آپ کو یاد ہوگا کہ ایران کے ساتھ پانچ بڑی طاقتوں P-5 نے ایک جوہری معاہدہ کیا تھا لیکن 2018 میں امریکہ نے یکطرفہ طور پر اس معاہدہ سے خود کو دور کرلیا۔ اس طرح وہ سفارتی کوششوں کو ترک کرنے کی بدترین مثال ہے۔ جہاں تک اسرائیل کا سوال ہے وہ نہ صرف ایک جوہری طاقت ہے بلکہ اپنے پڑوسی ملکوں پر حملوں اور جارحیت ایک طویل ریکارڈ رکھتا ہے۔ اس کے برعکس ایران جوہری عدم پھیلاؤ معاہدہ کا ہنوز ایک دستخط کنندہ ہے اور اس نے 2015 کے مشترکہ جامع لائحہ عمل کے تحت پابندیوں کے ضمن میں راحت دیئے جانے پر یورانیم کی افزودگی کو کم سے کم کرنے اور اس کی حد مقرر کرنے پر رضامندی سے اتفاق کیا تھا۔ اس معاہدہ کی اقوام متحدہ سلامتی کونسل کے پانچ مستقل ارکان نے تائید وحمایت بھی کی۔

ساتھ ہی جرمنی اور یوروپی یونین نے بھی اس کی تصدیق کی تھی لیکن بدقسمتی سے 2018 میں امریکہ نے ہی خود کو اس معاہدہ سے باہر نکال لیا۔ اس طرح علاقہ کا استحکام مجہول ہوگیا۔ نتیجہ میں اس کے منفی اثرات ہندوستان پر بھی مرتب ہوگئے۔ جیسے ہی ایران پر دوبارہ پابندیاں عائد کی گئیں، اسے فوجی لحاظ سے اور اقتصادی لحاظ سے اہمیت کے حامل پراجکٹس کو آگے بڑھانے کی ہندوستانی صلاحیت بھی شدید متاثر ہوئی جس میں انٹرنیشنل نارتھ، ساؤتھ، ٹرانسپورٹ کوریڈر اور چابھار بندرگاہ کے فروغ سے متعلق پراجکٹ بھی شامل ہیں۔ یہ ایسے پراجکٹس تھے جس کے ذریعہ وسطی ایشیا اور افغانستان تک زیادہ راست رسائی کو یقینی بنایا جاسکتا تھا۔ ایران کے بارے میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ وہ ہمارا دوست ہے اور تاریخی طور پر ایران نے کئی بار ہندوستان کا ساتھ دیا۔ خاص طور پر 1994 میں اقوام متحدہ میں ایران نے کشمیر پر ہمارے ملک کے موقف کی تائید وحمایت کی تھی۔ ایران کا موجودہ نظام یا حکومت سابق شاہی حکومت کے بہ نسبت ہندوستان کہیں زیادہ تعاون واشتراک کرنے والا ثابت ہوا۔ ہندوستان اور ایران ایک طویل دوستی کی تاریخ رکھتے ہیں جس کا ثبوت مذکورہ سطور میں ہم نے اقوام متحدہ میں مسئلہ کشمیر پر ہندوستان کی موقف کی ایرانی تائید کے طور پر پیش کیا کیونکہ اس وقت اقوام متحدہ کے کمیشن برائے حقوق انسانی نے ہندوستان پر تنقید کرنے والی ایک قرارداد پیش کی جارہی تھی اور ایران کی تائید سے وہ قرارداد روک دی گئی۔ ہندوستان اور اسرائیل نے بھی اپنے تعلقات میں استحکام لایا، انہیں وسعت دی لیکن ہندوستان پر ایک اخلاقی اور سفارتی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ماضی کی طرح مغربی ایشیا میں بحالی امن کیلئے قائدانہ کردار ادا کریں۔ اب جبکہ اسرائیل نے ایران کے خلاف جو کارروائیاں انجام دی ہیں اس معاملہ میں اسے طاقتور مغربی ممالک کی پوری تائید و حمایت حاصل ہے جبکہ انڈین نیشنل کانگریس نے 7 اکتوبر 2003 کو اسرائیل پر حماس کے خوفناک حملہ کی واضح مذمت کی ہے لیکن ہم ایسے وقت بھی خاموش نہیں بیٹھ سکتے، جب 55 ہزار سے زائد فلسطینی اپنی زندگیوں سے محروم ہوئے کئی خاندانوں کا مکمل صفایا ہوگیا، بستیاں اجڑ گئیں، اسپتال زمین دوز کردیئے گئے اور غزہ بھوک وافلاس کے دلدل میں پھنسادیا گیا۔ اب بھی فلسطینیوں کا قتل جاری ہے جبکہ ان کی مشکلات کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ موجودہ صورتحال میں ہندوستان نے جو موقف اختیار کیا ہے، وہ افسوسناک ہے۔ انسانیت کی تباہی وبربادی پر نریندر مودی حکومت نے ہندوستان کی ماضی میں اختیار کردہ پالیسیوں سے انحراف کیا ہے اور انہیں فراموش کردیا۔ ہندوستان نے اصولی طور پر مسئلہ فلسطین کے دومملکتی حل سے اتفاق کرنے کا اعلان کیا تھا تاکہ اسرائیل اور ایک آزاد فلسطینی ریاست ایک دوسرے کے بازو پرامن بقائے باہم کے اصول پر قائم رہیں لیکن غزہ کی تباہی پر دہلی کی خاموشی اور اب ایران پر بلا اشتعال حملوں پر اختیار کردہ موقف یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہم اپنے اخلاقی اور سفارتی روایات سے انحراف کرچکے ہیں۔

HAKIKAT TIMES
URDU DAILY MUZAFFARPUR
روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور

تلنگانہ بی جے پی کا خلفشار

اس انتشار کا کوئی اثر بھی ہے کہ نہیں
تجھے زوال کی اپنے خبر بھی ہے کہ نہیں

تلنگانہ میں بی جے پی داخلی خلفشار کا شکار ہے۔ ویسے تو پارٹی کے کئی قائدین اپنے اپنے طور پر گروپس کی قیادت کر رہے ہیں اور ہر گروپ اپنے آپ کو سب سے بہتر مانتا ہے۔ کئی قائدین ایسے ہیں جو صرف اپنے مفاد کیلئے پارٹی میں جڑے ہوئے ہیں اور انہیں پارٹی کے کام کاج سے زیادہ کچھ دلچسپی نہیں ہے۔ تلنگانہ بی جے پی میں نئے صدر کے انتخاب کا مسئلہ شائد اسی وجہ سے مسائل کا شکار رہا تھا۔ طویل وقت سے اس انتخاب کو ٹالا جا رہا تھا۔ پارٹی کو پہلے ہی سے داخلی خلفشار کے اندیشے لاحق ہو گئے تھے۔ پارٹی چاہتی تھی کہ نئے صدر کا اتفاق رائے سے انتخاب عمل میں آئے۔ پارٹی میں اس کیلئے حالات ٹھیک نہیں تھے جس کی وجہ سے مشکل پیش آرہی تھی۔ تاہم بی جے پی نے نئے صدر کے انتخاب کیلئے شیڈول جاری کردیا۔ یہ سب کچھ دکھاوے کیلئے کیا گیا تھا کیونکہ یہ کہا جارہا ہے کہ بی جے پی نے ریاستی صدر کیلئے ایک نام کو پہلے ہی سے طئے کرلیا گیا تھا۔ یہ ریاستی اور مرکزی قائدین کی مرضی سے طئے کیا گیا نام ہے تاہم کچھ گوشوں کو اس پر اعتراض تھا۔ اس کے باوجود پارٹی اپنے فیصلے پر عمل کرنا چاہتی تھی اور اسی وجہ سے پارٹی کا خلفشار اب سب پر عیاں ہوگیا ہے اور ملعون رکن اسمبلی راجہ سنگھ نے بی جے پی سے استعفی پیش کردیا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ راجہ سنگھ نے پہلی بار بی جے پی سے استعفی دیا ہے۔ وہ پہلے بھی ایسا کر چکا ہے اور پارٹی بھی پہلے راجہ سنگھ کو چھ سال کیلئے خارج کر چکی تھی۔ بعد میں پھر راجہ سنگھ دوبارہ بی جے پی سے وابستہ ہوگیا اور پھر بی جے پی نے بھی اس کی معطلی کو برخواست کردیا تھا۔ اس طرح بی جے پی میں داخلی جمہوریت کا بھی فقدان دکھائی دے رہا ہے اور موقع اور ضرورت کے اعتبار سے فیصلوں کو تبدیل کرنے کا بھی رجحان پارٹی میں عام ہوگیا ہے۔ راجہ سنگھ کی کچھ عرصہ سے بی جے پی قائدین کے خلاف بیان بازیاں جاری تھیں اور وہ اپنے ارادوں کو واضح کر رہا تھا جسے بی جے پی ریاستی یونٹ نے خاطر میں نہیں لایا تھا۔ اب جو صورتحال پیدا ہوئی ہے اس نے پارٹی کے داخلی خلفشار کو عوام کے سامنے بھی واضح کردیا ہے اور یہ تاثر صاف ہوگیا ہے کہ تلنگانہ بی جے پی میں سب کچھ ٹھیک نہیں ہے۔

راجہ سنگھ اور بی جے پی کی ایک دوسرے سے آنکھ مچولی پہلے بھی ہوئی ہے اور اب بھی یہ واضح دکھائی دے رہی ہے۔ تاہم اصل مسئلہ راجہ سنگھ تک محدود نہیں ہے۔ پارٹی کے کئی قائدین ایسے ہیں جو ریاستی یونٹ اور ریاستی قیادت کی کارکردگی سے مطمئن نہیں تھے اور وہ اپنے گروپ کی قیادت کرتے ہوئے کام کر رہے تھے۔ بی جے پی کی ریاستی قیادت تمام گروپس کو ایک ساتھ لانے میں کامیاب نہیں ہو پائی تھی۔ راجہ سنگھ کو یہ احساس ہے کہ اسے بی جے پی کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور وہ اپنے حلقہ میں شخصی بنیادوں پر کامیابی حاصل کرسکتا ہے۔ بی جے پی کا یہ احساس ہے کہ راجہ سنگھ نے پارٹی کیلئے کچھ نہیں کیا ہے اور وہ صرف اپنے حلقہ میں محدود ہے اور وہاں بھی بی جے پی کی مقبولیت کی وجہ سے اسے کامیابی ملتی رہی ہے۔ راجہ سنگھ ہو یا بی جے پی کی ریاستی قیادت ہو دونوں ہی ایک دوسرے کی بالادستی کو ثابت کرنے کیلئے کام کر رہے ہیں اور انہیں پارٹی کے تعلق سے کوئی خاص دلچسپی دکھائی نہیں دیتی۔ ریاستی قیادت کے سامنے اپنے مفادات ہیں تو راجہ سنگھ کا اپنا ایجنڈہ ہے۔ دونوں ہی ایک دوسرے کو خاطر میں لانے کو تیار نہیں ہیں اور اسی وجہ سے اختلافات نے شدت اختیار کرلی ہے۔ راجہ سنگھ کا الزام ہے کہ پارٹی کارکنوں نے اسے ریاستی قیادت کیلئے اپنی امیدواری داخل کرنے سے روکا ہے۔ اسی لئے اس نے پارٹی سے استعفی پیش کردیا ہے جبکہ بی جے پی نے اس تعلق سے کسی طرح کی لب کشائی سے گریز کیا ہوا ہے اور خاموشی اختیار کی گئی ہے۔ اب جو صورتحال پیدا ہوئی ہے اس نے واضح طور پر داخلی خلفشار کو عوام کے سامنے لادیا ہے اور یہ کہا جارہا ہے کہ بی جے پی میں بھی داخلی جمہوریت کا فقدان ہے۔ بی جے پی ریاستی قائدین کے مطابق نہیں بلکہ مرکزی قیادت کے احکام پر چل رہی ہے۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpur
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स

انسانی عظمت کا حسن دینے کے سلیقے میں پوشیدہ ہے!

مدثر احمد قاسمی

اسلام میں دوسروں کی مدد کو عظیم نیکی اور سماجی ذمہ داری قرار دیا گیا ہے، جس کے لئے ایک مستقل نظام وضع کیا گیا ہے۔ قرآن وحدیث میں جگہ جگہ اس کی تلقین کی گئی ہے اور اسے عظیم اجر وثواب کا ذریعہ بتایا گیا ہے۔ اسلام میں صدقہ، زکوٰۃ، خیرات اور ایثار جیسے احکامات اسی نظام کی عملی شکلیں ہیں، جو سماج میں ہمدردی، محبت اور باہمی تعاون کو فروغ دیتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''اللہ اس وقت تک بندے کی مدد کرتا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے۔'' (مسلم) یہ تعلیمات ہمیں یہ سکھاتی ہیں کہ حقیقی کامیابی اور خوشی دوسروں کے کام آنے میں ہے، اور ایک ایسا معاشرہ تشکیل دینے میں ہے جہاں ضرورت مندوں کا خیال رکھا جائے اور ہر فرد ایک دوسرے کے لئے سہارا بنے۔

مذکورہ پس منظر میں اس بات کا خاص خیال رکھنا ضروری ہے کہ اسلام میں دینے اور مدد کرنے کا تصور محض مالی یا مادی تعاون تک محدود نہیں، بلکہ اس میں عزت و وقار کا مکمل خیال رکھنا بھی شامل ہے۔ قرآن وحدیث میں بارہا اس بات کی تاکید کی گئی ہے کہ کسی کی مدد اس انداز میں کی جائے کہ اس کی عزت نفس مجروح نہ ہو اور وہ خود کو کمتر محسوس نہ کرے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: اے ایمان والو! اپنے صدقات احسان جتا کر اور دُکھ دے کر اس شخص کی طرح برباد نہ کر لیا کرو جو مال لوگوں کے دکھانے کے لئے خرچ کرتا ہے اور نہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور نہ روزِ قیامت پر۔'' (البقرہ:۲۶۴) اسی لئے شریعت مطہرہ نے بھی اس بات کی ترغیب دی کہ بہترین صدقہ وہ ہے جو کسی محتاج کو اس کی عزتِ نفس برقرار رکھتے ہوئے دیا جائے، حتیٰ کہ بعض روایات میں پوشیدہ صدقہ کرنے کو افضل قرار دیا گیا ہے۔ یہ تعلیمات ہمیں سکھاتی ہیں کہ حقیقی احسان وہی ہے جو دوسروں کے دل میں محبت اور عزت کا احساس پیدا کرے، نہ کہ انہیں شرمندگی یا محتاجی کا احساس دلائے۔

یہ انتہائی افسوسناک حقیقت ہے کہ بعض لوگ ایک طرف تو نیکی کا کام کرتے ہیں، مگر دوسری طرف شیطان کے جال میں آ کر اپنی رعونت اور تکبر کے ذریعے اس نیکی کے اثر کو زائل کر دیتے ہیں۔ کسی کی مدد کرنا بلاشبہ ایک عظیم عمل ہے، لیکن اگر اس کے ساتھ تحقیر، طعنہ یا احسان جتانے کا رویہ شامل ہو جائے تو یہ نہ صرف انسانیت کے خلاف ہے بلکہ شریعتِ اسلامیہ کی روح کے بھی منافی ہے۔ ہمیں یہ ضرور یاد رکھنا چاہئے کہ انسانی عظمت کا حسن صرف دینے میں نہیں، بلکہ دینے کے سلیقے میں پوشیدہ ہے۔ اگر کسی کی مدد اس طرح کی جائے کہ وہ اپنے آپ کو کمتر محسوس کرے، تو یہ سخاوت نہیں بلکہ برتری جتانے کا ایک نیا انداز بن جاتا ہے۔ اسلام کی روح یہ ہے کہ حاجت مند کو اس کے وقار کے ساتھ سہارا دیا جائے، نہ کہ اس کی ضرورت کو اس کی عزت پر بھاری کر دیا جائے۔ ہمیں اپنے رویوں کا جائزہ لینا ہوگا کہ کہیں ہمارا ہاتھ بلند ہونے کے باوجود کسی کا دل پست تو نہیں ہو رہا؟ کہیں ہماری مدد، ہمارے احسان کے بوجھ تلے کسی کی خودداری کو روند تو نہیں رہی؟ یاد رکھئے! حقیقی نیکی وہی ہے جو کسی کی ضرورت کو مٹانے کے ساتھ ساتھ اس کی خودداری کو بھی محفوظ رکھے، ورنہ ہماری خیرات، ہماری نفس پرستی کا ایک اور ملبہ بن کر رہ جائے گی۔

موجودہ دور کا ایک بڑا المیہ یہ ہے کہ ہم سے کچھ افراد دینی خدمات انجام دینے والے اہلِ مدارس کے ساتھ وہ رویہ اختیار نہیں کرتے جس کے وہ مستحق ہیں۔ یہ علماء اور طلباء وہ لوگ ہیں جو دینِ اسلام کے چراغ کو روشن رکھنے کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر دیتے ہیں، لیکن جب ہم ان کی مدد یا اعانت کرتے ہیں تو اکثر ایسا طرزِ عمل اپناتے ہیں جو ان کی عزتِ نفس کو ٹھیس پہنچاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ دینی طبقہ ہمارا محتاج نہیں ہے، بلکہ ہم ان کے علم، تربیت اور رہنمائی کے محتاج ہیں۔ اس لئے ہمیں اپنی سوچ کو بدلنا ہوگا تاکہ ہم اہلِ مدارس کی مدد کرتے ہوئے ان کے وقار اور مقام کا مکمل لحاظ رکھ سکیں، ورنہ ہماری مدد نیکی کے بجائے ایک اخلاقی کمزوری میں تبدیل ہو جائے گی۔

ہم اس وقت رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں سانس لے رہے ہیں جس میں زمین پر رحمتیں برستی ہیں اور آسمان سے مغفرت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ یہ وہ وقت ہے جب ہر نیکی کا اجر کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے، اور دلوں میں سخاوت کی ایک نئی روح پھونکی جاتی ہے۔ اس مہینے میں خیرات وصدقات کی بھی فضیلت بے حساب ہو جاتی ہے، کیونکہ یہ عمل صرف ضرورت مندوں کی حاجت روائی ہی نہیں، بلکہ دینے والے کے روحانی ارتقاء اور اللہ کی قربت کا ذریعہ بھی بنتا ہے۔ اس لئے اس وقت ہم تمام آداب کی رعایت کے ساتھ اپنا دستِ تعاون دراز کریں اور اس عمل کو ایک بوجھ یا احسان کے طور پر نہیں، بلکہ ایک سعادت سمجھ کر انجام دیں تاکہ ہمارا ہر دیا ہوا سکہ اور ہر مدد کا لمحہ، دنیا میں آسانی اور آخرت میں نجات کا ذریعہ بن جائے۔

اللہ کی ہدایت نصیب ہونے پر قلب نورِ الٰہی کا مسکن بن جاتا ہے

ظفر الاسلام

اللہ رب العزت کا ارشادِ ہے: ''اللہ جس کو ہدایت دینا چاہتا ہے اس کے سینہ کو اسلام کے لئے کھول دیتا ہے'' (الانعام:۱۲۵)۔ اس آیت سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اللہ جسے ہدایت کی توفیق بخشتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے تاکہ وہ دینِ حق کو قبول کرلے، اس کے بارے میں ہر طرح کے شکوک وشبہات سے پاک ہو جائے اور دینِ اسلام کو قبول کرنے اور اس کے تقاضے پورے کرنے کی راہ میں جو آزمائش یا تکلیف اسے پہنچے اسے وہ بخوشی گوارا کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ سورۃ الزمر کی آیت ۲۲ر سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ جس کے سینے کو ہدایت کے لئے کھول دیتا ہے اسے اپنے رب کی جانب سے ایک نور نصیب ہو جاتا ہے، یعنی وہ شخص نورِ الٰہی کے فیض سے حق وباطل، صحیح و غلط اور راہِ مستقیم و غیر مستقیم سب کچھ دیکھ لیتا ہے، اسی کے مطابق وہ شب وروز بسر کرتا ہے اور زیغ سے محفوظ رہتا ہے۔ وہ اللہ کی عطا کردہ روشنی ہی میں چلتا پھرتا ہے، کھاتا پیتا ہے، لوگوں سے تعلقات ومعاملات قائم کرتا ہے، اسی روشنی کے سہارے وہ سماجی ومعاشی مصروفیات جاری رکھتا ہے۔ غرض کہ وہ جو کچھ کرتا ہے اس میں نورِ الٰہی اس کا رہنما بنتا ہے اور سب سے بڑی بات یہ کہ دنیوی زندگی کی مختلف راہوں کے درمیان وہ دیکھ لیتا ہے کہ راہِ حق یا سیدھی راہ کون سی ہے، وہ اسی راہ کو اختیار کرتا ہے اور اس پر چلتا رہتا ہے۔

حقیقت یہ کہ ہدایتِ الٰہی کی بدولت جس شخص کا دل ودماغ ایمان سے منور ہو گیا اور اس کے جسم کے دوسرے اعضاء وجوارح اس کے اثرات سے روشن ہو گئے تو اسے آنکھوں کی ٹھنڈک، دل کا قرار اور ذہنی سکون کی انتہائی قیمتی نعمت اور بے بدل دولت میسر آ گئی۔ اللہ کی توفیق بخشی سے ہدایت نصیب ہونے پر جب ایک شخص کا سینہ کھل جاتا ہے اور اس کے اندر نور داخل ہو جاتا ہے تو اس کی پہچان کیا ہوتی ہے؟ اس کی وضاحت ایک حدیث میں ملتی ہے، اس کا ترجمہ ملاحظہ فرمائیں: ''حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''اللہ جسے ہدایت دینا چاہتا ہے اس کے سینہ کو اسلام کے لئے کھول دیتا ہے'' (الانعام:۱۲۵) اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: جب نور سینے کے اندر داخل ہو جاتا ہے تو سینہ کشادہ ہو جاتا ہے۔ دریافت کیا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا کوئی ایسی چیز ہے جس سے اس کی پہچان ہو سکے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، دھوکے کے گھر (یعنی دنیا) سے دل کا اُٹھ جانا (یا اس کی محبت ختم ہو جانا)، ہمیشہ ہمیش کے گھر (آخرت) کا مشتاق ہونا (یعنی اس کی طرف دل کا جھک جانا) اور موت کے آنے سے پہلے اس کے لئے تیار ہو جانا (یعنی اس کی تیاری میں سرگرم رہنا)۔ (البیہقی، شعب الایمان)

اس حدیث کی تشریح میں مولانا محمد فاروق خاںؒ تحریر کرتے ہیں: ''مطلب یہ ہے کہ جب بندے کے دل کی تاریکی دور ہو جاتی ہے اور اسے نورِ ہدایت حاصل ہو جاتا ہے تو فطری طور پر آخرت سے لگاؤ اور شوق اس کے اندر پیدا ہو جاتا ہے۔ دنیا جسے ثبات نہیں ہے، اس کی محبت اس کے دل سے نکل جاتی ہے اور وہ اس ازندگی کی تعمیر میں لگ جاتا ہے جو موت کے بعد حاصل ہونے والی ہے۔'' (کلامِ نبوت)

اسی ضمن میں یہ وضاحت اہم معلوم ہوتی ہے کہ قرآن وحدیث میں ان لوگوں کو دانشمند کہا گیا ہے جو آسمان وزمین کی تخلیق اور دنیوی زندگی کے نظام میں غور وفکر کرتے رہتے ہیں، اس نظام کے ایک عظیم مقصد سے مرتبط ہونے پر یقین رکھتے ہیں، بعث بعد الموت اور قیامت وآخرت پر ایمان لاتے ہیں اور موت کے آنے سے پہلے پہلے اس کے بعد کی زندگی یعنی آخرت کیلئے تیاری میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ ارشادِ ربانی ہے: ''بے شک آسمانوں وزمین کی تخلیق، رات ودن کے باری باری آنے جانے میں بہت سی نشانیاں ہیں اہلِ دانش کے لئے جو اٹھتے بیٹھتے، لیٹے اللہ کا ذکر کرتے رہتے ہیں اور آسمانوں وزمین کی ساخت میں غور وفکر کرتے رہتے ہیں اور (بے اختیار) یہ کہتے ہیں: اے ہمارے رب تو پاک ہے، تو نے یہ سب کچھ بلا مقصد نہیں بنایا ہے، پس ہمیں عذابِ جہنم سے بچا لے۔'' (آل عمران:۱۹۰-۱۹۱) اس سلسلے کی ایک بہت معروف حدیث ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ اصل میں عقل مند وہ شخص ہے جو اپنے نفس کو قابو میں رکھے اور موت کے بعد والی زندگی، یعنی آخرت کے لئے عمل کرتا رہے (جامع ترمذی)

حقیقت یہ کہ قرآن کریم اس معنی میں نورمبین ہے کہ یہ کتابِ ہدایت خود ایک روشن حقیقت ہے اور انسان کے لئے اللہ رب العزت کی ہدایات کو واضح کرنے والی اور اس کی مرضیات کی راہ کو روشن کرنے والی ہے۔ قرآن کی صورت میں یہ نورِ مبین، جسے اللہ ربِ کریم نے اپنے بندوں کے فائدے کے لئے نازل فرمایا ہے، بلاشبہ ایک خصوصی انعام ہے۔ قرآن کی متعدد آیات میں اس نور کا ذکر دراصل لوگوں بالخصوص اہلِ ایمان کو اس سے کسبِ فیض کی دعوت ہے، اور اس میں یہ قیمتی پیغام بھی ہے کہ جو شخص اس سے کسبِ فیض کرے گا وہ اس کی روشنی میں راہِ مستقیم دیکھ لے گا، عقیدہ وعمل کی خرابی واضح ہو کر اس کے سامنے آ جائے گی۔ متعدد قرآنی آیات میں قرآن کے لئے نور، نورمبین کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں اور اس کے نزول کے ذکر میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اے لوگو! تم سب کے پاس تمہارے رب کی جانب سے روشن دلیل آ گئی ہے اور ہم نے تمہارے لئے نورِ مبین نازل کیا ہے۔'' (النساء:۱۷۴) اسی طرح ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ''پس ایمان لاؤ اللہ پر، اس کے رسول پر اور اس نور پر جسے ہم نے نازل کیا'' (التغابن:۸) بعض آیات میں قرآن کے نزول کا مقصد ہی یہ بیان کیا گیا ہے کہ لوگوں کو عقیدہ وعمل کی خرابی یا گمرہی کی تاریکی سے نکال کر دینِ حق کی روشن شاہراہ تک انہیں پہنچا دیا جائے اور ہدایتِ الٰہی کی روشنی میں روز مرہ زندگی بسر کرنے کا طریقہ دکھا دیا جائے۔ ارشادِ الٰہی ہے: ''یہ (عظیم) کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف اتارا ہے تاکہ آپ لوگوں کو (کفر کی) تاریکیوں سے نکال کر (ایمان کے) نور کی جانب لے آئیں۔'' (ابراہیم:۱)

قرآن کریم کے تعارف کے تعلق سے یہ حدیث بڑی اہمیت کی حامل ہے، حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: یہ قرآن اللہ کی رسی ہے اور نورمبین ہے، اور نفع بخش شفاء ہے، اُس کے لئے بچاؤ اور محافظت ہے جو اسے مضبوطی سے پکڑے اور اُس کے لئے نجات ہے جو اس کی پیروی اختیار کرے، نہ وہ (سیدھی) راہ سے ہٹے گا کہ اس کی فہمائش کرنی پڑے اور نہ ٹیڑھا ہوگا کہ (اسے) سیدھا کرنے کی ضرورت پیش آئے۔''

(الحاکم النیشا پوری، المستدرک)

اللہ رب العزت ہم سب کے دلوں کو نورِ ایمان سے منور کر دے، ہمیں دین حق پر استقامت عنایت فرمائے اور لازوال نعمتوں سے معمور جنت نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

کارِ نبوت تفویض کرنے سے پہلے آپؐ کے اندر جذبہ خدمتِ انسانی پیدا کر دیا گیا تھا

محمد مسعود عالم قاسمی

رسول، اللہ کا فرستادہ اور اس کا نمائندہ ہوتا ہے۔ رسول کے مخاطب انسان ہوتے ہیں۔ وہ انسانوں کے درمیان رہتا اور بستا ہے، بھرپور سماجی اور اجتماعی زندگی گزارتا ہے اور صالح انسانی سرگرمیوں میں حصہ لیتا ہے۔ وہ انسانوں کے دکھ درد میں شریک ہوتا ہے، ان کی مشکلات کو حل کرتا ہے ان کا غم خوار ہوتا ہے، ان کی تعلیم وتربیت کرتا ہے اور ان کی تطہیر وتعمیر کی راہ ہموار کرتا ہے۔ ایک طرف تو رسول کا تعلق اللہ سے گہرا اور مضبوط ہوتا ہے اور دوسری طرف انسانوں سے اس کا رشتہ اٹوٹ اور بے لوث ہوتا ہے۔ منصبِ رسالت کے یہ بنیادی پہلو ہیں اور یہی کارِ پیغمبری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب مشرکوں نے یہ سوال اٹھایا کہ ان کی ہدایت کے لئے انسان کے بجائے فرشتے کو رسول بنا کر کیوں نہ بھیجا گیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو جواب دیا:

''کہہ دو کہ اگر زمین میں فرشتے چلتے پھرتے اور بستے ہوتے تب ہم ضرور ان کی ہدایت کے لئے آسمان سے فرشتے نازل کرتے۔'' (بنی اسرائیل:۹۵)

گویا انسانوں کی مشکلات، نفسیات، ضروریات، مزاج اور دکھ درد کو زیادہ بہتر طور پر انسانوں کا نمائندہ ہی سمجھ سکتا ہے اور ان کا بہتر مداوا کر سکتا ہے۔ اس لئے فرشتے کے مقابلے میں انسان کو رسول بنا کر بھیجنا زیادہ مناسب تھا۔ چنانچہ تمام رسول انسانوں ہی کے درمیان سے اٹھے اور انسانوں کی خیر خواہی کے لئے مامور ہوئے۔ خاص طور پر آخری رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت یہ ہے کہ آپؐ انسانی دکھ درد کو نہ صرف گہرائی سے سمجھتے تھے، بلکہ ان کے دکھ درد کو اپنا سمجھتے اور اُن کے شریک غم رہتے تھے۔ آپؐ انسانی مشکلات کے حل سے اتنی گہری دلچسپی رکھتے تھے کہ قرآن پاک نے آپؐ کو رحمۃ للعالمین کا خطاب دیا۔ اللہ تعالیٰ نے محمدؐ کا تعارف ان لفظوں میں کرایا ہے:

''بیشک تمہارے پاس تم میں سے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تشریف لائے۔ تمہارا تکلیف ومشقت میں پڑنا ان پر سخت گراں ہے۔ (اے لوگو!) وہ تمہارے لئے (بھلائی اور ہدایت کے) بڑے طالب وآرزومند رہتے ہیں (اور) مومنوں کے لئے نہایت (ہی) شفیق، بے حد رحم فرمانے والے ہیں۔'' (التوبۃ:۱۲۸)

نبوت سے پہلے انسانی خدمت

رسول اکرمؐ منصب نبوت پر فائز ہونے سے پہلے بھی انسانوں سے محبت اور ان کی خدمت کے لئے مشہور تھے۔ بارِ نبوت کو اٹھانے میں اس صلاحیت اور خصوصیت نے آپؐ کو بڑی مدد پہنچائی۔ حقیقت یہ ہے کہ قدرت نے کارِ نبوت کو انجام دینے کے لئے آپؐ کا انتخاب کرنے سے پہلے آپؐ کے اندر انسانی خدمت کا جذبہ اور ملکہ کامل طور پر پیدا کر دیا تھا۔ چنانچہ پہلی مرتبہ جب آپؐ پر قرآنی آیات نازل ہوئیں تو اس وقت آپؐ غارِ حرا میں غور وفکر میں تھے۔ فرشتے سے پہلی ملاقات اور پہلی وحی کے نزول کے بعد آپؐ کانپتے ہوئے اپنی زوجہ مطہرہ حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ مجھے چادر اڑھاؤ، مجھے اپنی جان کا خطرہ محسوس ہوتا ہے۔ پھر آپؐ نے پورا ماجرا سنایا۔ یہ سن کر حضرت خدیجہؓ نے آپؐ کو تسلی دیتے ہوئے فرمایا: ''ہرگز نہیں، اللہ کی قسم! اللہ آپ کو کبھی رسوا نہیں کرے گا۔ کیوں کہ آپ رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کرتے ہیں، لوگوں کے بوجھ اٹھاتے ہیں، ناداروں اور محتاجوں کی مدد کرتے ہیں، مہمان نوازی کرتے ہیں اور مصیبت کے دنوں میں متاثرہ لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔'' (بخاری)

نبوت کے بعد انسانی خدمت

نبوت کے بعد رسول اللہ پر دوہری ذمہ داری عائد ہوگئی۔ ایک انسانوں کی خدمت کی اور دوسری ان کی ہدایت اور سعی نجات کی۔ نبوت سے سرفراز ہونے سے پہلے صرف انسانی خدمت آپؐ کی پہچان تھی، نبوت کے بعد خدمت اور ہدایت دونوں آپؐ کی پہچان بن گئیں۔

خدا پرستی اور انسانی خدمت

رسولؐ پاک نے صرف انسانوں کی روحانی مشکلات حل کرنے اور اخلاقی برائیوں کی اصلاح کا بیڑا ہی نہیں اٹھایا، بلکہ انسان کی سماجی اور معاشی مشکلات کو دور کرنے کی بھی سعی کی، اور انسانی معاشرے کے رنج وغم کو سکھ اور مسرت میں تبدیل کرنے کی کامیاب جدوجہد کی۔ انسانی سماج میں طاقتور اور کمزور، امیر و غریب، مختار اور محتاج دونوں طرح کے لوگ رہتے ہیں اور دونوں کے اپنے مسائل ہوتے ہیں۔ رسولؐ پاک ہر فرد کی اصلاح کرتے ہیں اور دونوں کو کامیابی کی راہ دکھاتے ہیں۔ اگر رسول انسانوں کی روحانی دنیا آباد کرے اور مادی دنیا کو اجڑ جانے دے، اخلاقی حالت کو درست کرے اور سماجی زندگی کو الجھنوں میں مبتلا رہنے دے، عبادت پر زور دے اور سماجی حقوق کو نظر انداز کر دے تو یہ مذہب ناقص ہوگا اور اس کی انسانوں کو چنداں ضرورت نہ ہوگی۔ چنانچہ رسولؐ پاک نے دونوں ضروریات کی تکمیل کے لئے مذہب کا ایک کامل نمونہ پیش کیا جس نے اپنے دامن میں اللہ کی عبادت اور انسانوں کی خدمت دونوں کو یکساں جگہ دی۔ قرآن نے وضاحت کی:

''نیکی صرف یہی نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لو بلکہ اصل نیکی تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائے، اور اللہ کی محبت میں (اپنا) مال قرابت داروں پر اور یتیموں پر اور محتاجوں پر اور مسافروں پر اور مانگنے والوں پر اور (غلاموں کی) گردنوں (کو آزاد کرانے) میں خرچ کرے، اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور جب (ایسے لوگ) کوئی وعدہ کریں تو اپنا وعدہ پورا کرنے والے ہوں، اور سختی (تنگدستی) میں اور مصیبت (بیماری) میں اور جنگ کی شدّت (جہاد) کے وقت صبر کرنے والے ہوں، یہی لوگ سچے ہیں اور یہی پرہیزگار ہیں۔'' (البقرہ:۱۷۷)۔ اس آیت میں تفصیل سے نیکی اور دین داری کا تصور بیان کیا گیا ہے۔ اس میں جہاں ایمانیات پر زور ہے، عبادات کی تلقین ہے، اخلاقی اصولوں کا تذکرہ ہے، وہاں انسانوں کی خدمت، ان کے دکھ درد میں شرکت اور ان کی حاجت روائی کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ یہ مذہب کی روح ہے، اس کا خمیر اور جوہر ہے۔ اگر مذہب سے ایمانیات اور عبادات کو خارج کر دیا جائے تو مذہب ثقافت و رواج پر مبنی سماجی تنظیم یا کلچرل انجمن بن کر رہ جائے گا، اور اگر انسانی خدمت کو نظر انداز کر دیا جائے اور ان کی مشکلات کا مداوا نہ کیا جائے تو مذہب بے جان رسموں کا ڈھانچا بن جائے گا یا مابعد الطبیعات کا پیچیدہ فلسفہ۔

مشرکین کا انسانی خدمت سے انکار

مشرکین مکہ نے جو دھرم اپنا رکھا تھا، وہ انہی پیچیدگیوں کا شکار تھا۔ ان کی اخلاقی اور سماجی زندگی کی تصویر کشی قرآن میں متعدد مقامات پر بڑی باریک بینی سے کی گئی ہے، ایک جگہ ارشاد ہے: ''ہرگز نہیں، تم یتیموں کی عزت نہیں کرتے، اور محتاجوں کو کھانا کھلانے کی ایک دوسرے کو تلقین نہیں کرتے اور مردے کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو اور مال و دولت سے جی بھر کے محبت کرتے ہو۔'' (الفجر:۱۷تا۲۰)

یعنی انسانوں کی محبت کی جگہ مشرکوں کے دل میں مال کی محبت نے جڑ پکڑ لی تھی۔ یہی وجہ تھی کہ نہ وہ خود ناداروں پر خرچ کرتے تھے اور نہ دوسروں کو محتاجوں کی خبر گیری کے لئے کہتے تھے، یہ سماج انسانوں پر مبنی تو تھا مگر روح انسانیت سے خالی، شیخ سعدی کے اس حکمت آمیز شعر کا مصداق تھا:

توگرمحبت دیگراں بےغمی = نہ شاید کہ نامت دہند آدمی

(تم اگر دوسروں کی محبت سے بے نیاز ہو تو تم کو آدمی کا نام نہیں دیا جانا چاہئے)۔

رسولؐ پاک نے اس جاہلی معاشرے میں حقیقی خدا پرستی اور سچی انسانی خدمت کی تحریک برپا کی تو مشرکوں نے جہاں اس بات کی مخالفت کی کہ ان گنت دیوتاؤں کی جگہ صرف ایک خدائے وحدہٗ لاشریک کی پرستش کی جائے وہاں اس بات کی بھی

مخالفت کی کہ غریبوں اور ناداروں پر اپنا مال خرچ کیا جائے اور بغیر کسی معاوضے اور صلے کے ان کی خدمت کی جائے۔ وہ مال داری اور ناداری کو مقدرات سمجھتے تھے اور ناداروں کی حالت سدھارنے کی کوشش کو نادانی اور گمراہی سے تعبیر کرتے تھے۔ قرآن پاک میں رسول کریمؐ کی خدمت انسانی کے مطالبے اور جواب میں مشرکین کے غیر انسانی رویے کا ان لفظوں میں تذکرہ کیا گیا ہے:

''اور جب اِن سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو رزق تمہیں عطا کیا ہے اُس میں سے کچھ اللہ کی راہ میں بھی خرچ کرو تو یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے ایمان لانے والوں کو جواب دیتے ہیں کیا ہم اُن کو کھلائیں جنہیں اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا؟ تم تو بالکل ہی بہک گئے ہو۔''

(یٰسین:۴۷)

رسول کریمؐ کی انسانی خدمت کی تحریک

نبی کریمؐ نے مسلمانوں کو جو تعلیم دی اس کا مرکزی نکتہ یہ تھا: ''بھوکوں کو کھانا کھلاؤ، بیماروں کی خبر گیری کرو اور قیدیوں کو رہا کراؤ (اُن کی رہائی کا انتظام کرو)۔'' (بخاری)

رسالت مآبؐ نے انسانوں کی محبت کو اللہ کی محبت سے تعبیر کیا، مخلوق کی خدمت کو اللہ تک پہنچنے کا راستہ قرار دیا، اور جہنم سے آزادی اور جنت کے حصول کا ذریعہ بتایا۔ مسلمانوں کی اجتماعی اور انفرادی زندگی میں یہ تعلیم ریڑھ کی ہڈی کی طرح اہمیت رکھتی ہے۔ اگر انسانوں کی خدمت نہ کی جائے تو اللہ کی خوشنودی حاصل نہیں ہوسکتی۔ یہ ایسی گھاٹی ہے جسے پار کئے بغیر رضوانِ الٰہی کی بلندی تک پہنچا نہیں جاسکتا۔ قرآن پاک نے وضاحت کی: ''اس نے دشوار گزار گھاٹی پار نہ کی، تمہیں کیا معلوم کہ کیا ہے وہ دشوار گزار گھاٹی، کسی گردن کو غلامی سے چھڑانا، یا فاقہ کے دن کسی رشتہ دار یتیم یا خاک نشیں مسکین کو کھانا کھلانا، پھر ان لوگوں میں شامل ہونا جو ایمان لائے اور جنہوں نے ایک دوسرے کو صبر اور انسانوں پر رحم کرنے کی تلقین کی۔'' (البلد: ۱۱تا۱۷)

رسول کریمؐ کی سیرت طیبہ کا مطالعہ کرنے سے جہاں انسانی خدمت کے میدان اور اطراف کا پتا چلتا ہے، وہاں انسانی خدمت میں کارفرما عوامل اور عناصر ترکیبی کا بھی ادراک ہوتا ہے۔ اگر ان عناصر کو پیش نظر نہ رکھا جائے تو انسانی خدمت کا عمل بے معنی ہوکر رہ جاتا ہے۔ وہ عناصر ہیں اکرام، انصاف اور ایثار۔

اکرام کا مطلب ہے کہ انسان کے ہر فرد اور ہر گروہ کو خواہ وہ کسی طبقے، کسی علاقے، کسی رنگ اور کسی نسل اور کسی بھی ذات و برادری سے تعلق رکھتا ہو، محترم سمجھنا اور عزت دینا، اسے کم تر اور حقیر نہ سمجھنا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو محترم بنایا ہے۔ قرآن پاک میں جگہ جگہ اس ہدایت کو دہرایا گیا ہے: ''اور ہم نے آدم کی اولاد کو محترم بنایا ہے اور خشکی اور دریا میں سواری عطا کی ہے اور ہم نے اس کو پاکیزہ رزق عطا کیا ہے اور جن مخلوقات کو ہم نے پیدا کیا ہے، ان میں سے بیش تر پر اسے فضیلت بخشی ہے۔'' (بنی اسرائیل:۷۰)

ایک دوسری جگہ فرمایا گیا: ''بے شک ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر پیدا کیا ہے۔'' (التین:۴)

یہ اکرام واحترام انسانوں کے کسی مخصوص طبقے کو نہیں بخشا گیا، بلکہ پورے بنی نوع انسان کو عطا کیا گیا ہے۔ اس لئے خدمت انجام دینے والے فرد اور گروہ کو انسانی خدمت سے پہلے انسانوں کی عزت واحترام کا جذبہ اپنے اندر پیدا کرنا چاہئے۔ بہت سے لوگ محتاجوں کی مدد تو کرتے ہیں مگر ان کو حقیر سمجھتے ہیں۔ مال دیتے ہیں مگر دل میں جگہ نہیں دیتے۔

یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ خیرات کرتے ہیں، کار خیر میں حصہ لیتے ہیں، ان میں احساس برتری پیدا ہوجاتا ہے۔ وہ خود کو مختار اور لینے والے کو محتاج سمجھتے ہیں۔ مختار ومحتاج کی یہ نفسیات اکرام کا جذبہ باقی نہیں رہنے دیتی۔ اس لئے نبیؐ نے یہ تعلیم دی کہ تم سب دراصل محتاج ہو اور مختار صرف اللہ ذوالجلال ہے۔ اس لئے اپنی احتیاج آپس کے تعاون سے دور کرو۔ قرآن میں فرمایا گیا:

''اللہ غنی ہے اور تم سب محتاج ہو۔'' (محمد:۳۸)

آپؐ نے مسلمانوں کو یہ تاکید بھی فرمائی کہ صدقہ، زکوٰۃ اور خیرات خاموشی سے محتاجوں کو دی جائے، اس کی تشہیر نہ کی جائے، بلکہ اس حد تک اخفا کیا جائے کہ بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے۔ اس حکم کی روح بھی دراصل یہ ہے کہ صدقہ قبول کرنے والوں کی عزت نفس محفوظ رہے اور ان کی غیرت کو ٹھیس نہ لگے۔ یہ انسانی اکرام واحترام کا انتہائی اعلیٰ مرتبہ ہے اور خدمت خلق کی روح ہے۔

یہاں خدمت کا ایک دوسرا عنصر آکر مل جاتا ہے اور وہ انصاف ہے، یعنی سماج کے پچھڑے ہوئے، پس ماندہ اور کمزور لوگوں کے ساتھ انصاف کرنا خدمت کا حصہ ہے۔ اسلامی نقطۂ نظر سے مال داروں کے مال میں ناداروں کا حق موجود ہے۔ اس لئے حکم ہوا کہ جو مال دار ہیں وہ ناداروں کا حق ادا کریں۔ یہ احسان نہیں انصاف ہوگا، اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے: ''ان کے مالوں میں مقررہ حق ہے، سائل اور محروم کا۔'' (المعارج:۲۴-۲۵)

رسول پاکؐ نے اہل ثروت سے فرمایا: تم کو جو رزق دیا جاتا ہے اور اللہ کی طرف سے تمہاری جو مدد کی جاتی ہے، وہ تمہارے کمزور طبقات کی بدولت ہے۔ (بخاری وترمذی)

یعنی دولت تمہارا استحقاق نہیں، بلکہ اللہ کا عطا کردہ عطیہ اور امانت ہے۔ کوئی انسان اگر غریب اور محتاج ہے تو یہ اس کا دائمی مقدر نہیں، اسی طرح اگر کوئی انسان مال دار اور مختار ہے تو یہ اس کا پیدائشی حق نہیں۔ رسول پاکؐ نے محتاجوں سے یہ نہیں فرمایا کہ تم مال داروں کے پاس جاؤ اور ان سے اپنا حق مانگو، بلکہ مال داروں پر یہ ذمہ داری عائد کی کہ وہ ناداروں کو ان کا حق پہنچائیں:

''قرابت داروں، مسکینوں اور مسافر کو اس کا حق ادا کرو، یہ بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور وہی لوگ کامیاب ہیں۔'' (الروم:۳۸)

نادار اگر مال داروں کی خدمت قبول کرتے ہیں تو مال داروں کو ان کا شکر گزار ہونا چاہئے کہ انہوں نے اپنا حق قبول کیا اور مالداروں کا فریضہ ادا ہوا۔

انسانی خدمت کا تیسرا عنصر ایثار ہے، یعنی صرف حق ادا کرنا مطلوب نہیں، بلکہ دوسروں کی ضرورت کو اپنی ضرورت پر ترجیح دینا، دوسروں کی تکلیف کو اپنی تکلیف پر مقدم سمجھنا اور اپنے کام کو مؤخر کرکے دوسرے کی حاجت روائی کرنا، انسانی خدمت کا اعلیٰ اور ارفع مقام ہے۔ جس کی تعبیر قرآن کریم نے اس طرح کی ہے:

''وہ دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ وہ خود فاقہ سے ہوں، اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچا لیا گیا سمجھو کہ وہی کامیاب ہیں۔'' (الحشر:۹)

انسانی خدمت کا تسلسل اور تنظیم

رسول پاکؐ نے انسانی خدمت کے معروف طریقوں میں دوام اور نادر اضافے فرمائے۔ ایک تو انسانی خدمت کو بعد از مرگ باقی رکھنا اور دوسرے خدمت کو اداراتی شکل دینا۔ تسلسل کا مطلب یہ ہے کہ وقتی طور پر انسانی خدمت کرنے کے ساتھ کوئی ایسا کام کیا جائے جس سے خدمت کا سلسلہ مرنے کے بعد بھی جاری رہے، اس کے لئے جناب رسالت مآب نے صدقہ جاریہ کا تصور دیا، آپؐ نے فرمایا:

''جب انسان مرجاتا ہے تو اس کے اعمالِ خیر کا سلسلہ منقطع ہوجاتا ہے سوائے تین اعمال کے، ایسا صدقہ جس کا فیض جاری رہے، ایسا علم جس سے استفادہ باقی رہے، صالح اولاد جو اس کے لئے دعا کرتی رہے۔'' (مسلم)

صدقہ جاریہ میں عام طور پر اجتماعی اور سماجی استفادے کی چیزیں شامل ہیں، مثلاً نل لگوانا، کنواں کھدوانا، تالاب بنوانا، سرائے بنوانا، سڑکیں اور پل بنوانا، مسافر خانہ تعمیر کرنا وغیرہ۔ قابلِ استفادہ علم میں درس گاہ کھولنا، لائبریری بنانا، کتابیں لکھنا یا شائع کرنا، اسکالرشپ وغیرہ کا انتظام کرنا شامل ہے۔ یہ ایسی خدمت ہے کہ اگر انسان مرجائے تب بھی اس کا فیض جاری رہتا ہے اور وہ اپنی فیض رسانی کے حوالے سے زندہ رہتا ہے۔ ہر باشعور انسان چاہتا ہے کہ مرنے کے بعد اس کا نام باقی رہے۔ رسول پاکؐ نے انسان کی اس آرزو کو انسانی خدمت سے وابستہ کرکے ایک تعمیری جہت عطا کی ہے۔

رسول پاکؐ نے انسانی خدمت کو اداراتی شکل دینے کے لئے وقف کا تصور دیا۔ وقف کا مطلب یہ ہے کہ اصل جائیداد باقی رہے اور اس کی آمدنی سے خدمت رسانی کے کام ہوتے رہیں۔ مثلاً مکان، دکان، فیکٹری، زمین، باغ وغیرہ وقف کیا جائے تو یہ جائیداد نہ تو ہبہ ہوگی اور نہ بیچی جاسکے گی، بلکہ اس کے منافع اور آمدنی سے وہ خدمت انجام پاتی رہے گی جس کے لئے وہ جائیداد وقف کی گئی ہے۔ انسانی خدمت کی تاریخ میں یہ ایک نیا تصور تھا جو جناب رسالت مآب نے انسانی دنیا کو عطا کیا۔ اس کی تقلید دوسرے مذاہب اور تہذیبوں نے بھی کی۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد حضرت عمرؓ کو خیبر میں ایک زمین ملی تو انہوں نے رسول اللہ سے عرض کیا کہ مجھے خیبر میں ایک مال ملا ہے جس سے بہتر مال مجھے کبھی نہیں ملا، آپؐ اس کے بارے میں مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا:

اگر تم چاہو تو اس کی اصل کو باقی رکھو اور پیداوار کو صدقہ کردو۔ حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو صدقہ کردیا، اس شرط کے ساتھ کہ نہ وہ فروخت کی جائے گی نہ ہبہ کی جائے گی اور نہ اس میں وراثت جاری ہوگی، اور اس کی منفعت فقیروں، رشتہ داروں، غلاموں کی آزادی، مہمانوں اور مسافروں کے لئے وقف ہوگی اور اس کے متولی کے لئے اس سے معروف کے مطابق اجرت لینا جائز ہوگا۔ (بخاری)

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسولؐ اللہ جب مدینہ تشریف لائے تو رومہ نامی کنویں کے علاوہ میٹھے پانی کا دوسرا کنواں نہ تھا۔ آپؐ نے فرمایا کون ہے جو رومہ کنویں کو خرید کر اپنے ڈول کے ساتھ مسلمانوں کے ڈول کو بھی شریک کرے گا اور اس کے صلے میں اسے جنت کی بھلائی حاصل ہوگی؟ تو میں نے اپنے اصل مال سے اسے خرید لیا اور اس میں خود بھی ڈول ڈال کر پانی نکالتا تھا اور سارے مسلمان بھی ڈول ڈال کر پانی نکالتے تھے۔ (ترمذی) وقف کے مزید واقعات نبیؐ کی حیاتِ مبارکہ میں ملتے ہیں۔ حاصل یہ ہے کہ جناب نبیؐ نے وقف کا تصور دے کر مسلم سماج کو ایک تعمیری اور فلاحی سماج میں تبدیل کردیا اور حق یہ ہے کہ آج بے شمار تعلیمی، مذہبی، سماجی اور رفاہی ادارے وقف کی جائداد کی آمدنی سے چل رہے ہیں اور اس نے خدمتِ خلق کے میدان میں انتہائی اہم اور مؤثر رول ادا کیا ہے، اور اس کا سلسلہ ان شاء اللہ قیامت تک جاری رہے گا۔

رسول کریمؐ کی انسانی خدمت کی تعلیمات اور اسوۂ حسنہ نے مسلم معاشرہ میں جہاں انفرادی طور پر زکوٰۃ وصدقات اور انفاق کا جذبہ پیدا کیا، وہاں اجتماعی کفالت کے اداروں کی تنظیم اور تشکیل کی تحریک فراہم کی۔ اوقاف اس کی نمایاں مثال ہے۔ اوقاف کے علاوہ انسانی خدمت کے دیگر اداروں میں یتیم خانوں کا قیام سنت نبویؐ کی اہم عملی تعبیر ہے۔ اسلام سے پہلے بھی یتیم تھے اور انفرادی طور پر ان کی دیکھ بھال ہوتی ہوگی، مگر یتیموں کی نگہداشت اور ان کی تعلیم وتربیت کیلئے اداروں کا تصور نہ تھا، نبی کریمؐ نے یتیموں کی نگہداشت کی جو مسلسل تلقین فرمائی اور اسے انسانیت اور اسلام کا اہم فریضہ بتایا۔ چنانچہ مسلم حکومتوں ہی میں نہیں غیر حکومتی سطح پر بھی اہل خیر مسلمانوں نے یتیم خانے بنوائے۔

موجودہ عہد میں انسانی خدمت کے لئے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں سوشل ورک کے شعبے قائم کئے گئے ہیں جہاں سماجی خدمت کا کورس پڑھایا جاتا ہے، اور سوشل ورکر کی ٹریننگ ہوتی ہے۔ مگر دیکھا یہ جارہا ہے کہ سوشل ورک کی تعلیم لوگوں میں مالی منفعت کے حصول کا جذبہ اسی طرح پیدا کررہی ہے جس طرح دیگر عصری تعلیم کا نتیجہ سامنے آرہا ہے۔ سوشل ورک کی ڈگری لے کر طلبہ خدمت سے زیادہ ملازمت کو پیشِ نظر رکھتے ہیں۔ چنانچہ اگر مقررہ وقت کے علاوہ بھی ان کو کام کرنا پڑے تو اس اضافی ڈیوٹی کے معاوضے کے طلبگار ہوتے ہیں۔ فرصت کے دنوں میں انسانی خدمت کی انجام دہی سے کتراتے ہیں۔ رسول پاکؐ نے انسانی خدمت کی جو تعلیم دی ہے، وہ مقصد زندگی کا حصہ ہے۔ اس کے لئے وقت اور عمر کی قید نہیں بلکہ اس کا رخیر کو کرتے کرتے مرنا ہے اور مرتے مرتے کرنا ہے اور اللہ سے قبولیت کی دعا کرتے رہنا ہے۔ یہ خدمت ملازمت سے دور اور مالی منفعت سے بلند ہے۔

روزنامہ مظفرپور
حقیقت ٹائمس
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर हकीकत टाइम्स

سیاسی جماعتوں کو نمائندگی دے کر شمولیت پر مبنی جمہوریت کو مضبوط کیا: وجیندر

نئی دہلی، 3 جولائی (یو این آئی) دہلی اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا نے سال 2025-26 کے لیے 11 نئی محکمانہ متعلقہ کمیٹیوں کے قیام کا اعلان کیا ہے، جن میں خواتین و اطفال کی فلاح و بہبود، طلباء و نوجوانوں کی فلاح و بہبود، اقلیتی فلاح و بہبود، دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کی فلاح وبہبود، غیر مجاز کالونیوں سے متعلق امور پر کمیٹی اور خصوصی کمیٹی شامل ہیں۔ مسٹر گپتا نے اعلان کرتے ہوئے کہا کہ کمیٹیوں کا قیام مرحلہ وار طریقے سے کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں 11 کمیٹیاں، پھر دوسرے مرحلے میں سات اور اب تیسرے مرحلے میں یہ 11 کمیٹیاں قائم کی گئی ہیں۔ باقی چھ کمیٹیوں کا اعلان جلد ہی کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کو کمیٹیوں میں مناسب نمائندگی دے کر شراکتی اور جامع جمہوریت کے اصولوں کو مضبوط کیا گیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ کمیٹیاں دہلی کے عوام کے مفاد میں مؤثر اور مثبت کام کرتے ہوئے قانون سازی کے عمل کو مزید مستحکم کریں گی۔ انہوں نے بتایا کہ نمائندہ قانون ساز کمیٹی میں سنجیو جھا کو چیئرمین جبکہ ڈاکٹر انیل گوئل، چندن کمار چودھری، عمران حسین، کرتار سنگھ تنور، راج کمار بھاٹیہ، ستیش اپادھیائے، تلک رام گپتا اور وشیش روی کو رکن مقرر کیا گیا ہے۔ مراعات کمیٹی میں پردیومن سنگھ راجپوت کو چیئرمین جبکہ ابھئے کمار ورما، اجے کمار مہاور، نیرج بسویا، رام سنگھ نیتاجی، روی کانت، ستیش اپادھیائے، سورندر کمار اور سوریہ پرکاش کھتری کو رکن بنایا گیا ہے۔ ایس سی/ایس ٹی فلاحی کمیٹی میں کیلاش گنگوال کو چیئرمین جبکہ چندن کمار چودھری، ہریش کھرانہ، پریم چوہان، راج کرن کھتری، راج کمار چوہان، روی کانت، سورندر کمار اور ویر سنگھ دھینگان کو رکن بنایا گیا ہے۔ دستاویزات پیش کرنے والی کمیٹی میں گوپال رای کو چیئرمین جبکہ انیل جھا، کیلاش گہلوت، کیلاش گنگوال، کلدیپ سولنکی، پونم شرما، شیام شرما، تروبندر سنگھ مرواہ اور ویر سنگھ دھینگان کو رکن بنایا گیا ہے۔

خواتین واطفال بہبود کمیٹی میں پونم شرما کو چیئرمین جبکہ آہر دیپک چودھری، ڈاکٹر انل گوئل، آتشی، گجندر درال، نیلم پہلوان، پرویش رتن، صحیح رام اور شکھا رائے رکن ہوں گے۔ طلباء ونوجوانوں کی فلاح و بہبود کمیٹی میں آہر دیپک چودھری کو چیئرمین جبکہ گجندر درال، کرنیل سنگھ، کلدیپ کمار، کلدیپ سولنکی، پرویش رتن، روی کانت، رویندر سنگھ نیگی اور چودھری زبیر احمد کو رکن مقرر کیا گیا ہے۔

ماحولیاتی کمیٹی میں انیل کمار شرما کو چیئرمین جبکہ امانت اللہ خان، گجندر سنگھ یادو، عمران حسین، جتیندر مہاجن، کیلاش گنگوال، راج کمار بھاٹیہ، تلک رام گپتا اور چودھری زبیر احمد کو رکن بنایا گیا ہے۔ اخلاقی کمیٹی میں شیام شرما کو چیئرمین جبکہ گوپال رای، ہریش کھرانہ، کیلاش گہلوت، کرنیل سنگھ، کلدیپ کمار، پونم شرما، سنجے گوئل اور امنگ بجاج کو رکن مقرر کیا گیا ہے۔ اقلیتی فلاح و بہبود کمیٹی میں تروبندر سنگھ مرواہ کو چیئرمین جبکہ عالم محمد اقبال، امانت اللہ خان، اروندر سنگھ لولی، کیلاش گنگوال، پُنر دیپ سنگھ ساہنی، روی کانت، رویندر سنگھ نیگی اور امنگ بجاج کو رکن بنایا گیا ہے۔ او بی سی فلاحی کمیٹی میں راج کرن کھتری کو چیئرمین جبکہ اہیر دیپک چودھری، چندن کمار چودھری، گجندر سنگھ یادو، گوپال رای، کرتار سنگھ تنور، نیرج بسویا، رام سنگھ نیتاجی اور صحیح رام کو رکن مقرر کیا گیا ہے۔ غیر مجاز کالونیوں سے متعلق امور پر کمیٹی میں کلدیپ سولنکی کو چیئرمین جبکہ اجے کمار مہاور، انل جھا، چندن کمار چودھری، گجندر درال، کرتار سنگھ تنور، مکیش کمار آہلاوت، راج کرن کھتری اور رام سنگھ نیتاجی کو رکن بنایا گیا ہے۔ اسمبلی کے اسپیکر نے کہا کہ اسمبلی کے اجلاس محدود وقت کے لیے ہوتے ہیں، اس لیے حکومت کے کاموں کی مسلسل نگرانی کے لیے کمیٹیاں بہت ضروری ہیں۔ آج کے دور میں حکومت کے کام کافی پیچیدہ ہو گئے ہیں، ایسے میں کمیٹیاں اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ حکومت جوابدہ رہے، پیسے کا صحیح استعمال ہو اور منصوبے صحیح طریقے سے نافذ ہوں۔

فضائی آلودگی سے نمٹنے کے لیے ہریانہ کا روڈ میپ تیار

چنڈی گڑھ، 03 جولائی (یو این آئی) کمیشن فار ایئر کوالٹی منیجمنٹ (سی اے کیو ایم) کے چیئرمین راجیش ورما نے جمعرات کے روز ہریانہ میں فضائی آلودگی کو روکنے کے لیے مختلف ماحولیاتی ہدایات کے نفاذ کے سلسلے میں میٹنگ کی صدارت کی۔ ہریانہ کے چیف سکریٹری انوراگ رستوگی نے میٹنگ میں ریاست میں خاص طور پر این سی آر خطے میں فضائی آلودگی سے نمٹنے کے لیے ایک جامع اور کثیر جہتی ایکشن پلان پیش کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ہریانہ سال 2025 میں دھان کی پرالی جلانے کے مسئلہ کو ختم کرنے کے لئے پوری طرح سے تیار ہے۔ انہوں نے کمیشن کو بتایا کہ ریاست میں دھان کی کاشت کے تحت کل 37.41 لاکھ ایکڑ اراضی میں سے تقریباً 50.85 لاکھ ٹن پرالی پیدا ہونے کی امید ہے۔ کسانوں کی مدد کے لیے ریاست میں تین بڑی اسکیموں کے تحت مالی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ میرا پانی میری وراثت کے تحت 8000 روپے فی ایکڑ، فصل کی باقیات کے نظم (سی آر ایم) کے لیے 1200 روپے فی ایکڑ اور بیجائی والے دھان (ڈی ایس آر) کے لیے 4500 روپے فی ایکڑ کی شرح سے مالی امداد دی جاتی ہے۔

نانا پٹولے کا ریاستی حکومت پر سخت حملہ

کیا یہ دھاراوی کی بازآبادکاری ہے یا دیونار ڈمپنگ گراؤنڈ کا سودا؟

ممبئی، 3 جولائی (یو این آئی) مہاراشٹر پردیش کانگریس کے سابق صدر اور سینئر لیڈر نانا پٹولے نے دھاراوی بازآبادکاری منصوبے کے نام پر بی ایم سی اور ریاستی حکومت کی نیت پر سوال اٹھاتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ اس منصوبے کے ذریعے نہ صرف ممبئی میونسپل کارپوریشن پر 2368 کروڑ روپے کا بوجھ ڈالا گیا ہے بلکہ یہ پورا منصوبہ ایک مخصوص صنعتکار کو فائدہ پہنچانے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ پٹولے نے طنزیہ انداز میں سوال پوچھا کہ یہ دھاراوی کی بازآبادکاری ہے یا دیونار ڈمپنگ گراؤنڈ کا سودا؟ اور 2368 کروڑ کا یہ 'کچرا پروجیکٹ' آخر کس کے فائدے کے لیے ہے؟ نانا پٹولے نے کہا کہ اکتوبر 2024 میں اس وقت کے وزیراعلیٰ ایکناتھ شندے کی صدارت میں کابینہ کے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ دھاراوی پروجیکٹ کے تحت جو شہری مکانات کے لیے نااہل قرار پائیں گے، انہیں 'رینٹل ہاؤسنگ' کے تحت منتقل کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے اڈانی دھاراوی ری ڈیولپمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کو تقریباً 000,50 مکانات تعمیر کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ لیکن ان گھروں کے لیے زمین فراہم کرنے کے لیے دیونار ڈمپنگ گراؤنڈ کو خالی کرانے کا جو منصوبہ منظور کیا گیا ہے، وہ خود میں بے شمار سوالات کھڑے کرتا ہے۔ پٹولے نے نشاندہی کی کہ دیونار کا یہ ڈمپنگ گراؤنڈ 1927 سے وجود میں ہے اور اس میں اس وقت 185 لاکھ میٹرک ٹن کچرا جمع ہے۔ اب اس کچرے کو صاف کرنے کی ذمہ داری ممبئی میونسپل کارپوریشن کو سونپی گئی ہے، جس پر 2368 کروڑ روپے کی خطیر رقم خرچ ہوگی۔ بی ایم سی نے روزانہ 000,23 میٹرک ٹن کچرا اٹھانے کی تیاری کر لی ہے اور اس مقصد کے لیے تین سال کی مدت کے لیے اب تک کا سب سے بڑا ٹھیکہ جاری کیا گیا ہے۔ کانگریس لیڈر نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے میں سب کچھ اڈانی گروپ کے لیے طے کیا جا رہا ہے۔ زمین مہیا کرنا بی ایم سی کی ذمہ داری، مکانات کی تعمیر اڈانی کرے گا اور سارا خرچ ممبئی کے شہریوں اور ریاست کے عوام کے ٹیکس کے پیسوں سے پورا کیا جائے گا۔ کیا واقعی یہ اسکیم عوامی فلاح کے لیے ہے یا کسی مخصوص صنعتکار کو نوازنے کا ذریعہ ہے؟ نانا پٹولے نے یہ بھی انکشاف کیا کہ کچرے کی صفائی کے اس منصوبے میں بڑی بولی لگ رہی ہے اور کچرے کے 'تقسیم' کو لے کر سیاسی مفادات کا بھی کھیل چل رہا ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ ابتدائی وعدے کے مطابق دھاراوی کے متاثرین کو سمندر کنارے آباد کرنے کا خواب دکھایا گیا تھا۔

ممبئی کے کرناک بندر پل کھولنے کے لئے راج اور ادھو ٹھاکرے کارکنان کا مشترکہ احتجاج

ممبئی 3 جولائی (یو این آئی)) سینا یو بی ٹی اور مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) نے بالترتیب چچازاد بھائی ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے کی قیادت والی سیاسی پارٹیوں کے کارکنان نے آج جنوبی ممبئی میں نئے تعمیر شدہ کارناک بندر پل کو کھولنے میں طویل تاخیر کے خلاف اپنا پہلا مشترکہ احتجاج کیا دونوں پارٹیوں کے کارکن پل پر پہنچے اور جنوبی ممبئی میں اہم لنک کو کھولنے کی کوشش کی۔ تاہم، ان کی کوششوں کو ممبئی پولیس نے ناکام بنا دیا، جس نے مظاہرین کو حراست میں لے لیا اور انہیں پائدھونی پولیس اسٹیشن لے گئے یہ مشترکہ احتجاج راج ٹھاکرے اور ادھو ٹھاکرے کے 5 جولائی کو "فتح ریلی" کے اعلان کے بعد سامنے آیا جب مہاراشٹر حکومت نے تین زبانوں کی پالیسی پر احکامات کو منسوخ کر دیا تھا ادھو اور راج ٹھاکرے دونوں نے پہلے دونوں جماعتوں کے درمیان اتحاد کے لیے کھلے پن کا اشارہ دیا تھا۔ دریں اثنا، سینا یو بی ٹی ایم ایل اے آدتیہ ٹھاکرے نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ پل کو کھولنے کی ان کی کوششوں کو پولیس نے ریاستی حکومت کے حکم پر روک دیا۔ آدتیہ نے لکھا، "پولیس نے آج ریاستی حکومت کے حکم پر، ہماری مقامی یونٹ کو کارناک پل کو ممبئی والوں کے لیے کھولنے سے روک دیا ہے۔ پل آخر کار تیار ہے اور ایک ہفتے سے ایسا ہی ہے۔ حکومت لوگوں کے لیے مکمل طور پر تیار پل کیوں نہیں کھولتی؟" آدتیہ نے لکھا۔ منسے کے نائب صدر، اروند گاوڑے نے کہا، "جبکہ ابتدائی طور پر لائٹس کی تنصیب جیسے کچھ کام زیر التوا تھے، ڈھانچہ گزشتہ 10-15 دنوں سے مکمل طور پر تیار ہے، تاہم، ڈھانچہ بند رہا، جس سے لوگوں کو گھنٹوں ٹریفک میں انتظار کرنا پڑا کیونکہ سارا بوجھ فری وے پر آجاتا ہے۔ 60 کروڑ روپے کی لاگت سے بنایا گیا، کارناک پل جنوبی ممبئی میں مسجد بندر اور CSMT اسٹیشنوں کے درمیان سے گزرتا ہے، جو پی ڈی میلو روڈ کی طرف آنے والی گاڑیوں کو براہ راست رابطہ فراہم کرتا ہے۔ نئے ڈھانچے کی تعمیر 154 سال پرانے کارناک پل کو 2022 میں ڈھانچہ کمزور ہوجانے کے بعد کی گئی تھی جب سٹرکچرل آڈٹ نے برطانوی دور کے پل کو روزمرہ کے استعمال کے لیے غیر موزوں قرار دیا تھا۔ پل کی تعمیر کا کام جون میں مکمل ہوا۔ تاہم، مرکزی ریلوے کی جانب سے زیر التوا منظوریوں کی وجہ سے افتتاح میں تاخیر ہوئی کیونکہ پل ریلوے پٹریوں کے اوپر سے گزرتا ہے۔ سوالات کا جواب دیتے ہوئے، بی ایم سی کے سینئر عہدیداروں نے اشارہ کیا کہ پل کے اگلے چند دنوں میں افتتاح عمل میں آئیگا۔

ممبئی کے جے جے اسپتال کے سپر اسپیشلیٹی ونگ کی تعمیر میں تاخیر

ممبئ 3 جولائی (یو این آئ) مہاراشٹرا اسمبلی مانسون سیشن 2025 کے چوتھے دن، قانون سازوں نے ممبئی کے سرکاری سر جے جے ہسپتال میں 200,1 بستروں پر مشتمل سپر اسپیشلٹی ہسپتال کی عمارت کی تعمیر کی سست رفتار پر تشویش کا اظہار کیا۔ اراکین اسمبلی کے ایک گروپ مرجی پٹیل (اندھیری ایسٹ)، پرکاش سروے (مگٹھانے)، چندرکانت نمباجی پاٹل (مکتی نگر)، چندردیپ نارکے (برشی)، ڈاکٹر باباصاحب دیشمکھ (سنگولے)، موہن ماتے (ناگپور ساؤتھ)، امول پاٹل (ایرانڈول)، اور اتوم بھٹکھلکر (ایرانڈول) نے طبی وزیر تعلیم حسن مشرف سے 2019 میں شروع ہونے والے منصوبے میں نمایاں تاخیر کی نشاندہی کی اور کہا کہ سر جے جے اسپتال میں مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے باوجود سپر اسپیشلٹی اسپتال پر تعمیراتی کام سست رفتاری سے آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ نئی سہولت کا ایک ونگ بھی مکمل نہیں ہوا جس سے مریضوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ممبران قانون ساز اسمبلی (ایم ایل سی) نے کھدائی کے دوران بڑے پتھروں کی دریافت اور کووڈ 19 وبائی امراض جیسے چیلنجوں کی وجہ سے تاخیر پر بھی سوالات اٹھائے، جس کے لیے ٹھیکیدار کو ایک سال کی توسیع دی گئی تھی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پروجیکٹ کی لاگت 2020 میں 16.407 کروڑ روپے سے بڑھ کر 75.778 کروڑ روپے تک پہنچ گئی تھی، اس کے باوجود تکمیل کو تیز کرنے کے لیے کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی تھیسوال کے جواب میں، طبی تعلیم کے وزیر حسن مشرف نے تاخیر کا اعتراف کیا اور تصدیق کی کہ ہسپتال کی عمارت کے حصوں A اور B کے لیے (Reinforced CementRCC Concrete) کا کام، بشمول لفٹ مشین رومز اور باتھ روم کی سہولیات، پر کام جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسی احاطے میں جے جے ہسپتال کے کام کرنے سے مریضوں کو کوئی تکلیف نہیں ہوئی ہے۔ مشرف نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ ڈیڈ لائن پر پورا نہ اترنے پر ٹھیکیدار کے خلاف تعزیری کارروائی کی گئی ہے۔

بی جے پی ملک کا ماحول خراب کر رہی ہے: شیوپال یادو

سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے جنرل سکریٹری شیوپال سنگھ یادو نے جمعرات کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر ملک کا ماحول خراب کرنے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا بی جے پی ایسے قوانین لانا چاہتی ہے جو ملک کا سیکولر ماحول خراب کریں۔ اپنے حلقہ میں پی ڈی اے ڈسکشن پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈپٹی چیف منسٹر برجیش پاٹھک ایس پی کو بدنام کرنے کے لئے جھوٹے بیانات دیتے ہیں، کانوڑ یاترا کے حوالے سے ایس پی کو بدنام کرنے کے لئے ان کی جانب سے بیانات دیئے جا رہے ہیں جبکہ حقیقت بالکل مختلف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اور بی جے پی ایسے قوانین لانا چاہتی ہے جو ملک کا ماحول خراب کریں جبکہ سماج وادی پارٹی مفاد عامہ کی بات کر کے سب کو ساتھ لے کر چلنا چاہتی ہے۔ ایس پی کے خلاف لگائے گئے ذات پات کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے یادو نے کہا کہ ان کی پارٹی نے کبھی امتیازی سلوک نہیں کیا، حالانکہ آج پارٹی اپنے پی ڈی اے فارمولے کو آگے بڑھا رہی ہے، لیکن پارٹی ہمیشہ ہر طبقے کو اپنے ساتھ رکھتی ہے۔ یادو نے کہا کہ سماج وادی پارٹی کے قیام سے لے کر ڈاکٹر رام منوہر لوہیا سے لے کر جنیشور مشرا، برج بھوشن تیواری، ماتا پرساد پانڈے تک درجنوں برہمن رہنما پارٹی کے مرکزی دھارے میں رہے ہیں۔ یہ ایک ایسا پیغام ہے جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ سماج کے ہر طبقے کو ساتھ لے کر چلنا چاہئے۔ قابل ذکر ہے کہ اٹاوا کے دادر پور واقعہ کے بعد سماج وادی پارٹی کے خلاف ذات پات کے الزامات شروع ہو گئے ہیں، شیوپال سنگھ یادو کے اس بیان کو توہین کے معاملے سے جوڑا جا رہا ہے۔ شیوپال یادو نے کہا کہ اٹاوا معاملے میں بی جے پی نے یادو اور برہمن طبقے کے درمیان ٹکراؤ کو عام کیا ہے جبکہ دونوں طبقوں کے درمیان ٹکراؤ کی کوئی بات نہیں تھی۔ شرپسند موقع سے فرار ہو گئے اور پولیس نے بے گناہوں کو گھروں سے پکڑ کر جیل بھیج دیا۔ انہوں نے کہا کہ یوگی حکومت پرائمری اسکولوں کو بند کر کے غریب لوگوں کو تعلیم سے محروم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ایس پی حکومت بننے کے بعد تمام اسکول معمول کے مطابق کھولے جائیں گے۔

بی جے پی مڈل کلاس کو نئی گاڑیاں خریدنے پر مجبور کر رہی ہے: عام آدمی پارٹی

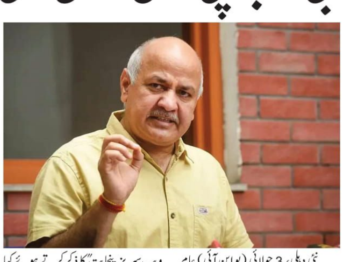

نئی دہلی، 3 جولائی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی نے بھارتیہ جنتا پارٹی پر آٹو کمپنیوں کے ساتھ سازباز کا الزام لگاتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ ان کمپنیوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے دہلی کے مڈل کلاس کے 61 لاکھ لوگوں کو نئی گاڑیاں خریدنے پر مجبور کیا جا رہا ہے عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر منیش سسودیا نے آج ایک پریس کانفرنس میں ویب سیریز پنچایت" کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس میں سام، دام، ڈنڈ، بھید اور جھوٹ بول کر، سازشیں کر کے، لوگوں کو بدنام کر کے پھلیرا کی نئی پنچایت بنتی ہے۔ دہلی حکومت بھی پھلیرا کی نئی پنچایت کی طرح برتاؤ کر رہی ہے۔ سام، دام، ڈنڈ، بھید اپنا کر جانچ ایجنسیوں اور پولیس کا غلط استعمال کر کے انہوں نے پھلیرا کی نئی پنچایت بنا لی لیکن ان کا مسئلہ یہ ہے کہ انہیں حکومت چلانی نہیں آتی۔ مسٹر سسودیا نے کہا کہ دہلی حکومت نے لوگوں کے لیے کار اور موٹر سائیکل چلانا مشکل بنا دیا ہے۔ حکومت کا حکم ہے کہ 10 سال پرانی پٹرول اور 15 سال پرانی ڈیزل گاڑیوں کو ایندھن نہیں ملے گا۔ بہانہ آلودگی کا ہے، لیکن مقصد دہلی کے عام لوگوں کو لوٹنا ہے۔ دہلی میں 18 لاکھ کاریں اور 41 لاکھ موٹر سائیکل ہیں۔ تقریبا 61 لاکھ خاندانوں پر بی جے پی حکومت کے اس فیصلے کی مار پڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے اس فیصلے سے سب سے زیادہ فائدہ آٹو موبائل کمپنیوں کا ہے۔ عام آدمی پریشان ہے لیکن آٹو موبائل کمپنیوں کی چاندی ہو رہی ہے۔ جب حکومت ان پرانی گاڑیوں کو سڑک سے ہٹا دے گی تو مجبور ہو کر 18 لاکھ لوگوں کو نئی کار اور 41 لاکھ لوگوں کو نئی موٹر سائیکل خریدنی پڑے گی۔ عام آدمی پارٹی کے لیڈر نے کہا کہ یہ کوئی اتفاق نہیں ہے کہ یکم جولائی سے دہلی میں آلودگی روکنے کے نام پر 61 لاکھ پرانی گاڑیوں کو ایندھن دینا بند کر دیا گیا اور یکم جولائی سے ہی مرکزی ٹرانسپورٹ وزارت نے مصروف اوقات میں اولا اور اوبر کو دوگنا کرایہ وصولنے کا حکم جاری کیا۔ پہلے مصروف اوقات میں ڈیڑھ گنا کرایہ لینے کی اجازت تھی۔ پرانی گاڑیوں کے بند ہونے سے آٹو موبائل کمپنیاں، اسکریپ انڈسٹری، ہائی سکیورٹی نمبر پلیٹ کی کمپنیاں اور اولا-اوبر کو فائدہ ہوگا۔ بی جے پی ان سے فائدہ حاصل کرے گی اور دہلی کا عام آدمی روئے گا۔

جالندھر میں 600 این سی سی کیڈٹس کو سول ڈیفنس اور ریاستی آفات سے نمٹنے کی تربیت دی جائے گی

جالندھر، 03 جولائی (یو این آئی) پنجاب این سی سی بٹالین کا 10 روزہ ڈے نائٹ سالانہ تربیتی کیمپ جالندھر میں شاہ پور کے سی ٹی انسٹی ٹیوٹ میں شروع ہو گیا ہے جس میں 42 تعلیمی اداروں کے 600 این سی سی کیڈٹس شریک ہو رہے ہیں۔ کیمپ کے کمانڈنٹ کرنل ونود جوشی نے جمعرات کے روز بتایا کہ تربیتی کیمپ کے دوران این سی سی کورس کے ساتھ ساتھ آرمی کورس بھی کرائے جائیں گے۔ سول ڈیفنس اور اسٹیٹ ڈیزاسٹر رسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) کیڈٹس کو آفات کے دوران جان بچانے کے طریقوں کے بارے میں تربیت دیں گے۔ فائر بریگیڈ کے اہلکار آگ کی اقسام اور آگ بجھانے کی تکنیکوں کے بارے میں معلومات فراہم کریں گے۔ آج کا نوجوان سوشل میڈیا پر بہت سرگرم ہے۔ اس سے نمٹنے کے لیے چنڈی گڑھ کی سائبر کرائم ٹیم کیڈٹس کو سائبر کرائم سے متعلق آگاہی، روک تھام کے طریقے، سرکاری ویب سائٹس اور ہیلپ لائن نمبرز کے بارے میں آگاہ کرے گی۔ کیڈٹس کو مارچنگ تکنیک کی تربیت کے ساتھ ساتھ پیدل مشق اور ہتھیاروں کی مشق پر خصوصی زور دیا جا رہا ہے۔ کرنل ونود جوشی نے کہا کہ تمام 600 کیڈٹس کو فائرنگ کی تربیت دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کیمپ کا بنیادی مقصد کیڈٹس کی مجموعی شخصیت کو نکھارنا ہے تاکہ وہ مستقبل میں ذمہ دار شہری بن سکیں۔ کیڈٹس کے ٹیلنٹ کو نکھارنے کے لیے مختلف مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ کی مرکزی توجہ مشترکہ مقابلہ ہوگا جس میں تمام 600 کیڈٹس حصہ لیں گے۔

پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ میں 10 ججوں کی تقرری کی سفارش

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) چیف جسٹس بی آر گوائی کی سربراہی میں سپریم کورٹ کالجیم نے پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے لیے 10 ججوں کی تقرری کی سفارش کی ہے۔ یہ معلومات جمعرات کے روز سپریم کورٹ کی طرف سے جاری ہونے والے بیان میں دی گئی۔ بیان کے مطابق 2 جولائی کو ہونے والی کالجیم کی میٹنگ میں 10 جوڈیشل افسران کو ترقی دے کر ہائی کورٹ کا جج بنانے کی سفارش کی گئی۔ کالجیم نے وریندر اگروال، مندیپ پنو، پرمود گوئل، شالینی سنگھ ناگپال، امریندر سنگھ گریوال، سبھاش مہلا، سوریہ پرتاپ سنگھ، روپندر جیت چہل، آرادھنا ساہنی اور یشویر سنگھ راٹھور کو ترقی دے کر جج بنانے کی سفارش کی ہے۔

مانخورد چلڈرن ہوم۔ممبئی کے مانخور چلڈرن ہوم سے بچوں کے لاپتہ ہونے کا معاملہ-مہاراشٹرا اسمبلی میں تشویش کا اظہار

ممبئی، 3 جولائی (یو این آئی) مہاراشٹرا قانون ساز اسمبلی نے جمعرات کو 2025 کے مانسون سیشن کے دوران ممبئی کے مانخورد چلڈرن ہوم میں رکھے گئے بچوں کی حفاظت اور انکے لاپتہ ہونے پر تشویش کا اظہار کیا۔ شیوسینا کے ایم ایل اے پرکاش سروے (ماگھاتھانے)، چندرکانت نمباجی پاٹل (مکتائی نگر) اور منگیش کڈالکر (کرلا) نے مشترکہ طور پر ایک بچے کے لاپتہ ہونے کے حالیہ واقعہ پر حکومت سے سوال کیا۔ ایم ایل اے کے سوال کے مطابق، ایک خاص شام کو بچوں کو کھیلنے کے لیے چھوڑے جانے کے بعد معمول کی گنتی سے پتہ چلا کہ تین بچے لاپتہ ہیں۔ ان میں سے دو اسی رات واپس آئے، جبکہ ایک 12 سالہ لڑکا 17 اپریل 2025 سے لاپتہ تھا۔ ایم ایل اے نے وضاحت طلب کی کہ آیا حکومت نے لاپتہ بچے کا سراغ لگانے اور مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے کے لیے فوری اقدامات کیے ہیں۔ خواتین اور اطفال کی ترقی کی وزیر آدیتی تٹکرے نے واقعے کی تصدیق کی اور کہا کہ 14 اپریل 2025 کی شام کو ایک بچہ لاپتہ پایا گیا تھا۔ تاہم، لاپتہ بچہ اگلے دن صبح 6 بجے بحفاظت واپس پہنچا۔ اس واقعے کے بعد، تادیبی کارروائی کی گئی اور 17 اپریل 2025 کو ایک ملازم کو ملازمت سے برخاست کر دیا گیا، انہوں نے ایوان کو بتایا۔ اس کے علاوہ ادارے میں بچوں کی حفاظت کو بہتر بنانے کے لیے بھی اقدامات کیے گئے ہیں۔ ان میں سی سی ٹی وی نگرانی کی تنصیب، سخت مانیٹرنگ پروٹوکول اور ملازمین کے لیے لازمی رپورٹنگ کا عمل شامل ہے۔ وزیر نے کہا کہ سہولت میں موجود تمام بچوں کے لیے کونسلنگ بھی کی گئی ہے

کاشی پور میں سرکاری زمین پر واقع پانچ غیر قانونی مزاروں کو مسمار کر دیا گیا

نینی تال، 03 جولائی (یو این آئی) اتراکھنڈ میں ضلع ادھم سنگھ نگر کے کاشی پور میں انتظامیہ نے جمعرات کے روز سرکاری زمین پر بنائے گئے پانچ غیر قانونی مزاروں کو منہدم کر دیا، جب کہ دیگر کی شناخت جاری ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ضلع ادھم سنگھ نگر کی انتظامیہ کو کاشی پور کے گاؤں پچھا والا میں سرکاری زمین پر تجاوزات کی اطلاع ملی۔ جس کے بعد موقع پر چھان بین کی گئی۔ جس میں تقریباً 500 مربع فٹ زمین پر غیر قانونی طور پر بنائے گئے پانچ مقبرے پائے گئے۔ جس کے بعد انتظامیہ کی جانب سے مزار کے منتظمین کو 3 جون کو نوٹس جاری کیے گئے۔ اس کے تحت 15 دن کے اندر درست دستاویزات جمع کرانے کی ہدایات دی گئیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ مذکورہ مدت میں کسی بھی فریق کی طرف سے کوئی اعتراض پیش نہیں کیا گیا اور نہ ہی دستاویزات پیش کیے گئے۔ اس کے علاوہ انتظامیہ کی جانب سے 15 دن کا اضافی وقت دینے کے باوجود تجاوزات نہیں ہٹائی گئیں۔ اسی سلسلے میں محکمہ ریونیو اور حد بندی کی جانب سے آج تمام مقبروں کو مسمار کر دیا گیا۔ اس دوران پولیس کی بھاری نفری تعینات تھی۔ اس سے قبل گاؤں نزہڈا اور ڈھکیا کلاں میں انتظامیہ کی جانب سے کارروائی کی گئی اور غیر قانونی مزار ہٹا دیے گئے۔ اس موقع پر پولس سپرنٹنڈنٹ ابھے سنگھ، سرکل آفیسر دیپک سنگھ، کوتوال امرچند شرما اور دیگر بھی موجود تھے۔

غیر قانونی تعمیرات: محکمہ تعمیرات کے سکریٹری عدالت میں طلب، کمشنر سمیت تین کو وجہ بتاؤ نوٹس

نینی تال، 03 جولائی (یو این آئی) اتراکھنڈ ہائی کورٹ نے جمعرات کے روز رشیکیش میں جاری غیر قانونی تعمیرات کے معاملے کی سماعت کرتے ہوئے محکمہ تعمیرات کے سکریٹری کو 9 جولائی کو عدالت میں طلب کیا۔ اس کے ساتھ ہی عدالت نے دہرادون مسوری ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین اور گڑھوال کے کمشنر، ایم ڈی ڈی اے کے نائب صدر (وی سی) اور اسسٹنٹ انجینئر کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا ہے۔ عدالت نے تینوں سے یہ پوچھا ہے کہ ان کے خلاف تادیبی کارروائی کیوں نہ کی جائے۔ عدالت نے کیس کی اگلی سماعت کے لیے 9 جولائی کی تاریخ مقرر کی ہے۔ چیف جسٹس جی نریندر کی قیادت والی ڈویژن بنچ نے رشیکیش کے باشندے پنکج اگروال اور دیگر کی طرف سے دائر عرضی پر سماعت کرتے ہوئے یہ ہدایات دیں۔ عرضی گزار کی جانب سے کہا گیا کہ رشیکیش میں نقشہ کی منظوری کے بغیر تعمیرات کی جا رہی ہیں اور ایم ڈی ڈی اے خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ ڈویژن بنچ نے اسے انتہائی سنجیدگی سے لیا اور ایم ڈی ڈی اے کے طرز عمل پر شدید برہمی کا اظہار کیا۔ ڈویژن بنچ نے آخر میں سکریٹری کو طلب کیا اور دیگر تین اہلکاروں کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا۔

واری کو اربن نکسل قرار دینے پر مہاراشٹر حکومت کے خلاف احتجاج

ممبئی 3 جولائی (یو این آئی) مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی میں چوتھے روز واری کو اربن نکسل قرار دینے پر اپوزیشن نے ہنگامہ کرتے ہوئے سرکار پر واری کی توہین کرنے کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ اپوزیشن ممبران نے ودھان بھون کی سیڑھوں پر احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے سرکار کے وزراء پر کئی سنگین الزامات عائد کئے- ریاستی سرکار کی کابینہ میں شامل وزراء اپنے اختیارات کا غلط استعمال کرتے ہوئے ریاست میں سرکاری زمینات پر قبضہ کر رہے ہیں جس طرح حکمراں محاذ ہندو مذہب کی مقدس یاترا واری کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہی ہے وٹھورائے اور وارکروں کو اربن نکسل شہری ماؤنواز قرار دے کر واری پالکھی کی توہین کر رہی ہے یہ قابل مذمت ہے مہاوکاس اگھاڑی کے اراکین نے حکمراں محاذ کے خلاف ودھان بھون کی سیڑھوں پر پرزور احتجاجی مظاہرہ کیا اور سرکار پر واری کا توہین کا الزام عائد کیا۔ اس احتجاجی مظاہرہ میں شیوسینا لیڈر اپوزیشن امباداس دانوے، وجئے وڈیٹوار، سچن اہیر، جتندر اوہاڑ وغیرہ شریک تھے۔

کانگریس نے ملازمین کی شیئر مارکیٹ میں سرمایہ کاری پر پابندی کی مخالفت کی

رائے پور، 03 جولائی (یو این آئی) چھتیس گڑھ کانگریس نے ریاستی ملازمین کی شیئر مارکیٹ اور میوچوئل فنڈز میں سرمایہ کاری پر حکومت کی جانب سے عائد کردہ پابندی کی سخت مخالفت کرتے ہوئے اسے ملازم مخالف قدم قرار دیا ہے۔ ریاستی کانگریس کے صدر دیپک بیج نے جمعرات کو یہاں کہا کہ ریاستی حکومت نے ریاستی سرکاری ملازمین کو شیئر مارکیٹ، میوچوئل فنڈز اور سکیورٹیز میں سرمایہ کاری کرنے پر پابندی عائد کی ہے اور اس سلسلے میں گزٹ میں نوٹیفکیشن بھی جاری کیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت کا یہ اقدام غلط اور ملازمین کے خلاف ہے۔ ملازمین حکومت کے ماتحت خدمات ضرور انجام دیتے ہیں، لیکن وہ حکومت کے غلام نہیں ہیں کہ ان پر غیر قانونی شرائط مسلط کی جائیں۔ مسٹر بیج نے صحافیوں سے گفتگو کے دوران کہا کہ ریاستی حکومت کے ملازمین بالغ اور آزاد شہری ہیں، اور یہ ان کا ذاتی فیصلہ ہے کہ وہ اپنی کمائی کہاں لگانا چاہتے ہیں چاہے وہ شیئر مارکیٹ ہو یا میوچوئل فنڈ۔ ریاستی حکومت کون ہوتی ہے اس پر پابندی لگانے والی؟ حکومت کی جانب سے گزٹ میں شائع کیا گیا نوٹیفکیشن سراسر غلط ہے۔

سجاد لون کا ریزرویشن پالیسی کے اثرات پر سائنسی جانچ کا مطالبہ

سری نگر، 3 جولائی (یو این آئی) پیپلز کانفرنس کے صدر سجاد غنی لون نے جموں وکشمیر میں نافذ ریزرویشن پالیسی کے مبینہ غیر متوازن اثرات پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے اس کے سائنسی و شماریاتی تجزیے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ انہوں نے اس حوالے سے ضروری اعداد وشمار کے حصول کے لیے ایک آر ٹی آئی درخواست بھی دائر کی ہے۔ ایک بیان میں سجاد لون نے کہا: 'میں نے حق اطلاعات قانون کے تحت ایک درخواست دائر کی ہے تاکہ کچھ بنیادی ڈیٹا حاصل کیا جا سکے۔' سجاد لون نے وضاحت کی کہ وہ گزشتہ دس بھرتی امتحانات کے ڈیٹا کو بنیاد بنا کر ریزرویشن کے بغیر میرٹ لسٹ اور ریزرویشن کے اطلاق کے بعد کی میرٹ لسٹ کا تقابلی جائزہ لیں گے۔ انہوں نے کہا: 'ہمیں ان امتحانات میں امیدواروں کے اصل نمبرات کی ضرورت ہے۔ ہم ریزرویشن کے بغیر ایک میرٹ لسٹ تیار کریں گے۔'

روزنامہ
حقیقت ٹائمس
مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

غزہ میں زندگی کی رمق ماند پڑ چکی، پناہ کی جگہیں ناپید: اقوام متحدہ کا انتباہ

نیویارک: اقوام متحدہ نے ایک بار پھر خبردار کیا ہے کہ غزہ میں زندہ رہنے کے لیے درکار بنیادی امدادی حالات بدترین سطح پر پہنچ چکے ہیں۔ عالمی ادارے کا کہنا ہے کہ صہیونی جارحیت کے نتیجے میں غزہ میں نہ صرف روزگار اور بنیادی سہولیات ناپید ہو چکی ہیں بلکہ پناہ لینے کی جگہیں بھی محدود تر ہوتی جا رہی ہیں۔ یہ وارننگ اقوام متحدہ کی جانب سے بدھ کے روز اپنی ویب سائٹ پر جاری ایک بیان میں دی گئی، جس میں سنہ 2023ء سے جاری اسرائیلی مظالم کے تسلسل میں اتوار کے بعد سے ہونے والی تازہ خلاف ورزیوں کو دستاویزی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق وہ درجنوں فلسطینی خاندان جو حالیہ دنوں میں صہیونی بمباری کا نشانہ بننے والے سکولوں سے نقل مکانی پر مجبور ہوئے تھے، اب دوبارہ شمالی غزہ کی جانب لوٹنے پر مجبور ہو چکے ہیں۔ اس مجبوری کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ انہیں متبادل رہائش، خوراک یا زندگی کی دیگر بنیادی سہولیات کہیں اور دستیاب نہیں ہیں۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران شمالی غزہ میں پانچ تعلیمی عمارتیں، جن میں جبری طور پر بے گھر ہونے والے خاندان پناہ لیے ہوئے تھے، صہیونی بمباری کی زد میں آئیں۔ اس درندگی کے نتیجے میں متعدد فلسطینی شہید و زخمی ہوئے۔ قابض اسرائیلی فوج مسلسل غزہ کے مختلف علاقوں میں فوری انخلاء کے انتباہات جاری کر رہی ہے۔ ان انتباہات کے فوراً بعد بمباری کر کے ان علاقوں کو ملبے کا ڈھیر بنا دیا جاتا ہے۔ کئی بار ایسا بھی ہوا ہے کہ لوگوں کے نکلنے سے قبل ہی بمباری شروع کر دی گئی، جس کا نتیجہ وحشت ناک انسانی المیے کی شکل میں سامنے آیا۔ قابض اسرائیل نے حالیہ دنوں میں غزہ شہر اور شمالی علاقوں میں بمباری کے ساتھ ساتھ انخلاء کے احکامات میں شدت پیدا کر دی ہے۔ یہ تمام کارروائیاں اس کی نام نہاد فوجی مہم "عربات جدعون" کے تحت کی جا رہی ہیں، جس کا مقصد بقول صہیونی حکام حماس کے خلاف جنگ کا فیصلہ کن اختتام اور فلسطینیوں کی جبری ہجرت کو عملی جامہ پہنانا ہے"۔ اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق

ان انخلاء کے بعد قابض اسرائیلی افواج نے اب تک غزہ کی پچتر فیصد سے زائد زمین پر قبضہ جما لیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے غزہ شہر کے وسط اور مشرق میں رہنے والے باشندوں کو مغرب اور پھر جنوب کی طرف مواصی کے علاقے میں جانے پر مجبور کر دیا ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق قابض اسرائیل نے حالیہ مہینوں میں درجنوں مرتبہ اسی نوعیت کے انخلاء کے احکامات جاری کیے، جس کے نتیجے میں غزہ کی زمین کا محض اٹھارہ فیصد حصہ ہی فلسطینیوں کے لیے باقی بچا ہے۔ بیان میں اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن دوجارک کا کہنا ہے کہ "اتوار کے بعد جاری ہونے والے انخلاء کے حکم کے بعد سے اسرائیلی حملوں میں شدید اضافہ ہوا ہے، جس کے باعث شمالی غزہ اور مشرقی علاقے سے کم از کم 1500 فلسطینی خاندان مزید بے گھر ہو چکے ہیں۔" دوجارک نے متنبہ کیا کہ انسانی امداد میں کمی اور بنیادی خدمات کے خاتمے کے باعث غزہ کے رہائشی تیزی سے زندگی کے وسائل سے محروم ہوتے جا رہے ہیں۔

ان کے بقول، "غزہ کی موجودہ صورتحال ایک سنگین انتباہ ہے، جو فوری اقدامات کا تقاضا کرتی ہے تاکہ تمام سرحدی راستے کھولے جائیں اور انسانی امداد کی بلاتعطل فراہمی ممکن بنائی جائے۔"

واضح رہے کہ سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر سے قابض اسرائیل نے امریکہ کی پشت پناہی میں غزہ میں بدترین نسل کشی شروع کر رکھی ہے۔ یہ نسل کشی قتل عام، بھوک، تباہی اور جبری ہجرت پر مشتمل ہے، جو نہ صرف عالمی انسانی ضمیر کو جھنجھوڑ چکی ہے بلکہ بین الاقوامی عدالت انصاف کے حکم کو بھی صہیونی ریاست مسلسل نظرانداز کر رہی ہے۔ اب تک جاری اس وحشیانہ مہم میں 191 ہزار سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ 11 ہزار سے زائد افراد تاحال لاپتہ ہیں، جبکہ لاکھوں فلسطینی اپنے گھروں، سکولوں اور زندگی کے تمام وسائل سے محروم ہو کر کھلے آسمان تلے بے یار و مددگار پڑے ہیں۔

غزہ میں بھوک کو جنگی ہتھیار بنا دیا گیا، عوام سڑکوں پر بے ہوش ہو رہے ہیں: انروا

غزہ: اقوام متحدہ کی ذیلی ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزین (انروا) نے خبردار کیا ہے کہ غزہ

کی محصور اور جنگ زدہ پٹی میں بھوک کو قابض اسرائیل کی طرف سے ایک منظم جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ انروا کے مطابق خوراک کی سنگین قلت کے باعث لوگ سڑکوں پر بے ہوش ہو رہے ہیں اور پینے کے لیے پانی بھی دستیاب نہیں۔ بدھ کو جاری کردہ ایک بیان میں 'انروا' نے اقوام متحدہ کی زیر نگرانی فوری طور پر اور محفوظ طریقے سے انسانی امداد غزہ تک پہنچانے کا مطالبہ کیا۔ 'انروا' نے زور دیا کہ خوراک اور پانی کی شدید قلت کا سامنا کرنے والے لاکھوں فلسطینیوں تک امداد کی رسائی کو یقینی بنانا اقوام متحدہ اور عالمی ضمیر کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ ادارے نے یاد دہانی کرائی کہ ماضی میں غزہ بھر میں 400 امدادی تقسیم مراکز کام کر رہے تھے، جو اقوام متحدہ، انروا اور دیگر انسانی تنظیموں کی نگرانی میں غزہ کے شہریوں کو خوراک، پانی اور دیگر بنیادی ضرورتیں فراہم کرتے تھے۔ انروا نے غزہ میں کام کرنے والی ایک اسرائیلی حمایت یافتہ نام نہاد امدادی تنظیم کے طریقہ کار کو "ذلت آمیز" قرار دیا۔ ادارے کے مطابق، بھوک سے نڈھال افراد کو محض ایک روٹی یا معمولی خوراک حاصل کرنے کے لیے کئی کئی کلومیٹر پیدل چلنے پر مجبور کیا جا رہا ہے، اور اکثر اوقات انہیں خالی ہاتھ واپس لوٹنا پڑتا ہے۔ انروا نے کہا کہ قابض اسرائیل کی طرف سے سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر سے غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ کھلی نسل کشی ہے، جس میں قتل عام، بھوکا رکھنا، شہر برباد کرنا اور لاکھوں کو جبراً بے گھر کرنا شامل ہے۔ یہ نسل کشی اقوام متحدہ، عالمی اداروں اور یہاں تک کہ عالمی عدالت انصاف کی بار بار کی تنبیہات اور احکامات کے باوجود جاری ہے، جو عالمی برادری کی بے حسی اور مجرمانہ خاموشی کا کھلا ثبوت ہے۔ قابض اسرائیل کے اس بہیمانہ حملے کے نتیجے میں اب تک 189 ہزار سے زائد فلسطینی شہید و زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے، جبکہ 11 ہزار سے زائد افراد لاپتا ہیں۔ لاکھوں افراد اپنے گھروں سے جبری بے دخل کیے جا چکے ہیں اور قحط کے باعث کئی معصوم زندگیاں دم توڑ چکی ہیں۔

کویت چھوڑنے کے خواہش مند غیر ملکیوں پر نیا قانون نافذ

کویت سٹی (یو این آئی) کویت میں نئے قانون کے تحت نجی شعبے سے تعلق رکھنے والے غیر ملکیوں

کیلیے لازمی الیکٹرانک ٹریول پرمٹ سسٹم نافذ العمل ہو گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کویت میں یہ قانون غیر ملکیوں کے رہائشی قانون کے آرٹیکل 18 کے تحت نافذ کیا گیا جس کا اطلاق یکم جولائی 2025 سے ہو گیا ہے۔ پبلک اتھارٹی فار مین پاور (پی اے ایم) نے یکم جولائی 2025 کو سسٹم کا آغاز کیا جو کویت میں ڈیجیٹل تبدیلی اور لیبر مارکیٹ کے ضابطے کیلیے ایک نئے باب کی نشاندہی کرتا ہے۔ سسٹم کی لانچنگ کے چند گھنٹوں کے اندر 36 ہزار سے زائد درخواستیں موصول ہوئیں جو آجروں اور غیر ملکی ملازمین کی طرف سے وسیع بیداری اور تیاری کی نشاندہی کرتی ہیں۔ غیر ملکی ملازمین کو الیکٹرانک طور پر ایگزٹ پرمٹ حاصل کرنا لازمی جوان کے آجر یا اسپانسر سے منظور شدہ ہو ان کو (ساحل انڈیویزول) موبائل ایپلیکیشن کے ذریعے درخواست دینا ہو گی آجروں کو (As-hal Companies) پورٹل کے ذریعے منظوریوں پر کارروائی کرنا ہو گی۔ پی اے ایم نے سسٹم کو 7/24 فعال رکھنے کے اقدامات کیے ہیں تاکہ کسی کو پریشانی نہ ہو۔ کویتی عہدیداروں نے بتایا کہ اس اصول کا مقصد نجی لیبر سیکٹر میں شفافیت کو بڑھانا، ملازمین کے حقوق کا تحفظ کرنا اور سفری لاجسٹکس کو ہموار کرنا ہے۔

برطانیہ اور یورپ میں شدید گرمی کی لہر نے خطرے کی گھنٹی بجا دی

لندن (یو این آئی) یورپ بھر میں شدید گرمی کی لہر نے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے، فرانس میں درجہ حرارت میں ریکارڈ اضافہ متوقع ہے جس کے باعث پیرس میں ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق فرانس، اسپین، اٹلی، پرتگال اور جرمنی میں صحت سے متعلق وارننگز جاری کی گئیں، یہاں تک کہ نسبتاً معتدل موسم کے لیے مشہور نیدرلینڈز نے بھی آئندہ دنوں میں شدید گرمی اور بلند نمی کے پیش نظر ہائی ٹیمپریچر الرٹ جاری کر دیا ہے۔ برطانیہ کے مختلف شہروں میں درجہ حرارت تقریباً 34 ڈگری ہونے پر سال کا گرم ترین دن قرار دے دیا گیا اس کے علاوہ پرتگال میں درجہ حرارت 46 درجے کو چھو گیا۔ پیرس میں درجہ حرارت 40 درجے ریکارڈ کیا گیا، آئفل ٹاور کو گرمی کی شدت کے باعث اگلے دو دن کے لیے بند کر دیا گیا جبکہ اسکول پہلے ہی بند ہیں، اٹلی میں شدید گرمی کے باعث حکام "آؤٹ ڈور" ورک پر پابندی لگانے پر غور کر رہے ہیں۔ اسپین کے محکمہ موسمیات کے مطابق جون کا مہینہ ملکی تاریخ کا سب سے گرم جون بننے جا رہا ہے، جبکہ جنوبی شہر سیویل میں اقوام متحدہ کی کانفرنس کے دوران درجہ حرارت 42 ڈگری تک پہنچ گیا۔

پاکستان میں مون سون بارشوں سے تباہی، ایک ہفتے میں 64 افراد جاں بحق

کراچی: پاکستان میں حالیہ مون سون بارشوں اور اچانک آنے والے سیلابی ریلوں کے نتیجے میں گزشتہ ایک ہفتے کے دوران کم از کم 64 افراد جاں بحق ہو گئے، جن میں نصف سے زائد بچے شامل ہیں۔ بدھ کو جاری ہونے والی قومی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کی رپورٹ کے مطابق شمال مغربی صوبہ خیبر پختونخوا میں سب سے زیادہ 23 افراد جاں بحق ہوئے، جن میں 10 بچے شامل تھے۔ وادی سوات میں بھی چھ بچوں سمیت 14 افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہوئی ہے، جہاں مقامی میڈیا کے مطابق دریا میں طغیانی کے باعث کئی گھر بہہ گئے۔ مشرقی سرحد پر بھارت کے قریب واقع صوبہ پنجاب میں 21 افراد جاں بحق ہوئے، جن میں 11 بچے بھی شامل ہیں۔ بیشتر اموات مکانات کی چھتیں یا دیواریں گرنے کے باعث ہوئیں۔ مجموعی طور پر ملک بھر میں 117 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ ہفتے تک مزید بارشوں اور ممکنہ سیلابوں کا خطرہ موجود ہے۔ یاد رہے کہ مئی کے مہینے میں بھی شدید آندھیوں کے باعث 32 افراد جاں بحق اور 150 سے زائد زخمی ہوئے تھے۔ پاکستان حالیہ برسوں میں شدید موسمی تبدیلیوں سے متاثر ہوا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستان دنیا کے ان چند ممالک میں شامل ہے جو موسمیاتی تبدیلیوں کے شدید اثرات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ملک کی 25 کروڑ سے زائد آبادی شدید موسموں، بارشوں اور طوفانوں سے متاثر ہو رہی ہے۔ سال 2022ء میں پاکستان کی ایک تہائی سے زائد زمین تباہ کن سیلاب کی زد میں آئی تھی، جس سے 1700 افراد جاں بحق اور 3 کروڑ 30 لاکھ سے زائد متاثر ہوئے تھے، جب کہ فصلوں کو بھی شدید نقصان پہنچا تھا۔

حجن فاطمہ... جو 15 برس سے اپنے جسم کی جیل میں قید ہیں!

شدید موٹاپے نے خاتون کی تمام جسمانی صلاحیتیں چھین لی ہیں، وہ اپنے بازو تک نہیں ہلا سکتیں، جبکہ ان کا وزن تقریباً آدھا ٹن ہو چکا ہے

قاہرہ: مصر کے شہر "العاشر من رمضان" کے ایک محلے میں، فاطمہ نامی ضعیف خاتون ایسی زندگی گزار رہی ہیں جو ناقابلِ برداشت ہے۔ یہ زندگی گویا ایک "خاموش قید" جیسی ہے، لیکن وہ جیل کی سلاخوں کے پیچھے نہیں بلکہ دکھ اور تکلیف کی دیواروں کے اندر قید ہیں۔ سب سے بڑی اذیت ان کا وہ جسم ہے جس کا وزن 400 کلوگرام تک پہنچ چکا ہے۔ وہ زمین کی اسیر ہو چکی ہیں، نہ حرکت کر سکتی ہیں، نہ سڑک دیکھتی ہیں، نہ دن کے اجالے سے واقف ہیں۔ فاطمہ، جن کی عمر اب 60 برس ہو چکی ہے، کسی زمانے میں ایک متحرک گھریلو خاتون تھیں جو اپنے سات افراد پر مشتمل خاندان کی خدمت کیا کرتی تھیں۔ لیکن اب انھیں اپنے گھر سے نکلے ہوئے پندرہ برس سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے۔ وہ شدید موٹاپے کا شکار ہیں جس نے ان کی جسمانی قوتیں ختم کر دی ہیں۔ وہ نہ اپنے بازو ہلا سکتی ہیں، نہ جگہ بدل سکتی ہیں۔ وہ کھاتی ہیں، نہاتی ہیں اور سوتی ہیں... سب کچھ ایک ہی جگہ پر۔ انھیں بستر کے زخم لاحق ہو چکے ہیں اور جسمانی و نفسیاتی پیچیدگیاں ان کی زندگی کو مزید دشوار بنا رہی ہیں، جن میں سب سے شدید ڈپریشن اور مکمل تنہائی ہے۔

آپریشن کی ناکامی... اور زندگی کا بکھر جانا: ان کی بیٹی نے "العربیہ ڈاٹ نیٹ" اور "الحدث ڈاٹ نیٹ" سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا "میری والدہ کی زائد وزن کے ساتھ مشکلات کا آغاز بیس سال پہلے ہوا تھا، اس وقت ان کا وزن تقریباً 200 کلو تھا، مگر وہ اس وقت بھی چلنے پھرنے، خود کی دیکھ بھال کرنے اور کچھ گھریلو کام کرنے کی صلاحیت رکھتی تھیں۔" بیٹی نے بتایا کہ پانچ سال قبل، فاطمہ نے وزن کم کرنے اور صحت بہتر بنانے کی نیت سے معدے کی تنگی کا آپریشن کروانے کا فیصلہ کیا۔ ابتدا میں وزن میں کمی آنے لگی تو ان کی خوشی کی انتہا نہ رہی، لیکن کچھ عرصے بعد پیچیدگیاں شروع ہو گئیں اور بعد ازاں یہ بات سامنے آئی کہ آپریشن ناکام ہو چکا ہے۔ بیٹی کے مطابق "میری والدہ کی خوشی اس وقت بے حد تھی جب ان کا وزن کم ہو رہا تھا، مگر یہ خوشی زیادہ دیر برقرار نہ رہ سکی۔ تین ماہ بعد انھیں خون بہنے کی شکایت ہوئی، جس سے یہ حقیقت سامنے آئی کہ آپریشن ناکام ہو چکا ہے، اور پھر وزن تیزی سے بڑھنے لگا۔ اسی لمحے سے ان کی صحت مسلسل بگڑتی چلی گئی، اور ان کا وزن غیر معمولی رفتار سے بڑھتے ہوئے 400 کلوگرام تک جا پہنچا۔ آہستہ آہستہ وہ اپنے جسم پر قابو کھو بیٹھیں۔" بیٹی نے مزید بتایا کہ ایک ڈاکٹر نے مشورہ دیا کہ انھیں کسی خصوصی مرکز میں لے جایا جائے تاکہ وہاں علاج کے بعد ان کا وزن گھٹانے کا ایک دوسرا آپریشن کیا جا سکے۔

میں سجدہ کرنا چاہتی ہوں: اس تمام اذیت کے دوران، فاطمہ کی خواہشات کچھ بڑی یا مشکل نہیں ہیں۔ وہ کہتی ہیں "میری خواہش ہے کہ میں حرکت کر سکوں... خود اپنے کام کر سکوں... نیچے اتر کر لوگوں کو دیکھ سکوں... اور خدا کے حضور کھڑے ہو کر سجدہ کر سکوں، جیسے پہلے کرتی تھی۔" یہ کوئی عیش و آرام کی آرزو نہیں بلکہ ایک انسان کا سادہ حق ہے... عزت، علاج اور حرکت کا حق۔ آج فاطمہ کی آواز نیک دل افراد کے ذریعے سنائی دے رہی ہے، جو ان کے لیے طبی تجزیے اور ضروری ٹیسٹ کرانے کی کوشش کر رہے ہیں، تاکہ ایک نئی علاج کی راہ کھل سکے۔ مگر ان کوششوں کو کسی ادارہ جاتی تعاون کی ضرورت ہے۔ اشرف محروس نامی ایک مخیر شخص نے "العربیہ ڈاٹ نیٹ" اور "الحدث ڈاٹ نیٹ" کو بتایا کہ وہ منگل کے روز فاطمہ سے ان کے گھر میں ملے اور جو کچھ دیکھا اس پر حیران رہ گئے۔ وہ خاتون زمین سے جدا نہیں ہو سکتیں، اور زندگی کے ہر پہلو پر ان کا اختیار ختم ہو چکا ہے۔ انھوں نے مزید بتایا "میں نے ایک لیبارٹری سے رابطہ کیا ہے تاکہ فاطمہ کے لیے تمام ضروری ٹیسٹ بغیر کسی معاوضے کے کروائے جا سکیں، اور ایک دوست سے بھی بات کی ہے جو کرین وغیرہ کا انتظام کرتا ہے تاکہ انھیں گھر سے نکالنے میں مدد دی جا سکے، کیونکہ موجودہ وزن... جو تقریباً آدھا ٹن ہے، اس کے ساتھ ان کی منتقلی ممکن نہیں۔"

خیبر پختونخوا میں ایک اور پولیو کیس سامنے آ گیا، رواں سال مجموعی کیسز کی تعداد 14 ہو گئی

پشاور (یو این آئی) پاکستان میں خیبر پختونخوا (کے پی) سے پولیو کا ایک اور کیس رپورٹ ہوا ہے، جس کے بعد 2025 میں ملک بھر میں پولیو کیسز کی تعداد 14 ہو گئی ہے۔ ڈان اخبار میں شائع خبر کے مطابق نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ (این آئی ایچ) کے ریجنل ریفرنس لیبارٹری برائے انسداد پولیو نے جنوبی خیبر پختونخوا کے ضلع شمالی وزیرستان سے تازہ ترین کیس کی تصدیق کی ہے۔

لیبارٹری کے ایک اہلکار کے مطابق 'شمالی وزیرستان کی یونین کونسل میرانشاہ- 3 سے تعلق رکھنے والے 19 ماہ کے بچے میں پولیو کی تصدیق ہوئی ہے، جو اس سال خیبر پختونخوا سے رپورٹ ہونے والا آٹھواں کیس ہے، اس نئے کیس کے ساتھ پاکستان میں 2025 کے دوران پولیو کیسز کی مجموعی تعداد 14 ہو چکی ہے، جن میں سے خیبر پختونخوا سے 8، سندھ سے 4 جبکہ پنجاب اور گلگت بلتستان سے ایک ایک کیس شامل ہے'۔ انہوں نے کہا کہ 'پولیو ایک انتہائی متعدی اور لاعلاج بیماری ہے، جو عمر بھر کی معذوری کا سبب بن سکتی ہے، اس سے بچاؤ کا واحد مؤثر طریقہ ہر بچے کو 5 سال کی عمر تک ہر مہم میں بار بار پولیو کے قطرے پلانا ہے، اور تمام لازمی حفاظتی ٹیکوں کا بروقت مکمل ہونا ضروری ہے'۔

ایک سرکاری اہلکار نے بتایا کہ 'اگرچہ ملک بھر میں پولیو کے خاتمے کی کوششوں کے باعث ویکسی نیشن مہمات کے معیار میں بہتری آ رہی ہے، تاہم خیبر پختونخوا کے جنوبی اضلاع اب بھی ایک بڑا چیلنج ہیں، جہاں گھر گھر ویکسی نیشن کی راہ میں محدود رسائی اور دیگر رکاوٹیں حائل ہیں، ان مشکلات کے باعث ہزاروں بچے پولیو ویکسین سے محروم رہ جاتے ہیں اور پولیو وائرس کے خطرے سے دوچار ہو جاتے ہیں'۔ انہوں نے مزید کہا کہ '23 سے 28 جون کے دوران بنوں کی 6 یونین کونسلز میں ایک خصوصی ویکسی نیشن مہم چلائی گئی، جس میں 17 ہزار 485 بچوں کو

پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے گئے، اسی نوعیت کی ایک ٹارگٹڈ ویکسی نیشن مہم شمالی وزیرستان کی 11 یونین کونسلز میں بھی منصوبہ بندی کے مراحل میں ہے'۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'اس کے علاوہ، خیبر پختونخوا کے جنوبی اضلاع میں اگست کے لیے ایک بڑے پیمانے کی خصوصی ویکسی نیشن مہم کی تیاریاں جاری ہیں'۔

انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ 'جنوبی خیبر پختونخوا میں حالیہ پولیو کیسز اس تلخ حقیقت کی یاد دہانی ہیں کہ ویکسی نیشن مہمات کے دوران جو بچے رہ جاتے ہیں، وہ شدید خطرے میں ہوتے ہیں، پروگرام ہر ممکن کوشش کر رہا ہے کہ ہر بچے تک پہنچا جا سکے، لیکن اس میں والدین کا کردار نہایت اہم ہے، ہر بچے کو پولیو کے قطرے ہر بار پلانا صرف اہم نہیں بلکہ فوری ضرورت ہے'۔

روس کا خوف، ڈنمارک میں خواتین کے لیے بھی لازمی فوجی سروس کا آغاز

روسی خطرات اور نیٹو کی دفاعی ضروریات کے پیشِ نظر 18 سالہ خواتین کو 2025 سے قرعہ اندازی کے تحت بھرتی کیا جائے گا

ماسکو: ڈنمارک نے اپنی تاریخ میں پہلی بار خواتین کے لیے لازمی فوجی سروس کا فیصلہ کیا ہے، جو روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ کے پس منظر میں نیٹو کی دفاعی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ یہ اقدام ملک میں فوجی افرادی قوت بڑھانے کے لیے کیا گیا ہے، جس کا مقصد ممکنہ سکیورٹی خطرات سے نمٹنے اور نیٹو کے دفاعی تقاضے پورے کرنا ہے۔

ڈنمارک جس کی آبادی 60 لاکھ ہے اس وقت تقریباً 9 ہزار پیشہ ور فوجی اہلکار رکھتا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ 2033ء تک ہر سال فوج میں بھرتی ہونے والے افراد کی تعداد 6 ہزار 500 تک پہنچائی جائے گی، جو کہ 2024 میں 4 ہزار 700 تھی۔

گیارہ جون کو ڈنمارک کی پارلیمنٹ نے ایک نئے قانون کی منظوری دی، جس کے تحت یکم جولائی 2025 کے بعد 18 سال کی عمر کی تمام ڈنمارک نژاد خواتین کیلئے فوجی خدمت لازمی ہو گی۔ یہ بھرتی قرعہ اندازی کے نظام کے تحت کی جائے گی، جس سے خواتین کو بھی مردوں کے مساوی حیثیت حاصل ہو جائے گی۔

یہ اصلاحات پہلے 2024ء میں ایک بڑی دفاعی معاہدے کے تحت متعارف کرائی گئی تھیں، جن پر عمل درآمد 2027 میں متوقع تھا، لیکن اب ان پر عمل 2025 کی گرمیوں سے شروع ہو گا۔ ڈنمارک کے موجودہ قانون کے مطابق تمام صحت مند 18 سالہ مردوں کو فوجی سروس کے لیے بلایا جا سکتا ہے، تاہم کافی تعداد میں رضاکار موجود ہونے کے سبب قرعہ اندازی کی جاتی ہے اور ہر نوجوان لازمی فوجی خدمت نہیں دیتا۔ اب تک خواتین صرف رضاکارانہ بنیاد پر فوج میں شامل ہو سکتی تھیں، اور 2024ء میں وہ مجموعی بھرتیوں کا تقریباً ایک چوتھائی تھیں۔

فوجی بھرتی پروگرام کے سربراہ کرنل کینتھ ستروم نے "اے پی" سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "یہ فیصلہ موجودہ سکیورٹی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ ہمارا مقصد فوجیوں کی تعداد بڑھانا اور جنگی صلاحیت میں اضافہ کرنا ہے"۔ ساتھ ہی لازمی فوجی خدمت کی مدت کو 4 ماہ سے بڑھا کر 11 ماہ کر دیا گیا ہے، جس

میں پانچ ماہ کا بنیادی تربیتی مرحلہ اور چھ ماہ کا عملی سروس مرحلہ شامل ہو گا، جب کہ اضافی تعلیمی کورسز بھی دیے جائیں گے۔ کرنل ستروم نے کہا کہ "یہ فوجی اہلکار نیٹو کی اجتماعی دفاعی حکمت عملی کا حصہ بن سکتے ہیں۔ بھرتیوں میں اضافہ فوجی قوت میں نمایاں اضافہ کرے گا"۔

وقت آ گیا ہے کہ غرب اردن کو اسرائیل میں ضم کر لیا جائے: اسرائیلی وزیر انصاف

تل ابیب: اسرائیل کے وزیر انصاف یاریف لیوِن نے کہا ہے کہ "اب وقت آ چکا ہے کہ غرب اردن کو اسرائیل میں ضم کر لیا جائے"۔ یہ بات انہوں نے اسرائیلی آبادکاروں کے رہنما یوسی ڈاگان سے ملاقات کے دوران کہی۔ لیوِن نے مزید کہا کہ "میری نظر میں موجودہ حالات سے ہٹ کر دیکھا جائے تو یہ ایک تاریخی موقع ہے جسے ضائع نہیں کرنا چاہیے"۔ ان کا اشارہ ان علاقوں کی طرف تھا جنہیں بین الاقوامی سطح پر متنازعہ قرار دیا جاتا ہے۔ اسرائیلی اخبار "ٹائمز آف اسرائیل" نے بدھ کو یہ رپورٹ شائع کی ہے ملاقات کے دوران لیوِن نے ڈاگان کو مخاطب کرتے ہوئے جو خود اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہا کہ "اب وقت آ چکا ہے کہ ہم خود پر اپنی خودمختاری نافذ کریں۔ میرا موقف اس معاملے میں بالکل واضح ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ "یہ مسئلہ ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے"۔ دوسری جانب اقوام متحدہ کی خصوصی مندوب فرانسسکا البانیز نے جو مغربی کنارے اور غزہ کی صورتحال کی نگران ہیں اسرائیل پر سخت الزامات عائد کیے ہیں۔ منگل کے روز جاری ایک بیان میں انہوں نے اسرائیل پر الزام عائد کیا کہ وہ مختلف تجارتی کمپنیوں کو ایک ایسے "استعماری منصوبے" کے لیے استعمال کر رہا ہے، جس کا مقصد نسل پرستی اور فلسطینیوں کی نسل کشی ہے۔ فرانسسکا البانیز اٹلی سے تعلق رکھنے والی ایک معروف ماہر قانون اور انسانی حقوق کی علمبردار ہیں نے کہا کہ "جب حکومتیں اور سیاسی قیادت اپنی ذمہ داریوں سے پہلوتہی کرتی ہیں، تو ایک بڑی تعداد میں کمپنیاں ایسے غیر قانونی منصوبوں سے منافع حاصل کرتی ہیں جو اسرائیلی قبضے، نسل پرستی اور اب نسل کشی پر مبنی ہیں"۔ یاد رہے کہ البانیز کو سنہ 2022 میں اقوام متحدہ کی خصوصی مندوب برائے مقبوضہ فلسطینی علاقوں مقرر کیا گیا تھا۔ ان کا تازہ ترین رپورٹ "قبضے کے معیشت سے نسل کشی کی معیشت تک" کے عنوان سے شائع ہوا ہے۔ اسرائیل کی جانب سے البانیز پر "جانبداری، غیر منصفانہ رویے اور دیانت کے فقدان" کے الزامات ماضی میں بھی لگائے جاتے رہے ہیں۔

روزنامہ مظفرپور
حقیقت ٹائمس
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

گل کی ریکارڈ ڈبل سنچری کی بدولت ہندوستان نے انگلینڈ کے خلاف 587 رن بنایا

برمنگھم، 03 جولائی (یواین آئی) کپتان شبھمن گل کی (269) کی ریکارڈ ساز ڈبل سنچری والی اننگز کی بدولت ہندوستان نے انگلینڈ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے دوسرے دن جمعرات کے روز 587 رنز کا بڑا اسکور بنالیا۔ جواب میں انگلینڈ نے کھیل کے اختتام تک تین وکٹوں کے نقصان پر 77 رنز بنائے۔ دوسرا دن مکمل طور پر گل اور انڈیا کے نام تھا۔ 587 رنز بنانے کے بعد ہندوستان نے انگلینڈ کی تین اہم وکٹیں بھی حاصل کیں۔ تاہم دن کا کھیل ختم ہونے تک ہیری بروک اور جو روٹ کے درمیان نصف سنچری کی شراکت مکمل ہوئی۔ تیسرے دن کے کھیل کا انحصار ہندوستانی گیند بازوں پر ہوگا جب کہ انگلینڈ کی ٹیم کی امیدیں بروک اور روٹ پر منحصر ہوں گی۔ اسٹمپ کے وقت روٹ 18 اور بروک 30 رنز پر ناٹ آؤٹ تھے۔ آکاش دیپ نے آج اپنے دوسرے اوور میں پہلے بین ڈکٹ اور پھر اولی پوپ کو لگاتار دو گیندوں پر پویلین واپس بھیج دیا اور پھر سراج نے زیک کرولی کو پویلین واپس بھیج دیا۔ تینوں بلے باز کیچ آؤٹ ہوئے۔ تاہم آج کا دن ہندوستانی کپتان شبھمن گل کا تھا جنہوں نے 509 منٹ تک کریز پر رہتے ہوئے 387 گیندوں کا سامنا کیا اور 269 رنز کی اپنی ریکارڈ اننگز میں 30 چوکے اور تین چھکے لگائے۔ رویندر جڈیجہ نے 89 اور واشنگٹن سندر نے 42 رنز کا اسکور بنایا۔ گل نے جڈیجہ کے ساتھ 203 رنز کی زبردست شراکت داری کی اور پھر سندر کے ساتھ ساتویں وکٹ کے لیے 144 رنز جوڑے۔ چائے کے بعد جوش ٹونگ نے گل کو پوپ کے ہاتھوں آؤٹ کرایا۔ گل 574 کے ٹیم کے اسکور پر آؤٹ ہوئے۔ ہندوستان نے پھر 13 رنز جوڑ کر باقی دو وکٹیں گنوادیں اور اس کی اننگز 587 رنز پر سمٹ گئی۔ انگلینڈ کی جانب سے شعیب بشیر نے 167 رنز کے عوض تین جبکہ کرس ووکس اور ٹونگ نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔

ہندوستانی ٹیم کے کپتان شبھمن گل نے تاریخی اننگز کھیلتے ہوئے اپنے ٹیسٹ کیریئر کی پہلی ڈبل سنچری بنا کر تاریخ رقم کردی ہے۔ شبھمن گل نے انگلینڈ کے خلاف آج یہاں دوسرے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن 311 گیندوں پر 21 چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے اپنی پہلی ٹیسٹ ڈبل سنچری مکمل کی۔ وہ انگلینڈ کی سرزمین پر یہ کارنامہ انجام دینے والے تیسرے ٹیسٹ کپتان ہیں۔ اس سے قبل سنیل گواسکر نے 1979 میں دی اوول میں 221 رنز اور راہل دراوڑ نے 2002 میں دی اوول میں ہی 217 رن کی کامیابی حاصل کی تھی۔ گل اس سنچری کے ساتھ بطور کپتان ڈبل سنچری بنانے والے چھٹے ہندوستانی کھلاڑی بن گئے ہیں۔ گل 25 سال 298 دن کی عمر میں منصور علی خان پٹودی کے بعد ڈبل سنچری بنانے والے دوسرے سب سے کم عمر ہندوستانی کپتان بن گئے ہیں۔ منصور علی خاں نے 1964 میں 23 سال 39 دن کی عمر میں دہلی میں ڈبل سنچری بنائی تھی۔

گل ایک عظیم کپتان اور عظیم بلے باز ہیں: جیسوال

برمنگھم، 03 جولائی (یواین آئی) ہندوستان کے اوپننگ بلے باز یشسوی جیسوال نے اپنے کپتان شبھمن گل کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ایک بہترین کپتان اور بہترین بلے باز ہیں اور وہ ڈریسنگ روم کے ساتھ ساتھ بلے بازی کے دوران بھی ان کے ساتھ شراکت داری سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ایجبسٹن ٹیسٹ کے پہلے دن 87 رنز کی اننگز کھیلنے اور ہندوستانی اننگز کو سنبھالنے کے لیے گل کے ساتھ شراکت داری کرنے کے بعد پریس کانفرنس میں آنے والے جیسوال نے کہا کہ ”گل کی کپتانی اب تک بہترین رہی ہے۔ ہم مل کر بلے بازی سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور جو پچ پر سیٹ ہے اس کے ساتھ کھیل کو آگے لے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم اس بات پر بھی بات کرتے ہیں کہ ہم کس طرح ایک سیزن کے بعد دیگر سیزن کیسے کھیل سکتے ہیں۔ ڈریسنگ روم میں بھی ہمارے درمیان یہی باتیں ہوتی ہیں۔ وہ ایک بہترین بلے باز ہے اور جس طرح سے انہوں نے اب تک اس سیریز میں بلے بازی کی وہ شاندار ہے۔ غور طلب ہے کہ ایجبسٹن ٹیسٹ میں ہندوستانی ٹیم نے اپنی پلیئنگ الیون میں تین تبدیلیاں کی تھیں لیکن پھر بھی اس الیون میں جسپریت بمراہ اور کلدیپ یادو جیسے جارحانہ گیند باز نہیں تھے جو مخالف ٹیم کی 20 وکٹیں لینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ جبکہ بمراہ کو کام کے بوجھ کے انتظام کے تحت ایک ہفتہ کے وقفے کے بعد بھی آرام دیا گیا، واشنگٹن سندر کی آل راؤنڈ صلاحیت کو کلدیپ پر ترجیح دی گئی۔ اس کے لیے گل کو کافی تنقید کا نشانہ بھی بنایا جارہا ہے۔ تاہم جیسوال نے اس بات سے انکار کیا کہ ان چیزوں کو لے کر گل پر کوئی دباؤ نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ بیٹنگ کے ساتھ ساتھ وہ (گل) اب تک بطور کپتان بہترین رہے ہیں۔ وہ اس بارے میں بھی واضح ہے کہ ان کے دماغ میں کیا چل رہا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اسے کیا کرنا ہے اور ہمیں (ٹیم) اس پر پورا بھروسہ ہے۔ ہم سب اپنی پوری کوشش کررہے ہیں۔ آج ٹیم سلیکشن میں بھی ان پر کوئی دباؤ یا کنفیوژن نہیں تھا۔ جیسوال جب ٹاس ہارنے کے بعد کریز پر آئے اور انہیں بیٹنگ کی دعوت دی گئی تو نئی گیند انگلش گیند بازوں کی مدد کررہی تھی۔ جیسوال کے ساتھی اوپنر کے ایل راہل چلتی گیندوں کے درمیان جدوجہد کررہے تھے۔ انہوں نے 26 گیندوں پر صرف دو رنز بنائے اور کرس ووکس کی آنے والی گیند پر بولڈ ہوگئے۔ تاہم جیسوال نے ایک مختلف انداز اپنایا۔ انہوں نے شروع میں محتاط انداز میں کھیلا لیکن جب بھی ان کے پاس کمزور گیندیں آئیں تو وہ باؤنڈری لگانے سے نہیں چوکے۔ انہوں نے پہلی 35 گیندوں پر صرف 19 رنز بنائے تھے لیکن اس میں تین چوکے بھی شامل تھے۔ اس کے بعد انہوں نے اننگز کے 16 ویں اوور میں اپنا گیئر تبدیل کیا اور جوش ٹونگ کی گیند پر تین چوکے لگائے۔

SOILTECH CONSULTANTS (I) PVT. LTD.

NABL

ISO 9001:2015 CERTIFIED

National Accreditation Board for Testing and Calibration Laboratories

CERTIFICATE OF ACCREDITATION

SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED

has been assessed and accredited in accordance with the standard

ISO/IEC 17025:2017

"General Requirements for the Competence of Testing & Calibration Laboratories"

for its facilities at

KAUSAR VILLA, KHAN MIRZA LANE, P.S. SULTANGANJ, P. O. MAHENDRU, PATNA, BIHAR, INDIA

in the field of

TESTING

Certificate Number: TC-9200

Issue Date: 06/01/2021 Valid Until: 05/01/2023

This certificate remains valid for the Scope of Accreditation as specified in the annexure subject to continued satisfactory compliance to the above standard & the relevant requirements of NABL.
(To see the scope of accreditation of this laboratory, you may also visit NABL website www.nabl-india.org)

Name of Legal Identity : SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED

Signed for and on behalf of NABL

N. Venkateswaran
Chief Executive Officer

Consult for Building Material Test, Geotechnical Investigation, Topographical Survey, Plate & Pile Load Test, Other Civil Engineering Test and DPR etc.

Our Reputed Clients are :

- Building Construction Department (Bihar)
- Bihar State Building Construction Corporation Ltd.
- Eastern Railway
- Godrej & Boyce Mfg. Co. Ltd.
- Saa Vishnu Baker's (P) Ltd.
- L&T Limited
- Suguna Foods Pvt. Ltd.
- Japfa Comfeed India Pvt. Ltd.
- SMS Limited
- Samarth Engineers
- Shiva Consultancy Services (P) Ltd.
- Dipanshu Promoter & Builder Pvt. Ltd.
- Kalsi Buildcon Pvt. Ltd.

Er. KASHIF AHMAD
(Managing Director)

Contact No. : +91 9931688703, 0612 - 2379795
e-mail : soiltech.patna@gmail.com

NOTE : THERE IS NO OTHER BRANCH IN PATNA.

Address : Kausar Villa, Khan Mirza Lane, Sultanganj, Patna-800006, Bihar.

ہندوستان آئیں گی پاکستان کی ہاکی ٹیمیں

نئی دہلی، 03 جولائی (یواین آئی) پاکستان کی ہاکی ٹیمیں ایشیا کپ اور جونیئر ورلڈ کپ کھیلنے کے لیے ہندوستان آئیں گی۔ کھیل کی وزارت کے ذرائع نے اس کی تصدیق کی ہے۔ اس کے لیے داخلہ، خارجہ اور کھیل کی وزارتوں سے منظوری حاصل ہوچکی ہے۔ پاکستان کی ہاکی ٹیم کو اگلے مہینے ہندوستان میں ہونے والے ایشیا کپ میں شرکت سے نہیں روکا جائے گا۔ یہ اطلاع جمعرات کے روز کھیل کی وزارت کے ایک ذرائع نے دی۔ ایشیا کپ کا انعقاد بہار کے راجگیر میں 27 اگست سے 7 ستمبر تک ہوگا، جبکہ جونیئر ورلڈ کپ کا انعقاد چنئی اور مدورے میں 28 نومبر سے 10 دسمبر تک کیا جائے گا۔ ذرائع نے کہا، ”ہم کسی بھی ٹیم کے ہندوستان میں کثیر الملکی مقابلے میں حصہ لینے کے خلاف نہیں ہیں۔ اگر ہم پاکستان کو شرکت سے روکنے کی کوشش کرتے ہیں تو یہ اولمپک چارٹر کی خلاف ورزی سمجھی جائے گی۔ البتہ دوطرفہ تعلقات ایک الگ معاملہ ہے اور اس میں کسی قسم کی نرمی نہیں دی جائے گی۔“ یہ خبر اس لیے بھی اہمیت رکھتی ہے کیونکہ حال ہی میں پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے اور آپریشن سندور جیسے واقعات کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تعلقات خاصے کشیدہ ہوگئے تھے۔ ان واقعات کے بعد یہ قیاس آرائیاں کی جارہی تھیں کہ حکومت ہند پاکستانی شہریوں کے ویزے منسوخ کرسکتی ہے، جس سے پاکستان ہاکی ٹیم کی شرکت پر سوالیہ نشان لگ گیا تھا۔ ہاکی انڈیا کے حکام نے پہلے ہی کہا تھا کہ وہ حکومت کی ہدایات پر عمل کریں گے اور حالات پر قریبی نظر رکھیں گے۔

لیورپول فارورڈ جوٹا کی کار حادثے میں موت

لندن، 03 جولائی (یواین آئی) پرتگال اور لیورپول کے اسٹار فارورڈ ڈیوگو جوٹا اور ان کے بھائی آندرے سلوا کی کار حادثے میں موت ہوگئی ہے۔ وہ 28 سال کے تھے۔ اسپین کے زامورا صوبے میں پیش آئے اس حادثے میں پرتگالی فارورڈ کے بھائی آندرے سلوا کی بھی موت ہوگئی۔ 26 سالہ جوٹا پرتگالی سیکنڈ ٹائر کلب پینافیل کے ساتھ ایک پیشہ ور فٹبالر بھی تھے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جوٹا اور ان کے بھائی کی آج مقامی وقت کے مطابق تقریباً 00:30 بجے کار حادثے میں موت ہوگئی۔ رپورٹس کے مطابق ان کی کار کا ایک دوسرے گاڑی کو اوورٹیک کرتے وقت ٹائر پھٹ گیا اور سڑک سے پھسلنے کے بعد اس میں آگ لگ گئی۔ جوٹا نے گزشتہ ماہ ہی اپنی دیرینہ ساتھی روٹے کارڈوسو سے شادی کی تھی۔ ان کے تین بچے ہیں۔ واضح رہے کہ جوٹا نے گزشتہ سیزن میں لیورپول کو پریمیئر لیگ کا ٹائٹل جیتنے میں مدد کی تھی اور پرتگال کے لئے بھی کھیلا تھا، جس نے جون میں نیشنز لیگ کے فائنل میں اسپین کو ہرایا تھا۔

کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول

نئی دہلی، 03 جولائی (یواین آئی) مرکز کے زیر انتظام علاقہ جموں و کشمیر کی مشہور ڈل جھیل میں 21 سے 23 اگست تک ”کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول“ کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس فیسٹیول میں ملک کی 36 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے 400 سے زائد ایتھلیٹس حصہ لیں گے۔ فیسٹیول کے دوران کینوئنگ، کیاکنگ، واٹر اسکیئنگ، شکارا ریس اور ڈریگن بوٹ مقابلے منعقد ہوں گے۔

کلاسک کو کامیاب بنانے میں کرناٹک حکومت کے تعاون کی ستائش

بنگلورو، 03 جولائی (یواین آئی) دو بار کے اولمپک چیمپیئن نیرج چوپڑا نے ”نیرج چوپڑا کلاسک“ کے حوالے سے مسلسل تعاون پر کرناٹک حکومت، کرناٹک اولمپک ایسوسی ایشن، اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے کھیل محکمے کی تعریف کی ہے۔ یہ مقابلہ ہفتہ، 5 جولائی 2025 کو بنگلورو کے شری کانتی ریوا اسٹیڈیم میں منعقد ہوگا، جس کا انعقاد نیرج خود جے ایس ڈبلیو اسپورٹس کے ساتھ مل کر کررہے ہیں۔ اس مقابلے کو ورلڈ ایتھلیٹکس اور انڈین ایتھلیٹکس فیڈریشن (اے ایف آئی) کی منظوری حاصل ہے۔ اس مقابلے کو کھیل کی عالمی گورننگ باڈی، ورلڈ ایتھلیٹکس، کی جانب سے گولڈ لیول کا درجہ بھی دیا گیا ہے، جو اس کی اہمیت اور معیار کو ظاہر کرتا ہے۔ اس ایونٹ کی تیاری کے تحت اسٹیڈیم میں کافی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ کئی اسٹینڈز میں نئی نشستوں کا انتظام کیا گیا ہے، نارتھ اسٹینڈ میں کارپوریٹ اور وی آئی پی باکس بنائے گئے ہیں، اور شائقین کو قریب سے کھیل دیکھنے کا موقع دینے کے لیے پچ سائیڈ ہاس پیٹیلٹی زون تیار کیا گیا ہے۔ ساؤتھ اسٹینڈ میں ایک تفریحی اسٹیج تیار کیا گیا ہے، اور ایتھلیٹس کو بہترین کارکردگی کا ماحول دینے کے لیے مین ٹرف کو ازسرنو بچھایا گیا ہے۔ اس اہم ایونٹ سے قبل ایک پریس کانفرنس میں نیرج چوپڑا نے کہا، ”میں کرناٹک حکومت کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے اسٹیڈیم کو بین الاقوامی معیار کے مطابق بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ان کی کوششوں سے ہم ایتھلیٹس کے لیے عالمی معیار کی سہولیات اور شائقین کے لیے شاندار تجربہ فراہم کرنے کے قابل ہوئے ہیں۔ تزئین و آرائش میں بہت محنت لگی ہے، اور میں خاص طور پر وزیر اعلیٰ سدارمیا صاحب، ڈاکٹر کے گووندراج صاحب اور اس میں شامل تمام حکام کا شکر گزار ہوں۔ یہ سب کے لیے ایک یادگار پروگرام ہوگا۔“ کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا نے کہا: ”کرناٹک حکومت نے نیرج چوپڑا کلاسک کو ابتدا ہی سے مکمل حمایت دی ہے، جب سے ہمیں اس ایونٹ کے امکان کے بارے میں آگاہ کیا گیا تھا۔ یہ ہمارے لیے فخر کی بات ہے کہ ہندوستان کا سب سے کامیاب اولمپک ایتھلیٹ ملک میں ایک عالمی معیار کی ایتھلیٹکس مقابلہ لا رہا ہے، اور کرناٹک ریاست ملک میں اسپورٹس انقلاب لانے میں اپنا کردار ادا کرے گی۔ میں نے نیرج سے ملاقات کی ہے اور انہیں یقین دلایا ہے کہ یہ مقابلہ ملک میں کھیلوں کے انعقاد کا نیا معیار بنے گا۔“ کرناٹک اولمپک ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر کے گووندراج نے کہا، ”کرناٹک اولمپک ایسوسی ایشن (کے او اے) اور یوتھ ایمپاورمنٹ اینڈ اسپورٹس ڈیپارٹمنٹ (ڈی وائی ای ایس) شروع سے ہی نیرج چوپڑا کلاسک کی کامیابی کے لیے انتھک کوششیں کررہے ہیں۔ ہم نے آج صبح وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور انہیں تیاریوں کے بارے میں بتایا اور انہوں نے ہمیں ایونٹ کے ہر پہلو میں اپنی حمایت کی یقین دہانی کرائی ہے۔“

پلیکلا کاتھ اور چتراویل نے خطاب جیت لیا

نئی دہلی، 03 جولائی (یواین آئی) یورپی ایتھلیٹکس میٹ میں ہندوستان کے محمد افضل پلیکلا کاتھ نے مردوں کی 800 میٹر اور پروین چتراویل نے ٹرپل جمپ مقابلے میں خطاب جیت لیا۔ محمد افضل نے بدھ کے روز چیکیا میں سوٹیلسکی گراں پری ٹیبور 2025 ایتھلیٹکس میٹ، کیٹیگری ڈی ورلڈ ایتھلیٹکس کانٹینل ٹور چیلنجر ایونٹ میں 800 میٹر کی دوڑ جیتنے کے لئے 1:47.01 کے وقت کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی۔ ڈینیئل کوٹیزا (1:47.12) دوسرے اور جان ٹیسار (1:48.73) تیسرے نمبر پر رہے۔ یہ 29 سالہ ہندوستانی ایتھلیٹ کا اس سیزن میں یورپی سرکٹ میں پہلا مقابلہ تھا۔ اسپین میں پروین چتراویل نے پامپلونا میں ایکس میٹنگ میموریل جوس لوئس ہرنینڈیز 2025 ایتھلیٹکس میٹ میں ٹرپل جمپ مقابلہ جیتنے کے لئے 2.9 میٹر/سیکنڈ کی ٹیل ونڈ ماپ کے ساتھ ہوا کی مدد سے 16.80 میٹر کی چھلانگ لگائی۔ میٹ میں ان کی دیگر دو لیگل چھلانگیں 16.40 میٹر اور 16.27 میٹر رہیں۔ کرسٹیان نیپولس (15.99 میٹر) اور یوزینیو کیمارا مانے (15.25 میٹر) ہندوستانی ایتھلیٹ سے پیچھے رہے۔

DOCTOR

Dr. Bikas Sourabh

MBBS (Hons & Gold Medalist) M.D. (Medicine)
DMRD (Patna) MRCP (England) MRCP (Ireland)

Visit By Prior Appointment on Given Phone Numbers

Phone No. 8507837914 / 7481971222

मरीज देखने का समय :
सोमवार से शनिवार : सवेरे 8 से 9 बजे तक एवं शाम 6 से 8 बजे तक
अप्वायंटमेंट लेने का समय एवं फोन :
सोमवार से शनिवार : सवेरे 8 बजे से रात 8 बजे तक
फोन : 8507837914, 7481971222
0A/67 सचिवालय कॉलोनी
कंकड़बाग, पटना-800020
(डॉ० अल्का पांडे क्लिनिक/सरल डायग्नास्टिक के दक्षिण विद्यापुरी पार्क के सटे वाला मकान)

OA-67, Sachiwalya Colony
Kankerbagh,Patna 800 020

Sparkling Smile Dental Care

स्पार्कलिंग स्माईल डेन्टल केयर

दांत की बिमारी के सम्पूर्ण समाधान के लिए हमें सेवा का मौका दें।

Complete Solutions for your all Dental Problems

Avail 10% Discount on All Treatments

40 Minutes RCT
Braces
Cosmetic Dentistry
Zirconia
Digital Dentistry etc.

Dr. Ali Ashraf
BDS MBA
Consultant Dentist

CLINIC TIME
9 AM TO 1 PM
5 PM TO 8 PM

F-49, P.C Colony, Kankarbagh, Patna-20
Contact- 7004525593, 7903612134

Owner Syed Naiyar Ali Warsi Publisher Syed Naiyar Ali Warsi Printer DB Corp- Ltd- Near Bansh Hospital Darbhanga Road Patiyasha Muzaffarpur Pin 843103
Published From Manzarul Hasan Mohallah Milkitola Sadpura PO Ramna H-No-987 Distt Muzaffarpur Bihar 842002-Editor Syed Naiyar Ali Warsi